کتاب 1: دی واچرز

باب 1
حنوک کی برکت کے الفاظ

1. حنوک کی برکت کے الفاظ، جس کے ساتھ اس نے منتخب اور راستبازوں کو برکت دی، جو مصیبت کے دن جی رہے ہوں گے، جب تمام بدکار اور بے دینوں کو ہٹا دیا جائے گا۔

2. اور حنوک، ایک راستباز آدمی جس کی آنکھیں خُدا نے کھولی تھیں، اُس کی تمثیل بیان کی اور کہا، میں نے آسمان پر قدوس کی رویا دیکھی جو فرشتوں ” نے مجھے دکھائی، اور میں نے اُن سے سب کچھ سنا، اور اُن سے۔ میں نے جیسا دیکھا جیسا میں نے سمجھا، لیکن اس نسل کے لیے نہیں، بلکہ ایک دور دراز کے "لیے جو آنے والا ہے۔

3. چنے ہوئے لوگوں کے بارے میں میں نے کہا، مقدس " :اور ان کے بارے میں اپنی تمثیل بیان کی عظیم اپنے گھر سے نکلے گا،

4. اور ابدی خُدا زمین پر، یہاں تک کہ کوہِ سینا پر قدم رکھے گا اور آسمان کے آسمان سے اپنی طاقت کے زور پر ظاہر ہوگا۔

5. اور سب خوف سے مارے جائیں گے اور نگہبان کانپ اٹھیں گے، اور زبردست خوف اور تھرتھراہٹ انہیں زمین کے کناروں تک لے جائے گی۔

6. اور اونچے پہاڑ ہلائے جائیں گے اور اونچی پہاڑیاں نیچی کر دی جائیں گی، اور شعلے کے آگے موم کی طرح پگھل جائیں گی۔

7. اور زمین مکمل طور پر پھٹ جائے گی اور جو کچھ زمین پر ہے فنا ہو جائے گا، اور سب پر فیصلہ ہو گا۔

8. لیکن وہ راستبازوں کے ساتھ صلح کرے گا۔ اور منتخب لوگوں کی حفاظت کرے گا، اور ان پر رحم کیا جائے گا۔ اور وہ سب خدا کے ہوں گے، اور وہ فلاح پائیں گے، اور وہ سب برکت پائیں گے۔ اور وہ ان سب کی مدد کرے گا، اور ان پر روشنی نظر آئے گی، اور وہ ان کے ساتھ صلح کرے گا۔

9. اور دیکھو! وہ اپنے دس ہزار مُقدّسوں کے ساتھ آتا ہے کہ وہ سب پر عدالت کرے، اور تمام بے دینوں کو تباہ کرے: اور تمام انسانوں کو اُن کی بے دینی کے اُن تمام کاموں کا مجرم ٹھہرائے جو اُنہوں نے بے دینی سے کیے ہیں، اور اُن تمام سخت کاموں کے لیے جو بے دین گنہگاروں کے پاس ہیں۔ اس کے خلاف بات "کی ہے۔

باب 2
تخلیق

1. تم آسمان میں ہونے والی ہر چیز کا مشاہدہ کرو، وہ اپنے مدار کو کیسے تبدیل نہیں کرتے، اور جو نور آسمان پر ہیں، وہ کیسے ہر ایک اپنے موسم میں اٹھتے اور ترتیب دیتے ہیں، اور ان کے مقرر کردہ حکم سے تجاوز نہیں کرتے ہیں۔

2. زمین کو دیکھو، اور ان چیزوں پر دھیان دو جو اس پر شروع سے آخر تک ہوتی ہیں، وہ کتنے ثابت قدم ہیں، زمین کی کوئی بھی چیز نہیں بدلتی، لیکن خدا کے تمام کام تم پر ظاہر ہوتے ہیں۔ گرمیوں اور سردیوں کو دیکھو کہ ساری زمین کیسے پانی سے بھر جاتی ہے اور اس پر بادل اور شبنم اور بارش ہوتی ہے۔

3. مشاہدہ کریں اور دیکھیں کہ سردیوں میں تمام درخت ایسے لگتے ہیں جیسے وہ مرجھا گئے ہوں اور اپنے تمام پتے جھڑ گئے ہوں، سوائے چودہ درختوں کے جو کہ اپنے پودوں کو نہیں کھوتے بلکہ پرانے پودوں کو دو سے تین سال تک برقرار رکھتے ہیں جب تک کہ وہ نیا نہ آئے۔

4. اور ایک بار پھر، آپ گرمیوں کے دنوں کا مشاہدہ کریں کہ سورج زمین کے اوپر اس کے خلاف کیسے ہے۔ اور تم سورج کی تپش کی وجہ سے سایہ اور پناہ گاہ تلاش کرتے ہو اور زمین بھی بڑھتی ہوئی گرمی

سے جلتی ہے، اور تم زمین پر یا کسی چٹان پر اس کی گرمی کی وجہ سے نہیں چل سکتے۔

5. دیکھو کہ درخت کس طرح اپنے آپ کو سبز پتوں سے ڈھانپتے ہیں اور پھل دیتے ہیں: اس لیے تم اس کے تمام کاموں کے بارے میں دھیان دو اور جانتے ہو، اور پہچانتے ہو کہ جو ہمیشہ زندہ ہے اس نے انہیں ایسا کیسے بنایا ہے۔

6. اور اس کے تمام کام اسی طرح سال بہ سال ہوتے رہتے ہیں، اور وہ تمام کام جو وہ اس کے لیے انجام دیتے ہیں، اور ان کے کاموں میں کوئی تبدیلی نہیں آتی، لیکن جیسا کہ خدا نے حکم دیا ہے ویسا ہی ہوتا ہے۔

7. اور دیکھو سمندر اور دریا کس طرح اس کے حکم سے اپنے کاموں کو پورا کرتے ہیں اور نہیں بدلتے۔

8. لیکن تم ثابت قدم نہیں رہے اور نہ ہی رب کے احکام پر عمل کیا بلکہ تم نے منہ موڑ کر اس کی عظمت کے خلاف اپنے ناپاک منہ سے تکبر اور سخت باتیں کہیں۔ اے سخت دل، تمہیں سکون نہیں ملے گا۔

9. اِس لیے تم اپنے ایام ختم کرو گے، اور تمہاری زندگی کے سال فنا ہو جائیں گے، اور تمہاری ہلاکت کے سال ابدی مکروہات میں بڑھ جائیں گے، اور تم پر کوئی رحم نہیں آئے گا۔

10. اُن دِنوں میں تُم اپنے ناموں کو تمام راستبازوں کے لیے ابدی مکروہ بناو گے اور تُم سے وہ سب لعنت کریں گے جو لعنت بھیجتے ہیں۔ تمام گنہگار اور بے دین لوگ آپ کی وجہ سے مجرم ہوں گے۔ اور تیرے "لیے، بے دینوں پر لعنت ہو گی۔

11. اور تمام راستباز خوش ہوں گے، اور گناہوں کی معافی اور ہر طرح کی رحمت اور سلامتی اور بردباری ہوگی۔

12. ان کے لیے نجات ہو گی، ایک اچھی روشنی۔

13. اور تم سب گنہگاروں کے لیے کوئی نجات نہیں ہو گی لیکن تم سب پر حیوان کی لعنت قائم رہے گی۔

14. لیکن چنے ہوئے لوگوں کے لیے روشنی اور خوشی اور امن ہو گا اور وہ زمین کے وارث ہوں گے۔

15. اور پھر منتخب لوگوں کو حکمت عطا کی جائے گی، اور وہ سب زندہ رہیں گے اور پھر کبھی بے دینی یا غرور کے ذریعے گناہ نہیں کریں گے: لیکن جو عقلمند ہیں وہ فروتنی ہوں گے۔

16. اور وہ دوبارہ سرکشی نہیں کریں گے، نہ اپنی زندگی کے تمام دنوں میں گناہ کریں گے، نہ وہ غصے یا غضب سے مریں گے بلکہ وہ اپنی زندگی کے دنوں کی تعداد پوری کریں گے۔

17. اور اُن کی زندگی سلامتی میں بڑھے گی، اور اُن کی خوشی کے سال اُن کی زندگی کے تمام دِنوں تک ہمیشہ کی خوشی اور اِطمینان میں بڑھ جائیں گے۔

باب 3

گرے ہوئے فرشتے

1. اور یوں ہوا کہ جب آدمیوں کے بچے بڑھ گئے تو ان دنوں ان کے ہاں خوبصورت اور حسین بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

2. اور فرشتوں نے، آسمان کے فرزندوں نے ان کو دیکھا اور ان کی خواہش کی، اور ایک دوسرے سے آؤ، ہم مردوں کے بچوں میں سے اپنی بیویاں " :کہا "چن لیں اور ہمارے بچے پیدا کریں۔

3. اور سیمجازہ، جو ان کا سردار تھا، نے ان سے مجھے ڈر ہے کہ تم واقعتاً یہ کام کرنے پر " :کہا راضی نہیں ہوں گے، اور مجھے اکیلے ہی ایک بڑے "گناہ کی سزا بھگتنا پڑے گی۔

4. آئیے ہم " :اور سب نے اسے جواب دیا اور کہا سب حلف لیں، اور سب ایک دوسرے کے ساتھ اپنے آپ کو پابند کریں کہ اس منصوبے کو ترک نہ کریں "بلکہ اس کام کو کریں۔

5. پھر ان سب نے مل کر قسمیں کھائیں اور اس پر آپسی نقائص کے پابند ہوں۔ اور وہ کل دو سو تھے۔ جو جرید کے دنوں میں کوہِ حرمون کی چوٹی پر اُترے

تھے، اور اُنہوں نے اُسے ماؤنٹ ہرمون کا نام دیا، کیونکہ اُنہوں نے اُس پر آپس کی قسمیں کھائی تھیں اور اپنے آپ کو باندھ لیا تھا۔

6. اور ان کے قائدین کے نام یہ ہیں: سملازاز، ان کے قائد، اراقلبہ، رمیل، کوکبل، تملیل، رملیل، دانیال، عزقیل، برقیجل، عصیل، ارماروس، بطریل، عنیل، ثقلیل، سمسپیل، ستاریل، توریل، جومجیل، سرییل۔ یہ ان کے دسیوں کے سردار ہیں۔

7. اور اُن کے ساتھ باقی سب نے اپنی بیویاں بنا لیں اور ہر ایک نے اپنے لیے ایک چُن لی اور وہ اُن کے پاس جانے اور اُن کے ساتھ اپنے آپ کو ناپاک کرنے لگے۔

8. اور انہوں نے انہیں سحر اور جادو سکھایا اور جڑوں کو کاٹنا اور پودوں سے آشنا کیا۔

9. اور وہ حاملہ ہوئیں، اور ان سے بڑے جنات پیدا ہوئے، جن کی اونچائی تین ہزار ایلیل تھی: جس نے انسانوں کے تمام حصول کو کھا لیا۔ اور جب انسان ان کو مزید برقرار نہ رکھ سکے تو جنات ان کے خلاف ہو گئے اور بنی نوع انسان کو کھا گئے۔

10. اور وہ پرندوں اور درندوں اور رینگنے والے جانوروں اور مچھلیوں کے خلاف گناہ کرنے لگے اور ایک دوسرے کا گوشت کھانے اور خون پینے لگے۔ پھر زمین نے بدکرداروں پر الزام لگایا۔

11. اور عزازیل نے مردوں کو تلواریں، چھریاں، ڈھالیں اور چھاتی کے تختے بنانا سکھایا، اور انہیں زمین کی دھاتیں اور ان پر کام کرنے کا فن، اور کنگن اور زیورات اور اینٹیمونی کا استعمال سکھایا۔ پلکوں کی خوبصورتی، اور ہر قسم کے مہنگے پتھر، اور رنگ بھرنے والے تمام ٹکنچر۔

12. اور وہاں بہت بے دینی پیدا ہوئی اور انہوں نے زنا کیا اور وہ گمراہ ہو گئے اور اپنی تمام راہوں میں بگڑے۔

13. سیمجازہ نے جادو اور جڑ کاٹنا سکھایا، ارماروس نے جادو کا حل سکھایا، برقیجل نے علم نجوم سکھایا، کوکابیل نے برجوں کا علم، عزقیل نے بادلوں کا علم، عراقیل نے زمین کی نشانیاں، شمسیل نے سورج کی نشانیاں اور سرییل نے کورس کا طریقہ سکھایا۔ چاند

14. اور جیسے ہی آدمی ہلاک ہو گئے، وہ رونے لگے، اور ان کی فریاد آسمان تک پہنچ گئی

باب 4

فرشتوں کی شفاعت

1. اور پھر میکائیل، یوریل، رافیل اور جبرائیل نے آسمان سے نیچے دیکھا اور دیکھا کہ زمین پر بہت زیادہ خون بہایا جا رہا ہے، اور زمین پر تمام لاقانونیت ہو رہی ہے۔

2. زمین بے " اور اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا، آباد بنی ہوئی ہے، اُن کے رونے کی آواز آسمان کے "دروازوں تک سنائی دیتی ہے۔

3. اور اب آپ کے لیے، آسمان کے مقدسین، انسانوں ہمارا " کی روحیں اپنا لباس بناتی ہیں، یہ کہتے ہوئے، "معاملہ خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کرو۔

4. اور اُنہوں نے زمانوں کے خُداوند سے کہا، خداوندوں کے خُدا، دیوتاؤں کے خُدا، بادشاہوں کے " بادشاہ اور زمانوں کے خُدا، تیرے جلال کا تخت زمانوں کی تمام نسلوں کے لیے کھڑا ہے، اور تیرا نام مقدس اور مُقدّس ہے۔ تُو نے تمام چیزوں کو بنایا اور ہر چیز پر قادر ہے، اور تمام چیزیں تیرے اندر کھلی ہوئی ہیں۔ بصارت، اور تو ہر چیز کو دیکھتا ہے، اور کوئی چیز تجھ سے چھپ نہیں سکتی۔

5. آپ دیکھ رہے ہیں کہ عزازیل نے کیا کیا ہے، جس نے زمین پر تمام برائیوں کو سکھایا ہے اور آسمان میں موجود ابدی رازوں کو ظاہر کیا ہے، جنہیں سیکھنے کے لیے لوگ کوشش کر رہے تھے۔ اور سملاز، جسے تو نے اپنے ساتھیوں پر حکومت کرنے کا اختیار دیا ہے۔

6. اور وہ زمین پر مردوں کی بیٹیوں کے پاس گئے ہیں، اور عورتوں کے ساتھ سوئے ہیں، اور اپنے آپ کو ناپاک کیا ہے، اور ان پر ہر قسم کے گناہ ظاہر کیے

ہیں۔ اور عورتوں نے جنات کو جنم دیا، اور اس طرح ساری زمین خون اور ناراستی سے بھر گئی۔

7. اور اب، دیکھو، مرنے والوں کی روحیں آسمان کے دروازوں پر اپنا لباس بنا کر پکار رہی ہیں، اور ان کا نوحہ بلند ہو گیا ہے اور زمین پر ہونے والے ناجائز کاموں کی وجہ سے ختم نہیں ہو سکتا۔

8. اور آپ سب چیزوں کے ہونے سے پہلے ہی جانتے ہیں، اور آپ ان چیزوں کو دیکھتے ہیں اور آپ انہیں تکلیف دیتے ہیں، اور آپ ہم سے یہ نہیں کہتے "ہیں کہ ان کے بارے میں ہم ان کے ساتھ کیا کریں؟

9. پھر حق تعالیٰ نے کہا، قدوس اور عظیم نے بات کی، اور یوریل کو لمک کے بیٹے کے پاس بھیجا اور نوح کے پاس جا اور اسے میرے نام " اس سے کہا، اور اُس پر اُس "سے کہو کہ اپنے آپ کو چھپا لے۔ انجام کو ظاہر کرو جو قریب آ رہا ہے، کہ پوری زمین تباہ ہو جائے گی، اور تمام زمین پر سیلاب آنے والا ہے، اور اب اُسے ہدایت کرو کہ وہ بچ جائے اور اُس کی نسل دنیا کی تمام نسلوں کے لیے محفوظ کیا جا "سکتا ہے۔

10. عزازیل " اور خُداوند نے پھر رافیل سے کہا، کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اُسے تاریکی میں ڈال دو اور صحرا میں جو دُدائیل میں ہے ایک کُھلا بنا کر اُسے اُس میں ڈال دو اور اُس پر کھردرے چٹانیں رکھ دو۔ اور اُسے تاریکی سے ڈھانپ لے، اور اُسے ہمیشہ کے لیے وہاں رہنے دو، اور اُس کا چہرہ ڈھانپ لے تاکہ وہ روشنی نہ دیکھ سکے۔ آگ

11. اور زمین کو شفا دے جسے فرشتوں نے خراب کیا ہے، اور زمین کی شفا کا اعلان کریں، تاکہ وہ طاعون کو شفا دیں، اور تمام بنی آدم ان تمام پوشیدہ باتوں سے ہلاک نہ ہوں جو نگہبانوں نے ظاہر کی ہیں اور سکھائی ہیں۔ ان کے بیٹے. اور تمام زمین کو ان کاموں کے ذریعے بگاڑ دیا گیا ہے جو عزازیل نے سکھائے تھے، اس کے لیے تمام گناہوں کو قرار دیتے "ہیں۔

12. اور جبرائیل سے خُداوند نے کہا کہ کمینوں اور بدکاروں کے خلاف اور زنا کے بچوں کے خلاف آگے بڑھو اور نگہبانوں کے بچوں کو مردوں میں سے ہلاک کر دو، انہیں ایک دوسرے کے خلاف بھیج دو تاکہ وہ ایک دوسرے کو جنگ میں ہلاک کر دیں۔ ان کے پاس دن کی لمبائی نہیں ہوگی اور ان کی طرف سے آپ سے کوئی درخواست نہیں کی جائے گی کیونکہ وہ ہمیشہ کی زندگی گزارنے کی امید رکھتے ہیں، اور ان میں سے ہر ایک زندہ رہے گا۔ پانچ سو "سال۔

13. جاؤ، سملزاز " اور خُداوند نے میکائیل سے کہا، اور اُس کے ساتھیوں کو جنھوں نے عورتوں کے ساتھ مل کر اپنے آپ کو اُن کی تمام ناپاکیوں میں اُن کے ساتھ ملایا ہے باندھ لو اور جب اُن کے بیٹوں نے ایک دوسرے کو مار ڈالا، اور اُنہوں نے دیکھا کہ ان کے پیاروں کی تباہی، ان کو زمین کی وادیوں میں ستر پشتوں تک، ان کے فیصلے اور ان کے قیامت تک کے لیے باندھے رکھنا۔ تکمیل، اس فیصلے تک جو ہمیشہ کے لئے ہے اور ان دنوں میں انہیں آگ کے گڑھے اور عذاب اور قید کی طرف لے جایا جائے گا جس میں وہ ہمیشہ کے لئے قید رہیں گے۔

14. اور جو بھی مجرم ٹھہرایا جائے گا اور تباہ کیا جائے گا وہ اس کے بعد سے تمام نسلوں کے آخر تک ان کے ساتھ بندھا رہے گا۔ اور ملامت کرنے والوں کی تمام روحوں اور نگہبانوں کے بچوں کو تباہ کر دے کیونکہ انہوں نے بنی نوع انسان پر ظلم کیا ہے۔

15. روئے زمین سے تمام برائیوں کو نیست و نابود کر دے اور ہر برے کام کا خاتمہ ہو جائے، اور راستبازی اور سچائی کا پودا نمودار ہو، اور یہ ایک برکت ثابت ہو۔ راستبازی اور سچائی کے کام ابد تک سچائی اور خوشی میں لگائے جائیں گے۔

16. اور پھر تمام راست باز بچ جائیں گے اور زندہ رہیں گے یہاں تک کہ ان کے ہزاروں بچے پیدا ہوں گے، اور اپنی جوانی اور بڑھاپے کے تمام ایام امن سے گزریں گے۔

17. اور تب ساری زمین راستبازی سے کھیتی جائے گی اور سب درخت لگائے جائیں گے اور برکت سے بھر جائیں گے۔

18. اور اس پر تمام مطلوبہ درخت لگائے جائیں گے اور وہ اس پر انگور کی بیلیں لگائیں گے اور جو

انگور وہ اس پر لگائیں گے اس سے بہت زیادہ مے نکلے گی اور جتنے بیج اس پر بوئے جائیں گے ہر ایک کی پیمائش ایک ہزار ہو گی۔ زیتون کے ہر ایک پیمانہ سے دس پیالے تیل ملیں گے۔

19. اور تُو زمین کو تمام ظلم و ستم اور ہر طرح کی ناراستی اور تمام گناہ اور تمام بے دینی سے پاک کر، اور تمام ناپاکی جو زمین پر پھیلی ہوئی ہے زمین سے مٹا دے۔

20. اور تمام بنی آدم راستباز بنیں گے اور سب قومیں سجدہ کریں گی اور میری تعریف کریں گی اور سب میری عبادت کریں گے۔ اور زمین کو ہر طرح کی ناپاکی اور تمام گناہوں اور تمام عذابوں اور تمام عذابوں سے پاک کر دیا جائے گا اور میں اس پر نسل در نسل اور ابد تک کبھی نہیں بھیجوں گا۔

21. اور اُن دِنوں میں مَیں برکت کے اُن کوٹھروں کو کھولوں گا جو آسمان میں ہیں تاکہ اُن کو بنی آدم کے کام اور مشقت پر زمین پر اُتار دوں۔ اور سچائی اور امن دنیا کے تمام دنوں میں اور انسانوں کی تمام نسلوں "میں ایک ساتھ جڑے رہیں گے۔

22. اِن باتوں سے پہلے حنوک چھپا ہوا تھا اور بنی آدم میں سے کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ کہاں چھپا ہوا تھا اور کہاں رہتا تھا اور اُس کا کیا حال ہوا۔ اور اس کی سرگرمیوں کا تعلق چوکیداروں کے ساتھ تھا، اور اس کے دن مقدسوں کے ساتھ تھے۔

23. اور مَیں حنوک کے خُداوند اور زمانہ کے بادشاہ کو برکت دے رہا تھا، اور لو! نگہبانوں نے مجھے حنوک، " :بلایا، حنوک کاتب، اور مجھ سے کہا راستبازی کے لکھنے والے، جا، آسمان کے نگہبانوں کو بتا، جنہوں نے بلند آسمان، ابدی مقدس مقام کو چھوڑ دیا ہے، اور اپنے آپ کو عورتوں سے ناپاک کر لیا ہے۔ اور زمین کے بچوں کی طرح کیا ہے، اور اپنے لئے بیویاں بنا لی ہیں۔

24. ان سے کہو: 'تم نے زمین پر بڑی تباہی مچائی ہے اور تمہیں نہ سکون ملے گا اور نہ گناہ کی معافی'۔

25. اور جب تک وہ اپنے بچوں میں خوش ہوتے ہیں وہ اپنے پیاروں کے قتل کو دیکھیں گے، اور اپنے بچوں کی ہلاکت پر ماتم کریں گے، اور ہمیشہ کے لیے دعائیں کریں گے، لیکن رحمت اور سلامتی آپ کو "حاصل نہیں ہوگی۔

26. عزازیل، تجھے " اور حنوک نے جا کر کہا، کوئی سکون نہیں ملے گا، تیرے خلاف ایک سخت سزا آئی ہے کہ تجھے قید میں ڈالے اور تجھے برداشت نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی تجھے قبول کیا جائے گا، کیونکہ تُو نے اُس ناراستی کی وجہ سے جو تو نے سکھائی ہے۔ اور بے دینی اور ناراستی اور گناہ کے تمام کاموں کی وجہ سے جو تُو نے انسانوں پر ظاہر "کیے ہیں۔

27. تب مَیں نے جا کر اُن سب سے مل کر بات کی اور وہ سب ڈر گئے اور اُن کو خوف اور کپکپی نے پکڑ لیا۔ اور انہوں نے مجھ سے التجا کی کہ میں ان کے لیے ایک التجا تیار کروں تاکہ ان کو معافی مل جائے، اور آسمان کے رب کی بارگاہ میں ان کی درخواست پڑھوں۔

28. کیونکہ اس کے بعد سے وہ اس کے ساتھ بات نہیں کر سکے اور نہ ہی اپنے ان گناہوں کی شرمندگی کے لیے جن کے لیے وہ مجرم ٹھہرائے گئے آسمان کی طرف آنکھیں اٹھا سکے۔

29. پھر میں نے ان کی درخواست اور ان کی روحوں اور ان کے اعمال کے بارے میں انفرادی طور پر اور ان کی درخواستوں کے بارے میں دعا لکھی کہ ان کی مغفرت اور طوالت ہو۔

30. اور میں جا کر دان کے پانی پر بیٹھ گیا جو دان کی سرزمین میں ہرمون کے مغرب میں جنوب کی طرف تھا، میں نے ان کی فریاد پڑھی یہاں تک کہ میں سو گیا۔

31. اور دیکھو مجھے ایک خواب آیا اور رویا مجھ پر پڑی اور میں نے عذاب کی رویا دیکھی اور ایک آواز آئی کہ مجھے آسمان والوں کو بتاؤں اور ان کو ملامت کروں۔

32. اور جب میں بیدار ہوا تو میں ان کے پاس آیا اور وہ سب اکٹھے بیٹھے ابلیس جیل میں جو لبنان اور سنسر کے درمیان ہے منہ ڈھانپے ہوئے رو رہے تھے۔

33. اور میں نے ان کے سامنے وہ تمام رویا بیان کیں جو میں نے نیند میں دیکھی تھیں اور میں نے راستبازی کی باتیں کہنی شروع کیں اور آسمانی نگہبانوں کو ملامت کرنا شروع کیا۔

باب 5

راستبازی کے الفاظ کی کتاب

1. راستبازی کے الفاظ کی کتاب، اور ابدی نگہبانوں کی ملامت کی کتاب مقدس عظیم کے حکم کے مطابق اس رویا میں جو میں نے اپنی نیند میں دیکھی۔

2. اب میں گوشت کی زبان اور منہ کی سانس سے کیا کہوں گا، جو عظیم نے انسانوں کو اس کے ساتھ بات کرنے اور دل سے سمجھنے کے لیے دیا ہے۔

3. جس طرح اس نے انسان کو حکمت کے کلام کو سمجھنے کی طاقت پیدا کی اور عطا کی، اسی طرح اس نے مجھے بھی پیدا کیا اور آسمان کے بچوں کو دھیان دینے کی طاقت دی۔

4. " میں نے آپ کی درخواست لکھی، اور میری رویا میں یوں ظاہر ہوا کہ آپ کی درخواست ابدیت کے تمام دنوں میں آپ کو قبول نہیں کی جائے گی، اور آخر کار آپ پر فیصلہ ہو چکا ہے۔

5. آپ کی درخواست آپ کو منظور نہیں کی جائے گی۔ اور اب سے ابد تک تم آسمان پر نہیں چڑھو گے اور زمین کے بندھنوں میں یہ فرمان نکلا ہے کہ تم کو دنیا کے تمام دنوں تک باندھے رکھے۔

6. اور اس سے پہلے تم نے اپنے پیارے بیٹوں کی تباہی دیکھی ہو گی اور تمہیں ان سے کوئی خوشی نہیں ہو گی بلکہ وہ تمہارے سامنے تلوار سے گریں گے۔

7. اور ان کی طرف سے آپ کی درخواست منظور نہیں کی جائے گی، اور نہ ہی آپ کی طرف سے، اگرچہ آپ روتے اور دعا کرتے ہیں اور اس تحریر میں موجود تمام الفاظ جو میں نے لکھا ہے کہتا ہے.

8. اور رویا مجھے اس طرح دکھائی گئی: دیکھو، رویا میں بادلوں نے مجھے بلایا اور ایک دھند نے مجھے بلایا، اور ستاروں اور بجلیوں کی رفتار نے مجھے تیز کیا اور رویا میں ہواؤں نے مجھے اڑایا اور مجھے اوپر اٹھایا، اور مجھے جنت میں لے گیا۔

9. اور میں اندر گیا یہاں تک کہ میں ایک دیوار کے قریب پہنچا جو بلوروں سے بنی ہے اور آگ کی زبانوں سے گھری ہوئی ہے اور وہ مجھے خوفزدہ کرنے لگی۔

10. اور میں آگ کی زبانوں میں گیا اور ایک بڑے گھر کے قریب پہنچا جو بلور سے بنا تھا اور گھر کی دیواریں کرسٹل سے بنے ہوئے فرش کی طرح تھیں اور اس کی بنیاد کرسٹل کی تھی۔

11. اُس کی چھت ستاروں اور بجلیوں کے راستے کی مانند تھی اور اُن کے درمیان شعلے والے کروبی فرشتے تھے اور اُن کا آسمان پانی تھا۔

12. ایک بھڑکتی ہوئی آگ نے دیواروں کو گھیر لیا، اور اس کے دروازے آگ سے بھڑک اٹھے۔

13. اور میں اس گھر میں داخل ہوا تو وہ آگ کی طرح گرم اور برف کی طرح ٹھنڈا تھا۔ اس میں زندگی کی کوئی لذت نہیں تھی۔ خوف نے مجھے ڈھانپ لیا، اور کپکپاہٹ نے مجھے پکڑ لیا۔

14. اور جب میں کانپتا اور کانپتا تھا، میں اپنے منہ کے بل گر پڑا اور میں نے رویا دیکھی، اور دیکھو! ایک دوسرا گھر تھا، جو پہلے سے بڑا تھا، اور پورا دروازہ میرے سامنے کھلا ہوا تھا، اور وہ آگ کے شعلوں سے بنا ہوا تھا۔

15. اور ہر لحاظ سے یہ شان و شوکت اور وسعت میں اس قدر فضیلت رکھتا ہے کہ میں اس کی شان اور اس کی وسعت کو بیان نہیں کرسکتا۔

16. اور اُس کا فرش آگ کا تھا اور اُس کے اُوپر بجلی اور ستاروں کا راستہ تھا اور اُس کی چھت بھی بھڑکتی ہوئی آگ تھی۔ اور میں نے دیکھا اور اس میں ایک اونچا تخت دیکھا، اس کی شکل بلور کی طرح

تھی اور اس کے پہیے چمکتے سورج کی طرح تھے اور وہاں کروبی فرشتوں کی رویا تھی۔

17. اور تخت کے نیچے سے بھڑکتی ہوئی آگ کی نہریں نکلیں کہ میں اس کی طرف نہ دیکھ سکتا تھا۔

18. اور بڑا جلال اُس پر بیٹھا، اور اُس کا لباس سورج سے زیادہ چمکدار اور برف سے زیادہ سفید تھا۔

19. فرشتوں میں سے کوئی بھی داخل نہ ہوسکا اور عظمت اور جلال کی وجہ سے اس کے چہرے کو نہیں دیکھ سکتا تھا اور کوئی بھی گوشت اسے نہیں دیکھ سکتا تھا۔

20. بھڑکتی ہوئی آگ اُس کے چاروں طرف تھی، اور ایک بڑی آگ اُس کے سامنے کھڑی تھی، اور کوئی اُس کے قریب نہیں آ سکتا تھا۔ دس ہزار گنا دس ہزار اس کے سامنے تھے، پھر بھی اسے کسی مشیر کی ضرورت نہیں تھی۔

21. اور وہ سب سے مقدس جو اُس کے قریب تھے نہ راتوں رات گئے اور نہ ہی اُس سے جدا ہوئے۔ اور اس وقت تک میں اپنے چہرے پر سجدہ ریز تھا، کانپ رہا تھا اور خداوند نے اپنے منہ سے مجھے بلایا، اور "یہاں آؤ، حنوک، اور میرا کلام سنو۔" :مجھ سے کہا

22. اور مُقدّسوں میں سے ایک میرے پاس آیا اور مجھے جگایا اور اُس نے مجھے اُٹھا کر دروازے تک پہنچایا اور میں نے اپنا چہرہ نیچے کی طرف جھکا لیا۔

23. اور اُس نے مجھے جواب دیا اور میں نے اُس اے حنوک، اے راستباز آدمی اور " کی آواز سُنی، راستبازی کے لکھنے والے، مت ڈر، یہاں آ کر میری آواز سن۔

24. اور جاؤ، آسمان کے نگہبانوں سے کہو، جنہوں نے تمہیں ان کے لیے شفاعت کرنے کے لیے بھیجا ہے: 'تمہیں مردوں کے لیے شفاعت کرنی چاہیے، نہ کہ مردوں کے لیے۔ اس لیے تم نے اعلیٰ، مقدس اور ابدی آسمان کو چھوڑ دیا، اور عورتوں کے ساتھ لیٹ گئے، اور مردوں کی بیٹیوں کے ساتھ اپنے آپ کو ناپاک کیا اور اپنے آپ کو بیویاں بنائے، اور زمین کے بچوں کی طرح کیا، اور اپنے بیٹے کی طرح جنات کو جنم دیا۔

25. اور اگرچہ تم مقدس، روحانی، ہمیشہ کی زندگی گزار رہے ہو، تم نے عورتوں کے خون سے اپنے آپ کو ناپاک کیا، اور گوشت کے خون سے پیدا ہوئے، اور مردوں کے بچوں کی طرح گوشت اور خون کی خواہش کی ہے۔ وہ بھی کرتے ہیں جو مرتے ہیں اور ہلاک ہوجاتے ہیں۔

26. اِس لِئے مَیں نے اُن کو بیویاں بھی دی ہیں تاکہ وہ اُن کو حاملہ کریں، اور اُن سے بچے پیدا کریں، تاکہ زمین پر اُن کو کوئی چیز ناگوار نہ ہو۔

27. لیکن آپ پہلے روحانی تھے، ابدی زندگی گزار رہے تھے، اور دنیا کی تمام نسلوں کے لیے لافانی تھے۔ اور اس لیے میں نے تمہارے لیے بیویاں مقرر نہیں کیں۔ کیونکہ جہاں تک آسمانی روحانیوں کا تعلق ہے تو جنت میں ان کا ٹھکانہ ہے۔

28. اور اب، جنات، جو روحوں اور گوشت سے پیدا ہوئے ہیں، زمین پر بد روح کہلائیں گے، اور زمین پر ان کا ٹھکانہ ہوگا۔

29. ان کے جسموں سے بری روحیں نکل گئی ہیں۔ کیونکہ وہ مردوں سے پیدا ہوئے ہیں اور نگہبانوں سے ان کی ابتداء اور ابتدا ہے۔ وہ زمین پر بری روحیں ہوں گی، اور وہ بد روح کہلائیں گے۔

30. اور جنات کی روحیں زمین پر مصیبتیں، ظلم، تباہی، حملہ، جنگ اور تباہی کا کام کرتی ہیں، اور مصیبتیں پیدا کرتی ہیں۔ وہ کھانا نہیں کھاتے، لیکن اس کے باوجود بھوک اور پیاس، اور جرائم کا سبب بنتے ہیں۔

31. اور یہ روحیں مردوں کے بچوں اور عورتوں کے خلاف اٹھیں گی، کیونکہ وہ ان سے نکلی ہیں۔

32. جنات کے ذبح اور تباہی اور موت کے دنوں سے، جن کے جسم سے روحیں نکل کر، بغیر کسی فیصلے کے فنا ہو جائیں گی، اس طرح وہ ختم ہونے کے دن تک تباہ کریں گے، جو عظیم عدالت میں ہے۔

جس کی عمر پوری ہو جائے گی، نگہبانوں اور بے دینوں پر، ہاں، مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔

33. اور اب ان نگہبانوں کے بارے میں جنہوں نے آپ کو ان کی شفاعت کے لیے بھیجا ہے، جو پہلے تم جنت میں " :آسمان پر رہ چکے تھے، ان سے کہو تھے، لیکن ابھی تک تم پر تمام اسرار ظاہر نہیں ہوئے تھے، اور تم جانتے تھے۔ بیکار ہیں، اور یہ آپ نے اپنے دلوں کی سختی سے عورتوں کو بتائے ہیں، اور ان اسرار کے ذریعے عورتیں اور مرد زمین پر بہت "برے کام کرتے ہیں۔

34. پس ان سے کہو کہ تمہیں کوئی سکون نہیں ہے۔

باب 6

فرشتوں کے ذریعہ لیا گیا۔

1. فرشتے مجھے لے گئے اور ایک ایسی جگہ پر لے آئے جہاں پر جو لوگ تھے وہ بھڑکتی ہوئی آگ کی طرح تھے اور جب وہ چاہا تو مردوں کی شکل میں ظاہر ہوئے۔

2. اور وہ مجھے اندھیرے کی جگہ اور ایک پہاڑ پر لے گئے جس کی چوٹی آسمان تک پہنچی تھی۔

3. اور میں نے روشنیوں کے مقامات اور ستاروں اور گرج کے خزانوں کو اور انتہائی گہرائیوں میں دیکھا جہاں ایک جلتی ہوئی کمان اور تیر اور ان کا ترکش اور ایک تیز تلوار اور تمام بجلیاں تھیں۔

4. اور وہ مجھے زندہ پانیوں، اور مغرب کی آگ کے پاس لے گئے، جو سورج کے ہر غروب کو حاصل کرتی ہے۔

5. اور میں آگ کے ایک دریا کے پاس پہنچا جس میں آگ پانی کی طرح بہتی ہے اور مغرب کی طرف بڑے سمندر میں گرتی ہے۔

6. میں نے بڑی ندیوں کو دیکھا اور بڑے دریا اور بڑے اندھیرے میں آیا، اور اس جگہ گیا جہاں کوئی گوشت نہیں چلتا۔ میں نے سردیوں کی تاریکی کے پہاڑ اور وہ جگہ دیکھی جہاں سے گہرے پانی کا بہاؤ ہوتا ہے۔

7. میں نے زمین کی تمام ندیوں کے منہ اور گہرائیوں کے منہ دیکھے۔

8. میں نے تمام ہواؤں کے خزانوں کو دیکھا، میں نے دیکھا کہ کس طرح اس نے ان سے پوری مخلوقات اور زمین کی مضبوط بنیادیں تیار کیں۔

9. اور میں نے زمین کے کونے کا پتھر دیکھا، میں نے چار ہواؤں کو دیکھا جو آسمان کے فلک کو اٹھاتی ہیں۔

10. اور میں نے دیکھا کہ ہوائیں کس طرح آسمان کی کوٹھیوں کو پھیلاتی ہیں اور ان کا مقام آسمان اور زمین کے درمیان ہے: یہ آسمان کے ستون ہیں۔

11. میں نے آسمان کی ہواؤں کو دیکھا جو گھومتی ہیں اور سورج اور تمام ستاروں کو اپنے غروب تک لے جاتی ہیں۔

12. میں نے زمین پر ہواؤں کو بادلوں کو اٹھاتے ہوئے دیکھا: میں نے فرشتوں کے راستے دیکھے۔

13. میں نے زمین کے آخر میں اوپر آسمان کا آسمان دیکھا اور میں نے آگے بڑھ کر ایک جگہ دیکھی جو دن رات جلتی ہے، جہاں شاندار پتھروں کے سات پہاڑ ہیں۔

14. تین مشرق کی طرف، اور تین جنوب کی طرف۔ اور جو مشرق کی طرف تھے وہ رنگین پتھر کا تھا اور ایک موتی کا اور ایک جیسنتھ کا اور وہ جو جنوب کی طرف تھا سرخ پتھر کا تھا۔

15. لیکن درمیان والا خدا کے تخت کی طرح آسمان تک پہنچا، الابسٹر کا، اور تخت کی چوٹی نیلم کی تھی۔

16. اور میں نے ایک بھڑکتی ہوئی آگ دیکھی۔ اور ان پہاڑوں کے پرے ایک خطہ ہے جو عظیم زمین کا آخر ہے: وہاں آسمان مکمل ہو گئے تھے۔

17. اور میں نے آسمانی آگ کے ستونوں کے ساتھ ایک گہری کھائی دیکھی، اور ان کے درمیان میں نے

آگ کے ستون گرتے دیکھے، جو اونچائی اور گہرائی کی طرف یکساں تھے۔

18. اور اُس اتھاہ گڑھے کے پار میں نے ایک جگہ دیکھی جس کے اوپر آسمان کا کوئی آسمان نہیں تھا اور نہ اس کے نیچے کوئی مضبوط زمین تھی: اس پر نہ پانی تھا اور نہ پرندے، لیکن وہ ایک ویران اور خوفناک جگہ تھی۔

19. میں نے وہاں سات ستاروں کو دیکھا جیسے بڑے جلتے ہوئے پہاڑ، اور جب میں نے ان کے بارے یہ جگہ آسمان اور زمین " :میں پوچھا۔ فرشتے نے کہا کا خاتمہ ہے، یہ ستاروں اور آسمان کے میزبانوں کے لیے قید خانہ بن گیا ہے۔

20. اور وہ ستارے جو آگ پر لپکتے ہیں وہ ہیں جنہوں نے اپنے طلوع ہونے کے آغاز میں رب کے حکم کی خلاف ورزی کی ہے، کیونکہ وہ اپنے مقررہ وقت پر نہیں نکلے تھے۔

21. اور وہ اُن پر غضبناک ہوا، اور اُن کو اُس وقت تک باندھ دیا جب تک کہ اُن کا قصور دس ہزار سال "تک پورا نہ ہو جائے۔

22. یہاں وہ فرشتے " :اور یوریل نے مجھ سے کہا کھڑے ہوں گے جنہوں نے اپنے آپ کو عورتوں سے جوڑ دیا ہے، اور ان کی روحیں جو مختلف شکلیں اختیار کر کے بنی نوع انسان کو ناپاک کر رہی ہیں اور انہیں دیوتا کے طور پر شیاطین کو قربان کرنے کے لیے گمراہ کر دیں گی۔

23. وہ یہاں کھڑے رہیں گے، اس عظیم فیصلے کے دن تک جس میں ان کا فیصلہ کیا جائے گا جب تک کہ ان کا خاتمہ نہ ہو جائے۔ اور فرشتوں میں سے جو "عورتیں بھی گمراہ ہو گئیں وہ سائرن بن جائیں گی۔

24. اور میں، حنوک، نے اکیلے رویا کو دیکھا، تمام چیزوں کی انتہا، اور کوئی بھی نہیں دیکھے گا جیسا کہ میں نے دیکھا ہے۔

باب 7
مقدس فرشتے

1. اور یہ ان مقدس فرشتوں کے نام ہیں جو بنی نوع انسان کو دیکھتے ہیں۔

2. یوریل، مقدس فرشتوں میں سے ایک، جو دنیا اور ٹارٹارس پر ہے۔

3. رافیل، مقدس فرشتوں میں سے ایک، جو انسانوں کی روحوں پر غالب ہے۔

4. راگوئل، ان مقدس فرشتوں میں سے ایک جو روشنیوں کی دنیا سے انتقام لیتا ہے۔

5. مائیکل، مقدس فرشتوں میں سے ایک، عقل کے مطابق، وہ جو بنی نوع انسان کے بہترین حصے اور افراتفری پر قائم ہے۔

6. ساراقیل، مقدس فرشتوں میں سے ایک، جو روحوں پر مقرر ہے، جو روح میں گناہ کرتے ہیں۔

7. جبرائیل، مقدس فرشتوں میں سے ایک، جو جنت اور سانپوں اور کروبیوں پر ہے۔

8. Remiel ، مقدس فرشتوں میں سے ایک، جسے خدا نے اٹھنے والوں پر مقرر کیا۔

9. اور میں وہاں چلا گیا جہاں چیزیں انتشار کا شکار تھیں۔ اور میں نے وہاں ایک خوفناک چیز دیکھی: میں نے نہ تو اوپر کوئی آسمان دیکھا اور نہ ہی مضبوطی سے رکھی ہوئی زمین، بلکہ ایک افراتفری اور خوفناک جگہ دیکھی۔

10. اور وہاں مَیں نے آسمان کے سات ستاروں کو اُس میں بڑے بڑے پہاڑوں کی طرح بندھے ہوئے اور آگ سے جلتے ہوئے دیکھا۔

11. وہ کس گناہ کے پابند ہیں، اور " :پھر میں نے کہا "کس وجہ سے انہیں یہاں ڈالا گیا ہے؟

12. تب اُوریئیل نے، جو میرے ساتھ تھا اور اُن پر سردار تھا، ایک مُقدّس فرشتوں میں سے ایک نے کہا، حنوک، تُو کیوں پوچھتا ہے، اور سچائی کے لیے ” کیوں آرزو مند ہے؟ آسمان کے ستارے، جنہوں نے

رب کے حکم کی خلاف ورزی کی ہے، اور دس ہزار سال تک یہاں بندھے ہوئے ہیں، ان کے گناہوں کی "وجہ سے وقت ختم ہو گیا ہے۔

13. اور وہاں سے میں دوسری جگہ گیا جو پہلے سے بھی زیادہ ہولناک تھا اور میں نے ایک ہولناک چیز دیکھی۔ وہاں ایک بڑی آگ جو جلتی اور بھڑکتی تھی، اور وہ جگہ پاتال تک پھٹ گئی تھی، اور آگ کے بڑے بڑے ستونوں سے بھری ہوئی تھی۔ نہ میں اس کی وسعت اور وسعت دیکھ سکتا تھا اور نہ ہی اندازہ لگا سکتا تھا۔

14. یہ جگہ کیسی خوفناک ہے " :پھر میں نے کہا "!اور دیکھنے میں کتنی خوفناک ہے

15. تب اورئیل نے مجھے جواب دیا، ایک مقدس :فرشتے نے جو میرے ساتھ تھا، اور مجھ سے کہا "حنوک، تُو ایسا خوف اور خوف کیوں رکھتا ہے؟"

16. اس خوفناک جگہ کی " :اور میں نے جواب دیا "وجہ سے، اور درد کے تماشے کی وجہ سے۔

17. یہ جگہ فرشتوں کا " :اور اس نے مجھ سے کہا قید خانہ ہے، اور یہاں وہ ہمیشہ کے لیے قید رہیں "گے۔

18. اور وہاں سے میں دوسری جگہ گیا، سخت چٹان کا پہاڑ۔

19. اور اس میں چار کھوکھلی جگہیں تھیں جو گہری اور چوڑی اور بہت ہموار تھیں۔ کھوکھلی جگہیں کتنی ہموار ہیں اور دیکھنے میں گہری اور تاریک ہیں۔

20. تب رافیل نے جواب دیا، ایک مقدس فرشتے نے یہ کھوکھلی " :جو میرے ساتھ تھا، اور مجھ سے کہا جگہیں اسی مقصد کے لیے بنائی گئی ہیں، کہ مردوں کی روحوں کی روحیں وہاں جمع ہوں، ہاں یہ کہ تمام انسانوں کی روحوں کو یہاں جمع ہونا چاہئے اور یہ جگہیں ان کے فیصلے کے دن تک اور ان کی مقررہ مدت تک، ان پر عظیم فیصلے تک ان کے استقبال کے "لئے بنائی گئی ہیں۔

21. میں نے ایک مردہ آدمی کو سوٹ بناتے دیکھا، اور اس کی آواز آسمان کی طرف گئی اور سوٹ بنایا۔ اور میں نے رافیل فرشتہ سے پوچھا جو میرے ساتھ یہ روح جو اس کے " :تھا، اور میں نے اس سے کہا مطابق ہے، یہ کس کی ہے، جس کی آواز نکل کر "آسمان تک پہنچتی ہے؟

22. اور اُس نے مجھے جواب دیا کہ یہ وہ رُوح ہے جو ہابیل سے نکلی تھی جسے اُس کے بھائی قابیل نے مار ڈالا تھا اور وہ اُس کے خلاف مقدمہ کرتا ہے یہاں تک کہ اُس کی نسل کو روئے زمین سے مٹادیا جائے اور اُس کی نسل کو زمین سے مٹادیا جائے۔ مردوں کی "نسل کے درمیان۔

23. میں نے اس کے بارے میں، اور تمام کھوکھلی ایک دوسرے سے " :جگہوں کے بارے میں پوچھا "الگ کیوں ہے؟

24. :اور اس نے مجھے جواب دیا اور مجھ سے کہا یہ تینوں کو اس لیے بنایا گیا ہے کہ مُردوں کی " روحیں الگ ہو جائیں۔ اور ایسی تقسیم راستبازوں کی روحوں کے لیے کی گئی ہے جس میں پانی کا روشن چشمہ ہے۔ اور یہ گنہگاروں کے لیے بنایا گیا ہے جب وہ مرتے ہیں اور زمین میں دفن ہوتے ہیں اور ان پر ان کی زندگی میں فیصلہ نہیں کیا جاتا ہے۔

25. یہاں ان کی روحیں اس عظیم درد میں جزا و سزا اور ہمیشہ کے لیے لعنت کرنے والوں کے عذاب اور ان کی روحوں کے بدلے کے عظیم دن تک الگ رہیں گی۔ وہاں وہ انہیں ہمیشہ کے لیے باندھے گا۔ اور ایسی تقسیم ان لوگوں کی روحوں کے لیے کی گئی ہے جو اپنا لباس بناتے ہیں، جو اپنی تباہی کے بارے میں انکشافات کرتے ہیں، جب وہ گنہگاروں کے دنوں میں مارے گئے تھے۔

26. یہ ان انسانوں کی روحوں کے لیے بنایا گیا ہے جو نیک نہیں بلکہ گنہگار تھے، جو سرکشی میں مکمل تھے، اور وہ فاسقوں کے ساتھی ہوں گے لیکن ان کی روحیں قیامت کے دن نہ ماری جائیں گی اور نہ ہی وہ "اٹھائے جائیں گے۔ وہاں سے۔

27. میں نے جلال کے رب کو مبارکباد دی اور کہا:
" مبارک ہو میرا رب، راستبازی کا رب، جو ابد تک حکومت کرتا ہے۔"

28. وہاں سے میں زمین کے کناروں کے مغرب میں دوسری جگہ چلا گیا۔ اور میں نے ایک جلتی ہوئی آگ دیکھی جو آرام کیے بغیر دوڑ رہی تھی، اور دن رات نہیں بلکہ باقاعدگی سے اپنے راستے سے رکتی تھی۔

29. اور میں نے پوچھا: " یہ کیا ہے جو آرام نہیں کرتا؟"

30. تب میرے ساتھ موجود مقدس فرشتوں میں سے ایک راگوئل نے مجھے جواب دیا اور مجھ سے کہا:
" آگ کا یہ دھارا جو تم نے دیکھا ہے وہ مغرب کی آگ ہے جو آسمان کی تمام روشنیوں کو ستاتی ہے۔"

31. اور وہاں سے میں زمین کے ایک اور مقام پر گیا اور اس نے مجھے آگ کا ایک پہاڑی سلسلہ دکھایا جو دن رات جلتا تھا۔

32. اور میں نے اس سے آگے جا کر سات شاندار پہاڑوں کو دیکھا جو ایک دوسرے سے مختلف تھے، اور پتھر شاندار اور خوبصورت، مجموعی طور پر شاندار، شاندار ظاہری شکل اور صاف ظاہری شکل کے تھے: تین مشرق کی طرف، ایک دوسرے پر قائم، اور تین جنوب کی طرف، ایک دوسرے پر، اور گہری کھردری گھاٹیاں، جن میں سے کوئی بھی دوسرے کے ساتھ نہیں ملا۔

33. اور ساتواں پہاڑ اُن کے بیچ میں تھا اور اُس نے اُن سے اونچائی میں اُن سے بہتر تھا، تخت کی کرسی کے مشابہ اور خوشبودار درختوں نے تخت کو گھیر لیا تھا۔

34. اور ان میں ایک ایسا درخت تھا جسے میں نے ابھی تک نہیں سونگھا تھا، نہ ان میں سے کوئی تھا اور نہ ہی اس جیسا کوئی تھا، اس کی خوشبو تمام خوشبوؤں سے بڑھ کر تھی، اور اس کے پتے اور پھول اور لکڑی ہمیشہ کے لیے نہیں مرجھائی، اور اس کا پھل خوبصورت ہے، اور اس کا پھل کھجور کی طرح ہوتا ہے۔

35. پھر میں نے کہا: " یہ درخت کتنا خوبصورت اور خوشبودار ہے، اور اس کے پتے میلے ہیں، اور اس کے پھول بہت خوشنما ہیں۔"

36. تب میکائیل نے جواب دیا، مقدس اور معزز فرشتوں میں سے ایک جو میرے ساتھ تھا، اور ان کا رہنما تھا۔

37. اور اس نے مجھ سے کہا: " حنوک، تم مجھ سے درخت کی خوشبو کے بارے میں کیوں پوچھتے ہو، اور تم سچائی کو کیوں سیکھنا چاہتے ہو؟"

38. پھر میں نے اسے جواب دیا کہ میں ہر چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں، خاص طور پر اس درخت کے بارے میں۔

39. اور اس نے جواب دیا: " یہ اونچا پہاڑ جو تم نے دیکھا ہے، جس کی چوٹی خدا کے تخت کی مانند ہے، اس کا تخت ہے، جہاں قدوس عظیم، جلال کا رب، ابدی بادشاہ، بیٹھ جائے گا، جب وہ نیکی کے ساتھ زمین کا دورہ کرنے کے لئے نیچے آو اور اس خوشبودار درخت کے لئے کسی بھی انسان کو اس وقت تک چھونے کی اجازت نہیں ہے جب تک کہ وہ سب سے بدلہ لے اور اسے لے آئے۔ یہ ہمیشہ کے لئے نیک اور مقدس کو دیا جائے گا: اسے مقدس جگہ، ابدی بادشاہ کے لئے منتقل کیا جائے گا.

40. تب وہ خوشی سے خوش ہوں گے اور شادمان ہوں گے اور مقدس مقام میں داخل ہوں گے۔ اور اس کی خوشبو ان کی ہڈیوں میں رہے گی اور وہ زمین پر لمبی زندگی گزاریں گے۔ جیسا کہ تیرے باپ دادا رہتے تھے۔ اور ان کے دنوں میں کوئی غم یا وبا یا عذاب یا آفت انہیں چھو نہیں سکے گی۔"

41. پھر میں نے جلال کے خدا، ابدی بادشاہ کو مبارکباد دی، جس نے ایسی چیزیں راستبازوں کے لیے تیار کیں، اور انہیں پیدا کیا اور انہیں دینے کا وعدہ کیا۔

42. اور میں وہاں سے زمین کے وسط میں گیا اور میں نے ایک بابرکت جگہ دیکھی جس میں درختوں کی شاخیں لگی ہوئی تھیں اور کھل رہی تھیں۔

43. اور وہاں میں نے ایک مُقدّس پہاڑ کو دیکھا اور مشرق کی طرف پہاڑ کے نیچے ایک ندی تھی اور وہ جنوب کی طرف بہتی تھی۔ اور مَیں نے مشرق کی طرف اِس سے اونچا ایک اور پہاڑ دیکھا اور اُن کے درمیان ایک گہری اور تنگ گھاٹی تھی جس میں پہاڑ کے نیچے سے ایک ندی بھی بہتی تھی۔

44. اور اس کے مغرب کی طرف ایک اور پہاڑ تھا جو پہلے سے نیچے اور چھوٹی بلندی کا تھا اور ان کے درمیان ایک گہری اور خشک کھائی تھی اور ایک اور گہری اور خشک گھاٹی تینوں پہاڑوں کی سروں پر تھی۔

45. اور تمام گھاٹیاں گہری اور تنگ اور سخت چٹان کی تھیں اور ان پر درخت نہیں لگائے گئے تھے۔ اور میں نے چٹانوں پر تعجب کیا، اور میں نے گھاٹی کو دیکھا، ہاں، میں بہت حیران ہوا۔

46. پھر میں نے کہا: " یہ مبارک سرزمین، جو پوری طرح درختوں سے بھری ہوئی ہے، اور اس کے درمیان یہ ملعون وادی کس چیز کے لیے ہے؟"

47. تب میرے ساتھ موجود مقدس فرشتوں میں سے ایک اوریئل نے جواب دیا: " یہ ملعون وادی ان لوگوں کے لیے ہے جو ہمیشہ کے لیے ملعون ہیں۔ یہاں وہ سب ملعون جمع ہوں گے جو اپنے ہونٹوں سے رب کے خلاف نازیبا باتیں کہتے ہیں۔ اور اُس کے جلال کے بارے میں سخت باتیں کرتے ہیں، وہ یہاں اکٹھے کیے جائیں گے، اور یہیں اُن کے فیصلے کی جگہ ہوگی۔

48. آخری ایام میں ان پر صادقین کی موجودگی میں ہمیشہ کے لیے عادلانہ عدالت کا تماشا ہو گا: یہاں رحم کرنے والا جلال کے رب، ابدی بادشاہ کو برکت دے گا۔ سابقہ پر فیصلے کے دنوں میں، وہ اسے اس رحمت کے لیے برکت دیں گے جس کے مطابق اس نے انہیں تفویض کیا ہے۔"

49. پھر میں نے جلال کے رب کو برکت دی اور اس کا جلال بیان کیا اور جلال کے ساتھ اس کی تعریف کی۔

50. اور وہاں سے میں مشرق کی طرف صحرا کے پہاڑی سلسلے کے بیچ میں گیا تو میں نے ایک بیابان دیکھا اور وہ تنہا درختوں اور پودوں سے بھرا ہوا تھا۔ اور اوپر سے پانی بہنے لگا۔ شمال مغرب کی طرف ایک وسیع آبی دھارے کی طرح دوڑتے ہوئے اس کی وجہ سے ہر طرف بادل اور اوس چھائی ہوئی تھی۔

51. اور وہاں سے میں صحرا میں ایک اور جگہ گیا، اور اس پہاڑی سلسلے کے مشرق کی طرف پہنچا۔ اور وہاں میں نے خوشبودار درختوں کو دیکھا جو لوبان اور مرر کی خوشبو چھوڑ رہے تھے اور وہ درخت بھی بادام کے درخت کی طرح تھے۔

52. اور ان سے آگے، میں مشرق کی طرف بہت دور گیا تو میں نے ایک اور جگہ پانی کی وادی دیکھی۔ اور اس میں ایک درخت تھا جس کا رنگ خوشبودار درختوں جیسا کہ مستطیٰ۔ اور ان وادیوں کے اطراف میں میں نے خوشبودار دار چینی دیکھی۔ اور ان سے آگے میں مشرق کی طرف بڑھا۔

53. اور میں نے دوسرے پہاڑوں کو دیکھا اور ان میں درختوں کے جھنڈے تھے اور ان میں سے امرت نکلتا تھا جس کا نام سرارا اور گالبنم ہے۔ اور ان پہاڑوں کے پرے میں نے زمین کے کناروں کے مشرق میں ایک اور پہاڑ دیکھا، جس پر ایلو کے درخت تھے، اور تمام درخت بادام کے درختوں کی مانند ڈنڈی سے بھرے ہوئے تھے۔ اور جب کوئی اسے جلاتا ہے تو اس کی خوشبو کسی بھی خوشبودار بو سے زیادہ میٹھی ہوتی ہے۔

54. اور ان خوشبوؤں کے بعد، جب میں نے پہاڑوں کے اوپر شمال کی طرف دیکھا تو میں نے سات پہاڑوں کو دیکھا جو پسند کے نارد اور خوشبودار درختوں اور دار چینی اور کالی مرچ سے بھرے ہوئے تھے۔

55. اور وہاں سے میں ان تمام پہاڑوں کی چوٹیوں پر، زمین کے مشرق کی طرف بہت دور چلا گیا، اور اریتھرین سمندر کے اوپر سے گزرا اور اس سے بہت دور چلا گیا، اور فرشتہ زوتیل کے اوپر سے گزرا۔

56. اور میں راستبازی کے باغ میں پہنچا، اور میں نے دور سے بے شمار درخت دیکھے، اور یہ دو بڑے

درخت، بہت ہی عظیم، خوبصورت، شاندار اور شاندار،
اور علم کا درخت، جن کا مقدس پھل وہ کھاتے ہیں۔
اور بڑی حکمت جانتے ہیں۔

وہ درخت اونچائی میں انجیر کی طرح ہے اور 57.
اس کے پتے کاروب کے درخت کی طرح ہیں اور اس
کا پھل انگور کے گچھوں کی طرح ہے، بہت
خوبصورت ہے اور درخت کی خوشبو دور تک پہنچتی
ہے۔

درخت کتنا خوبصورت ہے، " :پھر میں نے کہا 58.
"اور اس کی شکل کتنی دلکش ہے۔

تب رافیل مقدس فرشتہ نے، جو میرے ساتھ تھا، 59.
یہ حکمت کا درخت ہے " :مجھے جواب دیا اور کہا
جسے تیرے باپ بوڑھے اور تیری بوڑھی ماں نے،
جو تجھ سے پہلے تھے، کھایا اور حکمت سیکھی
آنکھیں کھل گئیں اور وہ جان گئے کہ وہ ننگے ہیں اور
"انہیں باغ سے نکال دیا گیا ہے۔

اور وہاں سے مَیں زمین کے کناروں تک گیا 60.
اور وہاں بڑے بڑے درندوں کو دیکھا اور ہر ایک
دوسرے سے مختلف تھا۔ اور پرندے بھی شکل و
صورت اور خوبصورتی اور آواز میں مختلف ہیں،
ایک دوسرے سے مختلف ہے۔

اور ان درندوں کے مشرق میں میں نے زمین 61.
کے کناروں کو دیکھا جن پر آسمان ہے اور آسمان کے
دروازے کھلتے ہیں۔ اور میں نے دیکھا کہ آسمان کے
ستارے کس طرح نکلتے ہیں، اور میں نے ان پورٹلز
کو شمار کیا جن سے وہ نکلتے ہیں، اور ان کے تمام
آؤٹ لیٹس، ہر ایک ستارے کی تعداد اور ان کے نام،
ان کے کورسز اور ان کی پوزیشنوں کے مطابق، خود
ہی لکھ دیا۔ اور اُن کے اوقات اور اُن کے مہینے، جیسا
کہ اُوریل نے جو میرے ساتھ تھا مقدس فرشتہ نے
مجھے دکھایا۔

اس نے مجھے سب چیزیں دکھائیں اور میرے 62.
لیے لکھ دیں۔ ان کے نام بھی اس نے میرے لیے
لکھے، اور ان کے قوانین اور ان کی کمپنیاں۔

اور وہاں سے میں شمال کی طرف زمین کے 63.
کناروں تک گیا اور وہاں میں نے ساری زمین کے
کناروں پر ایک عظیم اور شاندار آلہ دیکھا۔

اور یہاں میں نے آسمان میں آسمان کے تین 64.
دروازے کھلے دیکھے: ان میں سے ہر ایک کے
ذریعے شمال کی ہوائیں چلتی ہیں: جب وہ چلتی ہیں تو
سردی، اولے، ٹھنڈ، برف، اوس اور بارش ہوتی ہے۔
اور ایک پورٹل سے وہ اچھائی کے لیے پھونکتے ہیں،
لیکن جب وہ دوسرے دو دروازوں سے پھونکتے ہیں
تو یہ زمین پر تشدد اور مصیبت کے ساتھ ہوتا ہے،
اور وہ تشدد کے ساتھ پھونکتے ہیں۔

اور وہاں سے میں مغرب کی طرف زمین کے 65.
کناروں تک گیا تو وہاں آسمان کے تین دروازے کھلے
ہوئے دیکھے جیسے میں نے مشرق میں دیکھے تھے،
اتنے ہی دروازے اور اتنے ہی دروازے۔

اور وہاں سے میں جنوب کی طرف زمین کے 66.
کناروں تک گیا اور وہاں آسمان کے تین کھلے
دروازے دیکھے: اور وہاں سے اوس، بارش اور آندھی
آتی ہے۔ اور میں وہاں سے مشرق کی طرف آسمان
کے کناروں تک گیا، اور یہاں آسمان کے تین مشرقی
دروازے کھلے اور ان کے اوپر چھوٹے دروازے
دیکھے۔

ان چھوٹے پورٹلز میں سے ہر ایک کے ذریعے 67.
آسمان کے ستارے گزرتے ہیں اور مغرب کی طرف
اس راستے پر چلتے ہیں جو انہیں دکھایا گیا ہے۔

اور جتنی بار میں نے دیکھا میں نے ہمیشہ 68.
جلال کے رب کو برکت دی، اور میں نے جلال کے
رب کو برکت دی جس نے بڑے اور شاندار عجائبات
کیے ہیں، تاکہ فرشتوں اور روحوں اور انسانوں کو
اپنے کام کی عظمت ظاہر کر سکیں، تاکہ وہ اُس کے
کام اور اُس کی تمام مخلوقات کی ستائش کریں: تاکہ وہ
اُس کی قدرت کے کام کو دیکھیں اور اُس کے ہاتھوں
کے عظیم کام کی تعریف کریں اور اُسے ہمیشہ کے
لیے برکت دیں۔

کتاب 2: تمثیلیں

باب 1
پہلی تمثیل

1. دوسری رویا جو اس نے دیکھی، حکمت کی رویا، جسے حنوک بن یارد، مہللیل کے بیٹے، قینان کے بیٹے، انوس کے بیٹے، سیت کے بیٹے، آدم کے بیٹے نے دیکھا۔

2. اور یہ حکمت کے الفاظ کا آغاز ہے جو میں نے بولنے اور زمین پر رہنے والوں سے کہنے کے لیے اے پرانے زمانے کے لوگو، سنو، " :اپنی آواز بلند کی اور دیکھو، بعد میں آنے والے، وہ مقدس جو میں روحوں کے رب کے سامنے بولوں گا یہ بہتر تھا کہ ہم پرانے زمانے کے لوگوں کے سامنے بیان کریں، لیکن ان سے بھی جو بعد میں آئیں گے، حکمت کے آغاز کو "نہیں روکیں گے۔

3. آج تک روحوں کے رب کی طرف سے ایسی حکمت کبھی نہیں دی گئی جو مجھے میری بصیرت کے مطابق، روحوں کے رب کی خوشنودی کے مطابق ملی ہے جس کے ذریعے سے مجھے ہمیشہ کی زندگی عطا ہوئی ہے۔ اب مجھے تین تمثیلیں سنائی گئیں، اور میں نے اپنی آواز بلند کی اور زمین پر رہنے والوں کو سنائی۔

4. پہلی تمثیل۔ جب راستبازوں کی جماعت ظاہر ہو گی، اور گنہگاروں کو ان کے گناہوں کی سزا دی جائے گی، اور انہیں روئے زمین سے نکال دیا جائے :گا

5. اور جب راستباز راستبازوں کی آنکھوں کے سامنے ظاہر ہو گا، جن کے چنے ہوئے کام روحوں کے خُداوند پر لٹکتے ہیں، اور زمین پر رہنے والے راستبازوں اور چُنے ہوئے لوگوں کو روشنی نظر آئے گی، تب اُن کا سکونت کہاں ہو گا۔ گنہگار، اور ان لوگوں کی آرام گاہ کہاں ہے جنہوں نے روحوں کے رب کا انکار کیا ہے؟ یہ ان کے لیے اچھا تھا اگر وہ پیدا نہ ہوتے۔

6. جب راستبازوں کے راز افشا ہوں گے اور گنہگاروں کا فیصلہ کیا جائے گا، اور بے دینوں کو راستبازوں اور چنے ہوئے لوگوں کی موجودگی سے نکال دیا جائے گا۔

7. اس وقت سے وہ لوگ جو زمین کے مالک ہیں مزید طاقتور اور سربلند نہیں رہیں گے: اور وہ مقدس کے چہرے کو نہیں دیکھ سکیں گے، کیونکہ روحوں کے رب نے مقدس کے چہرے پر اپنا نور ظاہر کیا ہے، صالح، اور منتخب۔

8. تب بادشاہ اور زبردست ہلاک ہو جائیں گے اور راستبازوں اور مقدسوں کے حوالے کر دیے جائیں گے۔

9. اور اس کے بعد کوئی بھی اپنے لیے روحوں کے رب سے رحم کی تلاش نہیں کرے گا کیونکہ ان کی زندگی ختم ہو چکی ہے۔

10. اور اُن دنوں میں ایسا ہو گا کہ برگزیدہ اور مُقدّس فرزند آسمان سے اُتریں گے اور اُن کی نسل بنی آدم کے ساتھ ایک ہو جائے گی۔

11. اور اُن دنوں میں حنوک کو جوش اور غضب کی کتابیں اور بے چینی اور جلاوطنی کی کتابیں ملی تھیں۔

12. اور ان پر رحم نہیں کیا جائے گا، روحوں کا رب فرماتا ہے۔

13. اور اُن دنوں میں ایک آندھی مجھے زمین سے اُٹھا کر لے گئی اور مجھے آسمان کے آخر میں گرا دیا۔

14. اور وہاں میں نے ایک اور رویا دیکھی، مقدس کے رہنے کی جگہیں، اور راستبازوں کی آرام گاہیں۔

15. یہاں میری آنکھوں نے ان کے راستباز فرشتوں کے ساتھ ان کی رہائش گاہیں اور مقدس کے ساتھ ان کے آرام گاہوں کو دیکھا۔

16. اور اُنہوں نے بنی آدم کے لیے درخواست کی اور شفاعت کی اور دعا کی، اور راستی اُن کے سامنے پانی کی طرح بہنے لگی، اور زمین پر اوس

کی طرح رحمت: اِس طرح یہ اُن کے درمیان ابد تک ہے۔

17. اور اس جگہ میری آنکھوں نے راستبازی اور ایمان کے برگزیدہ کو دیکھا، اور میں نے روحوں کے رب کے پروں کے نیچے اس کی رہائش گاہ کو دیکھا۔

18. اور راستبازی اُس کے دنوں میں غالب رہے گی، اور راستباز اور برگزیدہ اُس کے سامنے ابد تک بے شمار ہوں گے۔

19. اور تمام راستباز اور برگزیدہ اُس کے حضور جلتی ہوئی روشنیوں کی طرح مضبوط ہوں گے، اور اُن کا منہ برکت سے بھرا ہو گا، اور اُن کے ہونٹ روحوں کے خُداوند کے نام کی تسبیح کریں گے، اور اُس کے حضور راستبازی کبھی ختم نہیں ہوگی۔

20. میں وہاں رہنا چاہتا تھا، اور میری روح اس رہائش گاہ کی خواہش رکھتی تھی، اور وہیں پہلے سے میرا حصہ رہا ہے۔ کیونکہ روحوں کے خُداوند کے سامنے میرے بارے میں ایسا ہی ثابت ہو گیا ہے۔

21. ان دنوں میں نے روحوں کے رب کے نام کی برکتوں اور تعریفوں کے ساتھ تعریف کی اور تعریف کی، کیونکہ اس نے مجھے روحوں کے رب کی خوشنودی کے مطابق برکت اور جلال کے لیے مقرر کیا ہے۔

22. بہت دیر تک میری آنکھوں نے اس جگہ کو دیکھا، اور میں نے اسے مبارکباد دی اور اس کی مبارک ہے وہ، اور وہ شروع " :تعریف کی، اور کہا سے اور ابد تک برکت دے اور اس کے سامنے کوئی موقوف نہیں ہے، وہ جانتا ہے دنیا ایسی بنائی گئی جو "ہمیشہ کے لیے ہے اور جو نسل در نسل رہے گی۔

23. جو سوتے ہیں وہ تجھے برکت نہیں دیتے: وہ تیرے جلال کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں اور برکت، پاک، مقدس، " :حمد اور تسبیح کرتے ہیں، کہتے ہیں مقدس، روحوں کا رب ہے: وہ زمین کو روحوں سے "بھر دیتا ہے۔

24. اور یہاں میری آنکھوں نے ان تمام لوگوں کو دیکھا جو سوتے نہیں ہیں: وہ اس کے سامنے کھڑے

تجھے مبارک " :ہو کر دعا کرتے ہیں اور کہتے ہیں اور میرا چہرہ "ہو، اور رب کا نام ابد تک مبارک ہو۔ بدل گیا۔ کیونکہ میں مزید نہیں دیکھ سکتا تھا۔

25. اور اس کے بعد میں نے ہزاروں ہزار اور دس ہزار بار دس ہزار کو دیکھا، میں نے گنتی اور حساب سے باہر ایک بھیڑ کو دیکھا، جو روحوں کے رب کے سامنے کھڑا تھا۔

26. اور روحوں کے رب کے چاروں اطراف میں نے چار موجودگی دیکھی، جو سوتے نہیں ہیں، ان سے مختلف، اور میں نے ان کے نام سیکھے؛ کیونکہ جو فرشتہ میرے ساتھ گیا تھا اس نے مجھے ان کے نام بتائے، اور مجھے تمام پوشیدہ چیزیں دکھائیں۔ چیزیں

27. اور میں نے اُن چار حاضریوں کی آوازیں سنی جب وہ جلال کے خُداوند کی حمد کر رہے تھے۔

28. پہلی آواز روحوں کے رب کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے برکت دیتی ہے۔

29. اور دوسری آواز میں نے برگزیدہ اور چنے ہوئے لوگوں کو برکت دیتے ہوئے سنی جو روحوں کے رب پر لٹکتے ہیں۔

30. اور تیسری آواز میں نے سنی جو زمین پر رہنے والوں کے لیے دعا اور شفاعت کرتے ہیں اور روحوں کے رب کے نام سے دعا کرتے ہیں۔

31. اور میں نے چوتھی آواز سنی جو شیطانوں کو روکتی تھی اور انہیں روحوں کے رب کے سامنے آنے سے منع کرتی تھی تاکہ زمین پر رہنے والوں پر الزام لگائیں۔

32. اس کے بعد میں نے امن کے فرشتے سے پوچھا جو میرے ساتھ گیا تھا، جس نے مجھے وہ سب یہ چار موجودات کون ہیں " :کچھ دکھایا جو پوشیدہ ہے جو میں نے دیکھی ہیں اور جن کی باتیں میں نے سنی "ہیں اور لکھی ہیں؟

33. یہ پہلا میکائیل ہے، " :اور اس نے مجھ سے کہا جو رحمدل اور صبر کرنے والا ہے، اور دوسرا، جو

بنی آدم کے تمام امراض اور تمام زخموں پر قائم ہے، رافیل ہے: اور تیسرا، جو۔ تمام طاقتوں پر مقرر ہے، جبرائیل ہے: اور چوتھے، جو ابدی زندگی کے وارث ہونے والوں کی امید کے لیے توبہ پر مقرر کیا گیا "ہے، کا نام فانوئیل ہے۔

34. اور یہ روحوں کے رب کے چار فرشتے ہیں اور وہ چار آوازیں ہیں جو میں نے ان دنوں سنی تھیں۔

35. اور اس کے بعد میں نے آسمانوں کے تمام راز دیکھے اور بادشاہی کیسے تقسیم ہوتی ہے اور انسانوں کے اعمال کو میزان میں کیسے تولا جاتا ہے۔

36. اور وہاں میں نے برگزیدہ لوگوں کی کوٹھیوں اور مقدسوں کی کوٹھیوں کو دیکھا، اور میری آنکھوں نے وہاں تمام گنہگاروں کو جو روحوں کے رب کے نام کا انکار کرتے ہیں، وہاں سے نکالے جاتے اور گھسیٹتے ہوئے دیکھا: اور وہ قائم نہ رہ سکے۔ اس عذاب کی وجہ سے جو روحوں کے رب کی طرف سے آتا ہے۔

37. اور وہاں میری آنکھوں نے بجلی اور گرج کے راز اور ہواؤں کے راز دیکھے کہ وہ زمین پر پھونکنے کے لیے کیسے تقسیم ہیں، اور بادلوں اور اوس کے راز، اور میں نے ان کو جہاں سے دیکھا۔ اس جگہ پر آگے بڑھیں اور جہاں سے وہ خاک آلود زمین کو سیر کرتے ہیں۔

38. اور وہاں میں نے بند کمروں کو دیکھا جن میں سے ہوائیں تقسیم ہوتی ہیں، اولوں اور ہواؤں کا حجرہ، دھند اور بادلوں کا حجرہ، اور اس کا بادل دنیا کی ابتدا سے زمین پر منڈلا رہا ہے۔

39. اور میں نے سورج اور چاند کے حجروں کو دیکھا، جہاں سے وہ آگے بڑھتے ہیں اور کہاں آتے ہیں، اور ان کی شاندار واپسی، اور کس طرح ایک دوسرے سے برتر ہے، اور ان کا شاندار مدار، اور وہ کس طرح اپنے مدار کو نہیں چھوڑتے، اور وہ اپنے مدار میں کچھ بھی شامل نہیں کرتے اور اس سے کچھ نہیں لیتے، اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں، اس قسم کے مطابق جس سے وہ ایک دوسرے کے ساتھ بندھے ہوئے ہیں۔

40. اور سب سے پہلے سورج نکلتا ہے اور روحوں کے رب کے حکم کے مطابق اپنا راستہ طے کرتا ہے، اور اُس کا نام ابد تک غالب ہے۔

41. اور اس کے بعد میں نے چاند کا پوشیدہ اور دکھائی دینے والا راستہ دیکھا، اور وہ دن اور رات اس جگہ پر اپنے راستے کا راستہ پورا کرتی ہے۔ جو روحوں کے رب کے سامنے دوسرے کے مقابل پوزیشن پر فائز ہے۔

42. اور وہ شکر اور تعریف کرتے ہیں اور آرام نہیں کرتے۔ کیونکہ اُن کے لیے اُن کا شکر گزار آرام ہے۔

43. کیونکہ سورج برکت یا لعنت کے لیے بدلتا رہتا ہے، اور چاند کا راستہ راستبازوں کے لیے روشنی اور رب کے نام سے گنہگاروں کے لیے تاریکی ہے۔ جس نے روشنی اور اندھیرے کے درمیان فرق کیا، اور انسانوں کی روحوں کو تقسیم کیا، اور اپنی راستبازی کے نام پر راستبازوں کی روحوں کو تقویت بخشی۔

44. کیونکہ کوئی فرشتہ روک نہیں سکتا اور نہ کوئی طاقت روک سکتی ہے۔ کیونکہ وہ ان سب کے لیے ایک منصف مقرر کرتا ہے اور وہ اپنے سامنے ان سب کا فیصلہ کرتا ہے۔

45. حکمت کو کوئی جگہ نہیں ملی جہاں وہ رہائش پذیر ہو، پھر اسے آسمان پر ایک ٹھکانہ مقرر کر دیا گیا۔

46. حکمت اپنے بچوں کے درمیان رہنے کے لیے نکلی اور اسے کوئی ٹھکانہ نہ ملا۔

47. حکمت اپنی جگہ پر واپس آئی اور فرشتوں کے درمیان بیٹھ گئی۔

48. اور ناراستی اُس کے حجروں سے نکل گئی: جس کو وہ نہ ڈھونڈتی تھی وہ پا کر اُن کے ساتھ رہنے لگی، جیسے صحرا میں بارش اور پیاسی زمین پر اوس۔

49. اور میں نے دوسری بجلیاں اور آسمان کے ستاروں کو دیکھا اور میں نے دیکھا کہ کس طرح اس نے ان سب کو ان کے ناموں سے پکارا اور انہوں نے اس کی بات مانی۔

50. اور میں نے دیکھا کہ ان کو ان کی روشنی کے تناسب کے مطابق کس طرح درست میزان میں تولا جاتا ہے: ان کی جگہوں کی چوڑائی اور ان کے ظہور کے دن، اور ان کا انقلاب کس طرح بجلی پیدا کرتا ہے: اور ان کا انقلاب فرشتوں کی تعداد کے مطابق، .اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں

51. اور میں نے اس فرشتے سے پوچھا جو میرے ساتھ گیا تھا جس نے مجھے چھپا ہوا دکھایا تھا: " یہ کیا ہیں؟"

52. اور اس نے مجھ سے کہا: " روحوں کے رب نے آپ کو ان کے پیرابولک معنی دکھائے ہیں: یہ ان مقدسوں کے نام ہیں جو زمین پر رہتے ہیں اور روحوں کے رب کے نام پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ایمان رکھتے ہیں۔"

53. اس کے علاوہ میں نے بجلی کے حوالے سے ایک اور واقعہ بھی دیکھا: کس طرح کچھ ستارے اٹھتے ہیں اور بجلی بن جاتے ہیں اور اپنی نئی شکل سے الگ نہیں ہو سکتے۔

باب 2

دوسری تمثیل

1. اور یہ دوسری تمثیل ان لوگوں کے بارے میں ہے جو مقدسوں کی رہائش اور روحوں کے رب کے نام کا انکار کرتے ہیں۔

2. اور نہ آسمان پر چڑھیں گے اور نہ زمین پر آئیں گے۔ ایسے ہی گنہگاروں کی تعداد ہوگی جنہوں نے روحوں کے رب کے نام کا انکار کیا ہے۔ جو اس طرح مصائب اور مصیبت کے دن کے لیے محفوظ ہیں۔

3. اُس دن میرا چُنا ہوا تخت تخت پر بیٹھے گا اور اپنے کام آزمائے گا، اور اُن کی آرام گاہیں بے شمار ہوں گی۔ اور جب وہ میرے منتخب لوگوں کو دیکھیں گے تو ان کی روحیں ان کے اندر مضبوط ہوں گی۔

4. اور وہ جنہوں نے میرے جلالی نام کو پکارا ہے: پھر میں اپنے چنے ہوئے کو ان کے درمیان رہنے دوں گا۔

5. اور میں آسمان کو بدل دوں گا اور اسے ایک ابدی نعمت اور نور بناؤں گا اور میں زمین کو بدل دوں گا اور اسے ایک نعمت بناؤں گا: اور میں اپنے برگزیدہ لوگوں کو اس میں بسا دوں گا: لیکن گنہگاروں اور بدکاروں کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ اس پر پاؤں

6. کیونکہ میں نے اپنے راستبازوں کو اطمینان بخشا اور اطمینان بخشا اور انہیں اپنے سامنے بسایا: لیکن گنہگاروں کے لیے میرے ساتھ فیصلہ آنے والا ہے، تاکہ میں انہیں روئے زمین سے نیست کر دوں۔

7. اور وہاں میں نے ایک شخص کو دیکھا جس کا سر دنوں کا تھا اور اس کا سر اون کی طرح سفید تھا، اور اس کے ساتھ ایک اور ہستی تھی جس کا چہرہ آدمی کی طرح تھا اور اس کا چہرہ مقدس میں سے ایک جیسا تھا۔ فرشتے

8. اور مَیں نے اُس فرشتے سے پوچھا جو میرے ساتھ گیا تھا اور اُس ابنِ آدم کے بارے میں تمام چھپی ہوئی باتیں بتائی تھیں کہ وہ کون تھا اور کہاں کا تھا اور وہ دن کے سربراہ کے ساتھ کیوں گیا تھا۔

9. اور اُس نے جواب دیا اور مجھ سے کہا: " یہ اِبنِ آدم ہے جس کے پاس راستبازی ہے، جس کے ساتھ راستبازی رہتی ہے، اور جو چھپے ہوئے تمام خزانوں کو ظاہر کرتا ہے۔ کیونکہ روحوں کے رب نے اُسے چُن لیا ہے، اور اُس کا بہت بڑا حصہ ہے۔ روحوں کے رب کے سامنے ہمیشہ کے لیے راستبازی میں برتری حاصل ہے۔

10. اور یہ ابنِ آدم جسے تم نے دیکھا ہے بادشاہوں اور زور آوروں کو اُن کی نشستوں سے اُٹھائے گا اور طاقتوروں کی لگام کھول دے گا اور گنہگاروں کے دانت توڑ دے گا۔ کیونکہ وہ اس کی تسبیح اور تعریف نہیں کرتے اور نہ ہی عاجزی سے اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ انہیں بادشاہی کہاں سے عطا کی گئی تھی۔

11. اور وہ زور آوروں کے چہرے کو نیچا رکھے گا اور ان کو شرمندگی سے بھر دے گا۔ اندھیرا ان کا ٹھکانہ ہو گا اور کیڑے ان کا بستر ہوں گے۔ انہیں اپنے بستروں سے اٹھنے کی کوئی امید نہیں ہوگی کیونکہ وہ روحوں کے رب کے نام کی تعریف نہیں کرتے۔

12. یہ وہ ہیں جو آسمان کے ستاروں کا فیصلہ کرتے ہیں، زمین پر چلتے ہیں اور اس پر رہتے ہیں۔

13. ان کے تمام اعمال بدی کو ظاہر کرتے ہیں اور ان کی طاقت ان کی دولت پر منحصر ہے۔

14. ان کا ایمان ان معبودوں پر ہے جو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے بنائے ہیں اور وہ روحوں کے رب کے نام کا انکار کرتے ہیں۔

15. وہ اُس کے اجتماعات کے گھروں اور اُن وفاداروں کو ستاتے ہیں جو روحوں کے رب کے نام پر لٹکتے ہیں۔

16. اور اُن دنوں میں رُوحوں کے خُداوند کے سامنے راستبازوں کی دعا اور راستبازوں کا خون زمین سے اُٹھ گیا تھا۔

17. اُن دنوں میں جو مقدس لوگ اوپر آسمانوں میں رہتے ہیں ایک آواز سے اکٹھے ہوں گے اور التجا کریں گے اور دعا کریں گے اور حمد کریں گے، روحوں کے رب کا شکر ادا کریں گے اور اُس نیک لوگوں کے خون کی طرف سے جو بہایا گیا ہے۔

18. اور یہ کہ راستبازوں کی دعا روحوں کے رب کے سامنے رائیگاں نہ جائے، تاکہ ان کا فیصلہ ہو اور "انہیں ہمیشہ تک تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔

19. اُن دنوں میں میں نے دنوں کے سردار کو دیکھا جب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھا تھا، اور زندوں کی کتابیں اُس کے سامنے کھولی گئی تھیں، اور اُس کا تمام لشکر جو اوپر آسمان پر ہے اور اُس کے مشیر اُس کے سامنے کھڑے تھے۔

20. اور مُقدّسوں کے دل خوشی سے بھر گئے کیونکہ راستبازوں کی تعداد پیش کی گئی تھی، اور راستبازوں کی دعا سنی گئی تھی، اور روحوں کے خُداوند کے سامنے راستبازوں کے خون کا تقاضا کیا گیا تھا۔

21. اور اُس جگہ میں نے صداقت کا چشمہ دیکھا جو لازوال تھا۔ اور اس کے ارد گرد حکمت کے بہت سے چشمے تھے۔ تمام پیاسوں نے اُن کو پیا اور حکمت سے معمور ہو گئے اور اُن کی رہائشیں راستباز اور مقدس اور برگزیدہ لوگوں کے ساتھ تھیں۔

22. اور اُس وقت اِبنِ آدم کا نام رُوحوں کے خُداوند کے حضُور اور اُس کا نام دِنوں کے سردار کے سامنے رکھا گیا۔

23. ہاں، سورج اور نشانات کے پیدا ہونے سے پہلے، آسمان کے ستاروں کے بننے سے پہلے، روحوں کے رب کے سامنے اس کا نام رکھا گیا تھا۔

24. " وہ راستبازوں کے لیے ایک لاٹھی ہو گا جس پر وہ خود ہی ٹھہرے گا اور گرے گا نہیں اور وہ غیر قوموں کا نور ہو گا، اور اُن لوگوں کی امید ہو گا جو پریشان دل ہیں۔

25. زمین پر رہنے والے سب گر کر اس کے حضور سجدہ کریں گے، اور روحوں کے رب کی حمد و ثناء کریں گے اور گیت کے ساتھ جشن منائیں گے۔

26. اور اسی وجہ سے اسے چنا گیا اور اس کے سامنے دنیا کی تخلیق سے پہلے اور ہمیشہ کے لیے چھپا ہوا ہے۔

27. اور رُوحوں کے خُداوند کی حکمت نے اُسے مُقدّس اور راستبازوں پر ظاہر کیا ہے کیونکہ اُس نے راستبازوں کی تعداد کو محفوظ رکھا ہے کیونکہ اُنہوں نے اِس دُنیا سے نفرت اور حقیر جانا ہے اور اُس کے تمام کاموں اور راستوں سے نفرت کی ہے۔ روحوں کا رب: کیونکہ اس کے نام سے وہ نجات پاتے ہیں اور اس کی خوشنودی کے مطابق یہ ان کی زندگی کے حوالے سے ہوا ہے۔

28. اِن دنوں میں زمین کے بادشاہ شرمندہ ہو جائیں گے اور اپنے ہاتھوں کے کاموں کے سبب سے جو زمین کے مالک ہیں مضبوط ہو جائیں گے۔ کیونکہ ان

کے دکھ اور مصیبت کے دن وہ اپنے آپ کو نہیں بچا سکیں گے اور میں انہیں اپنے چنے ہوئے لوگوں کے حوالے کر دوں گا۔

29. جس طرح آگ میں بھوسا ہے اسی طرح وہ مقدس کے چہرے کے سامنے جلیں گے: پانی میں سیسہ کی طرح وہ راستبازوں کے چہرے کے سامنے ڈوب جائیں گے اور ان کا کوئی نشان نہیں ملے گا۔

30. اور ان کی مصیبت کے دن زمین پر آرام ہو گا، اور وہ ان کے سامنے گریں گے اور دوبارہ نہیں اٹھیں گے۔ کوئی نہیں ہوگا جو انہیں اپنے ہاتھ سے پکڑے اور اٹھائے کیونکہ انہوں نے روحوں کے رب اور اس کے ممسوح کا انکار کیا ہے۔ روحوں کے رب کا نام مبارک ہو۔

3l کیونکہ حکمت پانی کی طرح بہائی جاتی ہے، اور جلال اُس کے سامنے ابد تک نہیں جاتا۔

32. کیونکہ وہ راستبازی کے تمام رازوں میں غالب ہے اور ناراستی سایہ کی طرح غائب ہو جائے گی اور اس کا کوئی سلسلہ باقی نہیں رہے گا۔ کیونکہ برگزیدہ روحوں کے خُداوند کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اور اُس کا جلال ابد تک ہے اور اُس کی طاقت تمام نسلوں تک ہے۔

33. اور اُس میں حکمت کی روح، اور وہ روح جو بصیرت بخشتی ہے، اور سمجھ اور طاقت کی روح، اور اُن کی روح جو راستبازی میں سو گئے ہیں۔

34. اور وہ پوشیدہ باتوں کا فیصلہ کرے گا اور کوئی بھی اس کے سامنے جھوٹی بات نہیں کہہ سکے گا کیونکہ وہ روحوں کے رب کے سامنے اپنی خوشنودی کے مطابق برگزیدہ ہے۔

35. ان دنوں میں مقدس اور برگزیدہ لوگوں کے لیے ایک تبدیلی واقع ہو گی، اور ایام کی روشنی ان پر قائم رہے گی اور جلال اور عزت مقدس کی طرف پلٹ جائے گی۔

36. مصیبت کے دن جس میں گناہ گاروں کے خلاف برائی کا خزانہ رکھا جائے گا۔ اور راستباز روحوں کے رب کے نام پر فتح یاب ہوں گے اور وہ دوسروں کو گواہ بنائے گا کہ وہ توبہ کریں اور اپنے ہاتھوں کے کاموں کو چھوڑ دیں۔

37. روحوں کے رب کے نام سے ان کی کوئی عزت نہیں ہوگی پھر بھی اس کے نام سے وہ نجات پائیں گے، اور روحوں کا رب ان پر رحم کرے گا کیونکہ اس کی شفقت عظیم ہے۔

38. اور وہ اپنے فیصلے میں بھی راستباز ہے اور اس کے جلال کی موجودگی میں ناراستی بھی اپنے آپ کو برقرار نہیں رکھے گی: اس کے فیصلے پر نافرمان اس کے سامنے ہلاک ہو جائیں گے۔

39. اور اب سے، میں ان پر کوئی رحم نہیں کروں گا۔ روحوں کا رب فرماتا ہے۔"

40. اُن دنوں میں زمین بھی اُسے واپس کر دے گی جو اُس کے سپرد کیا گیا ہے۔ پاتال بھی وہ واپس دے گا جو اسے ملا ہے، اور جہنم جو اس کا مقروض ہے وہ واپس دے گا۔

41. کیونکہ اُن دنوں میں برگزیدہ اُٹھے گا اور وہ اُن میں سے راستباز اور پاک لوگوں کو چُن لے گا۔

42. کیونکہ وہ دن قریب آ گیا ہے کہ وہ بچ جائیں۔

43. اور برگزیدہ ان دنوں میرے تخت پر بیٹھے گا اور اس کے منہ سے حکمت اور مشورے کے تمام راز انڈیلیں گے کیونکہ روحوں کے رب نے اسے دیا ہے اور اس کی تمجید کی ہے۔

44. اُن دنوں میں پہاڑ مینڈھوں کی طرح اچھلیں گے اور پہاڑیاں بھی دودھ سے سیر برّوں کی طرح اچھلیں گی، اور آسمان پر فرشتوں کے چہرے خوشی سے منور ہو جائیں گے۔

45. اور زمین شادمان ہو گی اور راست باز اس پر بسیں گے اور برگزیدہ اس پر چلیں گے۔

46. اور اُن دِنوں کے بعد اُس جگہ جہاں مَیں نے پوشیدہ کی ساری رویایں دیکھی تھیں، کیونکہ مَیں ایک آندھی میں بہہ گیا تھا اور وہ مجھے مغرب کی طرف لے گئے تھے۔

47. وہاں میری آنکھوں نے آسمان کی وہ تمام پوشیدہ چیزیں دیکھی جو ہوں گی، لوہے کا ایک پہاڑ، تانبے کا ایک پہاڑ، چاندی کا ایک پہاڑ، سونے کا ایک پہاڑ، نرم دھات کا ایک پہاڑ، اور ایک پہاڑ۔ لیڈ

48. اور میں نے میرے ساتھ جانے والے فرشتے سے پوچھا، "یہ کون سی چیزیں ہیں جو میں نے چھپ کر دیکھی ہیں؟"

49. اور اُس نے مجھ سے کہا: "یہ سب چیزیں جو تم نے دیکھی ہیں اُس کے ممسوح کی بادشاہی کی خدمت کریں گی تاکہ وہ زمین پر قوی اور زبردست ہو۔"

50. اور اُس امن کے فرشتے نے مجھ سے کہا: "تھوڑا انتظار کرو، اور تم پر وہ تمام پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جائیں گی جو رب روحوں کے گرد ہیں۔

51. اور یہ پہاڑ جو تیری آنکھوں نے دیکھے ہیں، لوہے کا پہاڑ، تانبے کا پہاڑ، چاندی کا پہاڑ، سونے کا پہاڑ، نرم دھات کا پہاڑ، اور سیسہ کا پہاڑ۔

52. یہ سب برگزیدہ کے سامنے آگ کے آگے موم کی طرح ہوں گے، اور پانی کی طرح جو اوپر سے بہتا ہے اور وہ اس کے قدموں کے سامنے بے اختیار ہو جائیں گے۔

53. اور اُن دنوں میں ایسا ہو گا کہ نہ سونے سے نہ چاندی سے کوئی بچائے گا اور نہ کوئی بچ سکے گا۔

54. اور جنگ کے لیے کوئی لوہا نہیں ہوگا۔ اور نہ ہی کوئی اپنے آپ کو سینہ بند پہنائے۔ پیتل کی کوئی خدمت نہیں ہوگی، اور ٹین کی قدر نہیں کی جائے گی، اور سیسہ مطلوب نہیں ہوگا۔

55. اور یہ سب چیزیں زمین کی سطح سے فنا ہو جائیں گی۔"

56. اور میں نے نگاہ کی اور زمین کے دوسرے حصے کی طرف مڑ کر دیکھا اور وہاں ایک گہری وادی کو جلتی ہوئی آگ میں دیکھا۔ اور بادشاہوں اور زور آوروں کو لا کر اس گہری وادی میں پھینکنے لگے۔

57. اور وہاں میری آنکھوں نے دیکھا کہ کس طرح انہوں نے ان آلات کو بنایا، لوہے کی زنجیریں جس کا وزن نہ ہو۔

58. اور میں نے امن کے فرشتے سے جو میرے ساتھ گیا تھا پوچھا: "یہ زنجیریں کس کے لیے تیار کی جا رہی ہیں؟"

59. اور اُس نے مجھ سے کہا: "یہ عزازیل کے لشکر کے لیے تیار کیے جا رہے ہیں، تاکہ وہ اُن کو لے کر اتھاہ گڑھے میں پھینک دیں، اور وہ اپنے جبڑوں کو کھردرے پتھروں سے ڈھانپیں گے جیسا کہ روحوں کے رب نے حکم دیا ہے۔"

60. اور میکائیل اور جبرائیل اور رافیل اور فانوئیل اُس عظیم دن اُن کو پکڑیں گے اور اُس دن اُنہیں جلتی ہوئی بھٹی میں ڈال دیں گے تاکہ روحوں کا رب اُن سے اُن کی نافرمانی کا بدلہ لے جو اُن کے تابع ہو جائے گا۔ شیطان کی طرف اور زمین پر رہنے والوں کو گمراہ کرنے والا۔

61. اور اُن دنوں میں روحوں کے رب کی طرف سے عذاب آئے گا، اور وہ پانی کے تمام ایوانوں کو جو آسمانوں کے اوپر ہیں اور زمین کے نیچے کے چشموں کو کھول دے گا۔

62. اور تمام پانی پانیوں کے ساتھ مل جائیں گے: جو آسمان کے اوپر ہے وہ مذکر ہے اور جو پانی زمین کے نیچے ہے وہ مونث ہے۔

63. اور وہ زمین پر رہنے والوں اور آسمان کے کناروں کے نیچے رہنے والوں کو تباہ کر دیں گے۔ اور جب وہ اپنی بے انصافی کو پہچان لیں گے جو انہوں نے زمین پر کی ہیں تو انہی سے وہ فنا ہو جائیں گے۔

64. اور اس کے بعد، دنوں کے سربراہ نے توبہ کی اور کہا: "میں نے زمین پر رہنے والے سب کو برباد کر دیا ہے۔"

65. اور اس نے اپنے عظیم نام کی قسم کھائی: " آج سے میں زمین پر رہنے والوں کے ساتھ ایسا نہیں کروں گا اور میں آسمان پر ایک نشان قائم کروں گا اور یہ میرے اور ان کے درمیان ہمیشہ کے لیے نیک نیتی کا عہد ہوگا۔ جب تک آسمان زمین کے اوپر ہے اور یہ میرے حکم کے مطابق ہے۔

66. جب میں نے چاہا کہ مصیبت اور تکلیف کے دن فرشتوں کے ہاتھ سے ان کو پکڑوں تو میں ان پر اپنا عذاب اور اپنا غضب نازل کروں گا۔" روحوں کا رب کہتا ہے۔

67. اے زمین پر رہنے والے طاقتور بادشاہو، تمہیں میرے چنے ہوئے کو دیکھنا پڑے گا۔ وہ کیسے جلال کے تخت پر بیٹھا ہے اور عزازیل اور اس کے تمام ساتھیوں اور روحوں کے رب کے نام پر اپنے تمام لشکروں کا فیصلہ کرتا ہے۔

68. اور میں نے وہاں عذاب کے فرشتوں کے لشکر کو جاتے دیکھا اور وہ کوڑے اور لوہے اور پیتل کی زنجیریں پکڑے ہوئے تھے۔

69. اور میں نے امن کے فرشتے سے جو میرے ساتھ گیا تھا پوچھا: " یہ کوڑوں کو پکڑنے والے کس کی طرف جا رہے ہیں؟"

70. اور اس نے مجھ سے کہا: " ان کے چنے ہوئے اور پیارے لوگوں کو، تاکہ وہ وادی کے اتھاہ گڑھے میں ڈالے جائیں۔"

71. اور پھر وہ وادی اُن کے چنے ہوئے اور محبوبوں سے بھر جائے گی، اور اُن کی زندگی کے دن ختم ہو جائیں گے، اور اُن کے گمراہ ہونے کے دنوں کا پھر سے حساب نہیں لیا جائے گا۔

72. اور ان دنوں میں فرشتے واپس آئیں گے اور اپنے آپ کو مشرق کی طرف پارتھیوں اور مادیوں پر پھینکیں گے۔

73. وہ بادشاہوں کو اُبھاریں گے تاکہ ان پر بے چینی کی روح آئے اور وہ انہیں اپنے تختوں سے اُٹھائیں تاکہ وہ اپنے گلوں سے شیروں کی طرح اور اپنے ریوڑ میں بھوکے بھیڑیوں کی طرح نکل جائیں۔

74. اور وہ اوپر جائیں گے اور اُس کے چنے ہوئے لوگوں کی زمین کو پاؤں تلے روندیں گے لیکن راستبازوں کا شہر اُن کے گھوڑوں کی راہ میں رکاوٹ ہو گا۔

75. اور وہ آپس میں لڑنے لگیں گے اور ان کا داہنا ہاتھ آپس میں مضبوط ہوگا۔

76. اور کوئی آدمی اپنے بھائی یا بیٹے کو اپنے باپ یا ماں کو نہیں پہچانے گا جب تک کہ ان کے ذبح کرنے سے لاشوں کی تعداد نہ ہو اور ان کی سزا رائیگاں نہ جائے۔

77. ان دنوں پاتال اپنے جبڑے کھولے گا اور وہ اس میں نگل جائیں گے۔ ان کی تباہی ختم ہو جائے گی۔ پاتال چنے ہوئے لوگوں کی موجودگی میں گنہگاروں کو کھا جائے گا۔"

78. اور اُس کے بعد ایسا ہوا کہ میں نے ایک اَور گاڑیوں کو دیکھا اور آدمی اُس پر سوار تھے اور ہواؤں پر مشرق سے مغرب اور جنوب کی طرف آتے تھے۔

79. اور ان کی گاڑیوں کا شور سنائی دیا اور جب یہ ہنگامہ برپا ہوا تو آسمان کے مقدسوں نے اس پر تبصرہ کیا اور زمین کے ستون اپنی جگہ سے ہٹ گئے اور اس کی آواز آسمان کے ایک سرے سے سنائی دی۔ دوسرا، ایک دن میں۔

80. اور وہ سب گر کر روحوں کے رب کی عبادت کریں گے۔ اور یہ دوسری تمثیل کا اختتام ہے۔

کتاب 3: نوح کی کتاب

باب 1

نوح کی پیدائش

اور کچھ دنوں کے بعد میرے بیٹے متوسلح نے .1
اپنے بیٹے لمک کے لئے ایک بیوی کی اور وہ اس
سے حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا پیدا ہوا۔

اور اس کا جسم برف کی طرح سفید اور گلاب .2
کے پھول کی طرح سرخ تھا، اور اس کے سر کے بال
اور اس کے لمبے تالے اون کی طرح سفید تھے، اور
اس کی آنکھیں خوبصورت تھیں۔ اور جب اس کی آنکھ
کھلی تو اس نے سارے گھر کو سورج کی طرح روشن
کر دیا اور سارا گھر بہت روشن تھا۔

اور اس کے بعد وہ دائی کے ہاتھ میں اٹھا، اپنا .3
منہ کھولا، اور راستبازی کے رب سے گفتگو کی۔

اور اُس کا باپ لمک اُس سے ڈر کر بھاگا اور .4
اپنے باپ متوسلح کے پاس آیا۔

میں نے ایک عجیب " :اور اس نے اس سے کہا .5
بیٹا پیدا کیا ہے جو انسان سے مختلف اور مختلف ہے،
اور آسمان کے خدا کے بیٹوں سے مشابہ ہے؛ اور اس
کی فطرت مختلف ہے اور وہ ہماری طرح نہیں ہے،
اور اس کی آنکھیں ہیں سورج کی کرنیں، اور اس کا
چہرہ شاندار ہے۔

اور مجھے ایسا لگتا ہے کہ وہ مجھ سے نہیں .6
بلکہ فرشتوں سے نکلا ہے اور مجھے ڈر ہے کہ اس
کے دنوں میں زمین پر کوئی عجوبہ نہ ہو جائے۔ اور
اب، میرے والد، میں آپ سے درخواست کرنے اور آپ
سے التجا کرنے کے لیے حاضر ہوں کہ آپ ہمارے
والد حنوک کے پاس جائیں، اور اس سے سچائی
سیکھیں، کیونکہ اس کی رہائش گاہ فرشتوں کے
"درمیان ہے۔

اور جب متوسلح نے اپنے بیٹے کی باتیں سُنی تو .7
وہ زمین کے کناروں تک میرے پاس آیا۔ کیونکہ اُس
نے سُنا تھا کہ مَیں وہاں ہوں اور اُس نے زور سے
پکارا اور مَیں نے اُس کی آواز سُنی اور مَیں اُس کے
پاس آیا۔

دیکھو، میں یہاں ہوں، " :اور میں نے اس سے کہا .8
"میرے بیٹے، تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟

میں ایک بڑی " :اور اس نے جواب دیا اور کہا .9
پریشانی کی وجہ سے آپ کے پاس آیا ہوں، اور ایک
پریشان کن نظر کی وجہ سے میں قریب آیا ہوں۔

اور اب اے میرے باپ، میری بات سنو، میرے .10
بیٹے لمک کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا ہے، جس کی مانند
کوئی نہیں ہے، اور اُس کی طبیعت آدمیوں کی طرح
نہیں ہے، اور اُس کے جسم کا رنگ برف سے زیادہ
سفید ہے۔ گلاب کے پھول سے زیادہ سرخ، اور اس
کے سر کے بال سفید اون سے زیادہ سفید ہیں، اور اس
کی آنکھیں سورج کی شعاعوں کی طرح ہیں، اور اس
.نے اپنی آنکھیں کھولیں تو روشنی ہو گئی۔ پورے گھر

اور وہ دائی کے ہاتھ میں اُٹھا اور اپنا منہ کھول .11
کر آسمان کے خُداوند کو دُعا دی۔

اور اُس کا باپ لمک ڈر گیا اور میرے پاس .12
بھاگا اور اُس نے یقین نہ کیا کہ وہ اُس میں سے نکلا
ہے بلکہ یہ کہ وہ آسمان کے فرشتوں کی صورت میں
ہے۔ اور دیکھو میں تمہارے پاس آیا ہوں تاکہ تم مجھے
"سچائی سے آگاہ کرو۔

اور مَیں حنوک نے جواب میں اُس سے کہا کہ .13
خُداوند زمین پر ایک نیا کام کرے گا اور یہ مَیں نے
رویا میں دیکھا ہے اور تجھے بتاؤں گا کہ میرے باپ
یارد کی نسل میں کچھ آسمان کے فرشتوں نے خداوند
کے کلام کی خلاف ورزی کی۔

اور دیکھو وہ گناہ کرتے ہیں اور شریعت کی .14
خلاف ورزی کرتے ہیں، اور خود کو عورتوں کے
ساتھ ملاتے ہیں اور ان کے ساتھ گناہ کرتے ہیں، اور
ان میں سے بعض سے شادی کرتے ہیں، اور ان سے
بچے پیدا ہوتے ہیں۔

اور وہ رُوح کے مُطابِق نہیں بلکہ جِسم کے .15
مُطابق زمین پر جنات پیدا کریں گے اور زمین پر بڑا
عذاب ہو گا اور زمین ہر طرح کی ناپاکی سے پاک ہو
جائے گی۔

16. ہاں، پوری زمین پر ایک بڑی تباہی آئے گی،
اور ایک سال تک سیلاب اور بڑی تباہی ہو گی۔

17. اور یہ بیٹا جو تمہارے ہاں پیدا ہوا ہے زمین پر
چھوڑ دیا جائے گا، اور اس کے تین بچے اس کے
ساتھ بچائے جائیں گے: جب تمام انسان جو زمین پر
ہیں مر جائیں گے وہ اور اس کے بیٹے بچ جائیں گے۔

18. اور اب اپنے بیٹے لمک کو بتاؤ کہ جو پیدا ہوا
ہے وہ سچ میں اُس کا بیٹا ہے اور اُس کا نام نوح رکھ۔
کیونکہ وہ تمہارے لیے چھوڑ دیا جائے گا، اور وہ اور
اُس کے بیٹے اُس تباہی سے بچ جائیں گے جو زمین پر
اُن تمام گناہوں اور تمام ناراستیوں کی وجہ سے آئے
گی، جو اُس کے دنوں میں زمین پر ختم ہو جائے گی۔

19. اور اُس کے بعد اُس سے بڑھ کر بدی ہو گی جو
زمین پر پہلے ختم ہوئی تھی۔ کیونکہ میں مقدسوں کے
بھیدوں کو جانتا ہوں۔ کیونکہ اُس نے، خُداوند نے
مجھے دِکھایا اور مطلع کیا، اور مَیں نے آسمانی
تختیوں میں پڑھا ہے۔

20. اور مَیں نے اُن پر لکھا دیکھا کہ نسل در نسل
خطا کرے گی جب تک کہ راستبازی کی نسل پیدا نہ ہو
اور خطا کاری فنا ہو جائے اور گناہ زمین سے ختم ہو
جائیں اور ہر طرح کی بھلائی اُس پر آئے۔

21. اور اب اے میرے بیٹے، جا کر اپنے بیٹے لمک
کو بتا کہ یہ بیٹا جو پیدا ہوا ہے سچ میں اس کا بیٹا ہے
"اور یہ جھوٹ نہیں ہے۔

22. اور جب متوسلح نے اپنے باپ حنوک کی باتیں
سن لیں کیونکہ اس نے اسے سب کچھ چھپ کر دکھایا
تھا- وہ واپس آیا اور اسے دکھایا اور اس بیٹے کا نام
نوح رکھا۔ کیونکہ وہ تمام تباہی کے بعد زمین کو تسلی
دے گا۔

باب 2

حنوک کو کال کرنا

1. اور انہی دنوں میں نوح نے زمین کو دیکھا کہ وہ
دھنس چکی ہے اور اس کی تباہی قریب ہے۔

2. اور وہ وہاں سے اُٹھا اور زمین کے کناروں تک
گیا اور اپنے دادا حنوک سے بلند آواز سے پکارا۔

3. :نوح نے غضبناک آواز کے ساتھ تین بار کہا
"مجھے سنو، مجھے سنو، مجھے سنو۔"

4. مجھے بتاؤ کہ یہ کیا " :اور میں نے اس سے کہا
چیز ہے جو زمین پر گر رہی ہے کہ زمین اتنی بری
حالت میں ہے اور ہل رہی ہے، ایسا نہ ہو کہ میں اس
"کے ساتھ ہلاک ہو جاؤں؟

5. اور اس کے بعد زمین پر ایک بڑا ہنگامہ ہوا، اور
آسمان سے ایک آواز سنائی دی، اور میں منہ کے بل
گر پڑا۔

6. اور میرے دادا حنوک آئے اور میرے پاس کھڑے
تم نے مجھے کیوں رویا " ہوئے اور مجھ سے کہا،
اور رویا؟

7. زمین پر بسنے والوں کے بارے میں رب کی
طرف سے حکم جاری ہوا کہ ان کی بربادی پوری ہو
گئی کیونکہ انہوں نے فرشتوں کے تمام راز، شیطانوں
کے تمام ظلم اور ان کی تمام طاقتوں کو جان لیا ہے۔
.سب سے زیادہ خفیہ

8. اور ان لوگوں کی تمام طاقت جو جادو ٹونے
کرتے ہیں، اور جادو کی طاقت، اور ان لوگوں کی
طاقت جو پگھلی ہوئی تصویریں بناتے ہیں۔ پوری زمین
کے لیے: اور زمین کی مٹی سے چاندی کیسے پیدا
ہوتی ہے، اور زمین میں نرم دھات کیسے پیدا ہوتی
ہے۔ کیونکہ سیسہ اور ٹین پہلے کی طرح زمین سے
نہیں نکلتے بلکہ یہ ایک چشمہ ہے جو ان کو پیدا کرتا
ہے اور اس میں ایک فرشتہ کھڑا ہوتا ہے اور وہ
فرشتہ غالب ہوتا ہے۔

9. اور اس کے بعد میرے دادا حنوک نے میرا ہاتھ
جاؤ، " :پکڑ کر مجھے کھڑا کیا، اور مجھ سے کہا
کیونکہ میں نے روحوں کے رب سے زمین پر اس
ہنگامے کو چھونے کے لیے کہا ہے۔

10. ان کی بے انصافی " :اور اُس نے مجھ سے کہا
کی وجہ سے اُن کا فیصلہ مقرر کیا گیا ہے اور میں

ہمیشہ کے لیے روکا نہیں جاؤں گا۔ اُن جادوگروں کی وجہ سے جو اُنہوں نے تلاش کر کے سیکھی ہیں، "زمین اور اُس پر رہنے والے تباہ ہو جائے

11. اور ان کی توبہ کی کوئی جگہ نہیں ہے، کیونکہ انہوں نے ان کو ظاہر کیا ہے جو پوشیدہ تھا، اور وہ ملعون ہیں، لیکن میرے بیٹے، روحوں کا رب جانتا ہے کہ تو پاک ہے، اور بے گناہ ہے۔ رازوں کے بارے میں یہ ملامت۔

12. اور اُس نے تیرا نام مقدّس لوگوں میں رکھا ہے اور زمین پر رہنے والوں میں تجھے محفوظ رکھے گا۔ اور تیری صالح نسل کو بادشاہی اور بڑے اعزاز دونوں کے لئے مقدر کیا ہے اور تیری نسل سے ہمیشہ "کے لئے راستباز اور مقدس کا چشمہ جاری رہے گا۔

13. اور اُس کے بعد اُس نے مجھے سزا کے فرشتے دکھائے جو آنے کے لیے تیار ہیں اور زمین کے نیچے موجود پانیوں کی تمام طاقتوں کو کھو دیں تاکہ زمین پر رہنے والوں کے لیے عدالت اور تباہی ہو سکے۔

14. اور روحوں کے رب نے باہر جانے والے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ پانی کو نہ بڑھائیں بلکہ انہیں روکیں۔ کیونکہ وہ فرشتے پانی کے اختیارات پر تھے۔

15. اور میں حنوک کے سامنے سے چلا گیا۔

باب 3
فرشتوں کا فیصلہ

1. اور ان دنوں میں خدا کا کلام میرے پاس آیا، اور نوح، تیرا حصہ میرے سامنے " :اس نے مجھ سے کہا آیا ہے، بہت زیادہ بے قصور، بہت زیادہ محبت اور راستبازی۔

2. اور اب فرشتے کام کر رہے ہیں، اور جب وہ اپنا کام مکمل کر لیں گے تو میں اس پر اپنا ہاتھ رکھوں گا اور اس کی حفاظت کروں گا، اور اس سے زندگی کا بیج نکلے گا، اور اس میں تبدیلی آئے گی کہ زمین باشندے کے بغیر نہیں رہنا.

3. اور میں تیری نسل کو ہمیشہ کے لیے اپنے سامنے رکھوں گا اور تیرے ساتھ رہنے والوں کو پھیلا دوں گا: وہ روئے زمین پر بے پھل نہ ہوگا بلکہ برکت "پائے گا اور زمین پر بڑھے گا۔ رب کا نام۔

4. اور وہ اُن فرشتوں کو قید کرے گا جنہوں نے اُس جلتی ہوئی وادی میں ناراستی کا مظاہرہ کیا تھا جو پہلے میرے دادا حنوک نے مجھے مغرب میں سونے اور چاندی اور لوہے اور نرم دھات اور ٹین کے پہاڑوں کے درمیان دکھایا تھا۔

5. اور مَیں نے وہ وادی دیکھی جس میں پانی کا بڑا جھٹکا اور جھڑپ تھی۔

6. اور جب یہ سب کچھ ہوا تو اس آگ سے پگھلی ہوئی دھات اور اس کے اس جگہ پر ہونے والے جھٹکوں سے گندھک کی بو پیدا ہوئی اور وہ ان پانیوں سے جڑ گئی اور فرشتوں کی وہ وادی جو گمراہ ہوئے تھے جل گئی۔ اس زمین کے نیچے

7. اور اس کی وادیوں سے آگ کی نہریں نکلتی ہیں جہاں ان فرشتوں کو سزا دی جاتی ہے جنہوں نے زمین پر رہنے والوں کو گمراہ کیا تھا۔

8. لیکن وہ پانی ان دنوں بادشاہوں اور زور آوروں اور بزرگوں اور زمین پر رہنے والوں کے لیے، جسم کی شفا کے لیے، لیکن روح کی سزا کے لیے۔ اب ان کی روح خواہشات سے بھری ہوئی ہے، تاکہ وہ اپنے جسم میں سزا پا سکیں۔

9. کیونکہ انہوں نے روحوں کے رب کا انکار کیا ہے اور روزانہ اپنی سزا دیکھتے ہیں، پھر بھی اس کے نام پر یقین نہیں رکھتے۔

10. اور جس تناسب سے ان کے جسموں کی جلن شدید ہوتی جائے گی اسی تناسب سے ان کی روح میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے تبدیلی واقع ہوتی رہے گی۔ کیونکہ روحوں کے خُداوند کے سامنے کوئی بھی بیکار لفظ نہیں بولے گا۔

11. کیونکہ فیصلہ ان پر آئے گا کیونکہ وہ اپنے جسم کی خواہش پر یقین رکھتے ہیں اور رب کی روح کا انکار کرتے ہیں۔

12. اور وہی پانی ان دنوں میں بدل جائے گا۔ کیونکہ جب ان فرشتوں کو ان پانیوں میں عذاب دیا جائے گا تو یہ چشمے اپنا درجہ حرارت بدل لیں گے اور جب فرشتے اوپر جائیں گے تو چشموں کا یہ پانی بدل کر ٹھنڈا ہو جائے گا۔

13. اور میں نے میکائیل کو جواب دیتے ہوئے سنا: " یہ فیصلہ جس کے ساتھ فرشتوں کا فیصلہ کیا جاتا ہے، بادشاہوں اور طاقتوروں کے لئے جو زمین کے مالک ہیں ایک گواہی ہے.

14. کیونکہ عدالت کے یہ پانی بادشاہوں کے جسم اور ان کے جسم کی ہوس کو شفا بخشتے ہیں۔ اس لیے وہ نہ دیکھیں گے اور یقین نہیں کریں گے کہ وہ پانی بدل کر ایک آگ بن جائے گا جو ہمیشہ کے لیے جلتی رہتی ہے۔"

باب 4

تمثیلوں کے راز

1. اور اس کے بعد میرے دادا حنوک نے مجھے تمثیلوں کی کتاب کے تمام رازوں کی تعلیم دی جو ان کو دی گئی تھیں اور انہوں نے ان کو تمثیلوں کی کتاب کے الفاظ میں میرے لیے جمع کر دیا۔

2. اور اس دن مائیکل نے رافیل کو جواب دیا اور کہا: " روح کی طاقت مجھے منتقل کرتی ہے اور مجھے رازوں کے فیصلے کی شدت، فرشتوں کے فیصلے کی وجہ سے لرزاتی ہے: کون اس سخت فیصلے کو برداشت کرسکتا ہے جو کیا گیا ہے۔ پھانسی دی گئی، اور جس سے پہلے وہ پگھل گئے؟"

3. اور میکائیل نے دوبارہ جواب دیا، اور رافیل سے کہا: " وہ کون ہے جس کا دل اس کے بارے میں نرم نہیں ہے، اور جس کی لگام اس فیصلے کے اس کلمے سے پریشان نہیں ہے جو ان پر ان لوگوں کی وجہ سے ہوا ہے جنہوں نے انہیں اس طرح نکالا ہے؟ ؟"

4. اور ایسا ہوا کہ جب وہ روحوں کے رب کے سامنے کھڑا ہوا تو میکائیل نے رافیل سے یوں کہا: " میں رب کی نظر میں ان کا حصہ نہیں لوں گا، کیونکہ روحوں کا رب ان سے ناراض ہے کیونکہ وہ ایسا کرتے ہیں۔ اگر وہ خُداوند ہوتے تو اُن پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے آئے گا کیونکہ نہ تو فرشتہ اور نہ ہی اِنسان کو اُن کا حصہ ملے گا بلکہ اُنہیں ہمیشہ کے لیے سزا ملی ہے۔

5. اور اس فیصلے کے بعد وہ خوفزدہ ہوں گے اور انہیں کانپیں گے کیونکہ انہوں نے زمین پر رہنے والوں کو یہ دکھایا ہے۔

6. اور ان فرشتوں کے نام دیکھو: ان میں سے پہلا سمجع، دوسرا ارتقیفہ، تیسرا ارمین، چوتھا کوکبیل، پانچواں تورایل، چھٹا رمجل، ساتواں دنجال، آٹھواں نکیل، نواں براقیل، دسواں عزازیل، گیارہواں ارماروس، بارہواں باترجال، تیرھواں بساسیجل، چودھواں حنانیل، پندرھواں توریل، اور سولھواں سماپیسیل، سترھواں جیٹرل، اٹھارواں تمایل، انیسواں توریل، بیسواں رومیل، اکیسواں عزازیل۔

7. اور یہ ان کے فرشتوں اور ان کے ناموں کے سردار ہیں، اور ان کے سردار سینکڑوں، پچاس اور دسیوں سے زیادہ ہیں۔

8. پہلے جیقون کا نام: یعنی وہ جس نے خدا کے بیٹوں کو گمراہ کیا، انہیں زمین پر اتارا، اور انسانوں کی بیٹیوں کے ذریعے انہیں گمراہ کیا۔

9. اور دوسرے کا نام اسبیل تھا: اس نے خدا کے مقدس بیٹوں کو بری صلاح دی، اور ان کو اس طرح گمراہ کیا کہ انہوں نے اپنے جسموں کو مردوں کی بیٹیوں سے ناپاک کیا۔

10. اور تیسرے کا نام گدریل تھا: وہ وہی ہے جس نے بنی آدم کو موت کی ساری ضربیں دکھائیں اور اس نے حوا کو گمراہ کیا اور ڈھال اور زرہ اور جنگ کی تلوار اور تمام ہتھیار دکھائے۔ مردوں کے بچوں کے لئے موت کی. اور وہ اُس کے ہاتھ سے اُس دن سے لے کر ابد تک زمین پر رہنے والوں کے خلاف نکلے ہیں۔

11. اور چوتھے کا نام Penemue تھا: وہ انسانوں کے بچوں کو کڑوے اور میٹھے کی تعلیم دیتا تھا، اور وہ ان کو ان کی حکمت کے تمام راز سکھاتا تھا۔ اور اس نے انسانوں کو سیاہی اور کاغذ سے تحریری طور

پر ہدایت کی، اور اس طرح بہت سے لوگوں نے ازل سے ابد تک اور آج تک گناہ کیا۔ اس لیے کہ انسان اس مقصد کے لیے نہیں بنائے گئے تھے کہ قلم اور سیاہی سے اپنے نیک ایمان کی تصدیق کریں۔ کیونکہ انسان بالکل فرشتوں کی طرح اس ارادے سے پیدا کیے گئے تھے کہ وہ پاکیزہ اور صالح بنتے رہیں اور موت جو ہر چیز کو فنا کر دیتی ہے ان کو اپنی گرفت میں نہیں لے سکتی تھی لیکن اس کے علم سے وہ فنا ہو رہے ہیں اور اسی قوت کے ذریعے وہ فنا ہو رہے ہیں۔ مرد

12. اور پانچویں کا نام کاسدیجا تھا: یہ وہی ہے جس نے انسانوں کے بچوں کو روحوں اور بدروحوں کے تمام شریر کام اور رحم میں جنین کے مارے دکھائے تاکہ وہ ختم ہو جائے اور سانپ کے کاٹے، اور دوپہر کے وقت آنے والی ماریں تبیت نامی سانپ کے بیٹے کو گرم کرتی ہیں۔

13. اور یہ کسبیل کا کام ہے، اس قسم کے سردار جو اس نے مقدسوں کو دکھائے جب وہ جلال میں بلندی پر رہتے تھے، اور اس کا نام بیقا ہے۔

14. اس فرشتے نے میکائیل سے درخواست کی کہ وہ اسے چھپا ہوا نام دکھائے، تاکہ وہ اسے حلف میں بیان کرے، تاکہ وہ لوگ اس نام اور قسم کے سامنے کانپ اٹھیں جنہوں نے وہ سب کچھ جو بنی آدم پر پوشیدہ تھا ظاہر کیا۔

15. اور یہ اس قسم کی طاقت ہے، کیونکہ یہ طاقتور اور مضبوط ہے، اور اس نے یہ قسم میکائیل کے ہاتھ میں Akae رکھ دیا.

16. یہ اس قسم کے راز ہیں اور وہ اس کی قسم کے ذریعے مضبوط ہیں: آسمان دنیا کی تخلیق سے پہلے اور ہمیشہ کے لیے معلق تھا۔

17. اور اس کے ذریعے زمین کی بنیاد پانی پر رکھی گئی اور پہاڑوں کے خفیہ راستوں سے دنیا کی تخلیق سے لے کر ابد تک خوبصورت پانی نکلتے ہیں۔

18. اور اس قسم کے ذریعے سمندر کو تخلیق کیا گیا اور اس کی بنیاد کے طور پر اس نے غصے کے وقت کے خلاف اس کے لئے ریت رکھی، اور دنیا کی تخلیق سے ابد تک اس سے آگے جانے کی ہمت نہیں ہوئی۔

19. اور اس قسم کے ذریعے سے گہرائیاں تیز اور قائم رہتی ہیں اور ازل سے ابد تک اپنی جگہ سے نہیں ہلتی ہیں۔

20. اور اس قسم کے ذریعے سورج اور چاند اپنا راستہ مکمل کرتے ہیں اور ازل سے ابد تک اپنے دستور سے انحراف نہیں کرتے۔

21. اور اس قسم کے ذریعے ستارے اپنا راستہ مکمل کرتے ہیں اور وہ انہیں ان کے ناموں سے پکارتا ہے، اور وہ ازل سے ابد تک اسے جواب دیتے ہیں۔

22. اور یہ قسم ان پر غالب ہے اور اس کے ذریعے ان کی راہیں محفوظ رہتی ہیں اور ان کا راستہ تباہ نہیں ہوتا۔

23. اور اُن میں بڑی خوشی تھی اور اُنہوں نے برکت اور تمجید اور تمجید کی کیونکہ اُس ابنِ آدم کا نام اُن پر ظاہر ہوا تھا۔

24. اور وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھا اور فیصلہ کا مجموعہ ابن آدم کو دیا گیا، اور اس نے گنہگاروں کو ختم کر دیا اور روئے زمین سے فنا کر دیا، اور ان لوگوں کو جنہوں نے دنیا کی قیادت کی۔ گمراہ

25. وہ زنجیروں سے جکڑے جائیں گے اور اپنی تباہی کی جگہ میں قید کر دیے جائیں گے، اور ان کے تمام کام روئے زمین سے غائب ہو جائیں گے۔

26. اور اس کے بعد سے کوئی چیز خراب نہیں ہو گی۔ کیونکہ ابن آدم ظاہر ہوا اور اپنے جلال کے تخت پر بیٹھا ہے۔

27. تمام برائیاں اُس کے سامنے سے دور ہو جائیں گی اور اِبنِ آدم کا کلام نکلے گا اور روحوں کے خُداوند کے سامنے مضبوط ہو گا۔

کتاب 4: آسمان کی بادشاہی

باب 1
حنوک کو لے لیا گیا ہے۔

1. اور اس کے بعد ایسا ہوا کہ اس کا نام اس کی
زندگی کے دوران زمین پر رہنے والوں میں سے اس
ابن آدم اور روحوں کے خداوند کے لیے بلند ہوا۔

2. اور وہ روح کے رتھوں پر بلند ہوا اور اس کا نام
ان میں سے غائب ہو گیا۔

3. اور اُس دن سے میرا شمار اُن میں نہ رہا اور اُس
نے مجھے دو ہواؤں کے درمیان، شمال اور مغرب
کے درمیان کھڑا کر دیا، جہاں فرشتوں نے میرے لیے
برگزیدہ اور راستبازوں کے لیے جگہ کی پیمائش
کرنے کے لیے رسیاں لیں۔

4. اور وہاں میں نے پہلے باپ دادا اور راستبازوں
کو دیکھا جو شروع سے اس جگہ رہتے ہیں۔

5. اور اس کے بعد ایسا ہوا کہ میری روح کا ترجمہ
ہوا اور وہ آسمان پر چڑھ گئی اور میں نے خدا کے
مقدس بیٹوں کو دیکھا۔

6. وہ آگ کے شعلوں پر قدم رکھ رہے تھے: ان کے
کپڑے سفید تھے اور ان کے چہرے برف کی طرح
چمک رہے تھے۔

7. اور میں نے آگ کی دو نہریں دیکھی اور اس آگ
کی روشنی پانی کی طرح چمکی، اور میں روحوں کے
رب کے سامنے منہ کے بل گر گیا۔

8. اور فرشتہ میکائیل نے مجھے میرے داہنے ہاتھ
سے پکڑ کر اوپر اٹھایا اور مجھے تمام رازوں میں لے
گیا، اور اس نے مجھے راستبازی کے تمام راز
دکھائے۔

9. اور اُس نے مجھے آسمان کے کناروں کے تمام
راز دکھائے، اور تمام ستاروں کے تمام حجرے اور
تمام روشنیاں، جہاں سے وہ مُقدّسوں کے سامنے آتے
ہیں۔

10. اور اس نے میری روح کو آسمان کے آسمان
میں ترجمہ کیا اور میں نے وہاں دیکھا کہ یہ کرسٹل
سے بنا ہوا ڈھانچہ ہے اور ان کرسٹل کے درمیان زندہ
آگ کی زبانیں ہیں۔

11. اور میری روح نے اُس کمربند کو دیکھا جس
نے اُس آگ کے گھر کو باندھا تھا اور اُس کے چاروں
طرف زندہ آگ سے بھری ہوئی نہریں تھیں اور وہ اُس
گھر کو گھیرے ہوئے تھے۔

12. اور چاروں طرف سرفین، کروبک اور اوفنین
تھے: اور یہ وہ ہیں جو سوتے نہیں اور اس کے جلال
کے تخت کی حفاظت کرتے ہیں۔

13. اور میں نے فرشتوں کو دیکھا جن کا شمار نہیں
کیا جا سکتا تھا۔ ایک ہزار ہزار اور دس ہزار بار دس
ہزار اس گھر کو گھیرے ہوئے ہیں۔

14. اور میکائیل، رافیل، جبرائیل، اور فنویل، اور
مقدس فرشتے جو آسمانوں کے اوپر ہیں اس گھر کے
اندر اور باہر جاتے ہیں۔

15. اور وہ اُس گھر سے نکلے اور میکائیل اور
جبرائیل اور رافیل اور فانوایل اور بے شمار مقدس
فرشتے۔

16. اور ان کے ساتھ دنوں کا سر، اس کا سر سفید
اور اون جیسا پاکیزہ اور اس کا لباس ناقابل بیان ہے۔

17. اور میں اپنے منہ کے بل گر گیا اور میرا سارا
جسم ڈھیلا ہو گیا اور میری روح بدل گئی۔ اور میں نے
طاقت کی روح کے ساتھ بلند آواز سے پکارا اور
برکت اور تمجید اور تمجید کی۔

18. اور یہ برکتیں جو میرے منہ سے نکلی تھیں اُس
دن کے سربراہ سے پہلے اچھی تھیں۔

19. اور وہ ہیڈ آف ڈیز میکائیل اور جبرائیل، رافیل
اور فانویل، ہزاروں اور دس ہزار فرشتے بغیر گنتی
کے ساتھ آئے۔

20. اور وہ میرے پاس آیا اور اپنی آواز سے مجھے
یہ ابنِ آدم ہے جو " :سلام کیا، اور مجھ سے کہا
راستبازی کے لیے پیدا ہوا ہے، اور راستبازی اُس پر
قائم رہتی ہے، اور دن کے سربراہ کی راستبازی اُسے
" نہیں چھوڑتی۔

21. وہ آپ کو آنے والی " :اور اس نے مجھ سے کہا
دنیا کے نام سے سلامتی کا اعلان کرتا ہے؛ کیونکہ
یہاں سے دنیا کی تخلیق کے بعد سے سلامتی چلی آئی
ہے، اور یہ آپ کے لئے ہمیشہ اور ہمیشہ اور ہمیشہ
. رہے گا۔

22. اور سب اُس کی راہوں پر چلیں گے کیونکہ
راستبازی اُسے کبھی نہیں چھوڑتی۔

23. اسی کے پاس ان کے رہنے کی جگہیں ہوں گی،
اور اسی کے ساتھ ان کی میراث، اور وہ اس سے
ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے جدا نہیں ہوں گے۔

24. اور اِس طرح اِس ابنِ آدم کے ساتھ دن لمبے
ہوں گے اور راستبازوں کو روحوں کے خُداوند کے نام
سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سلامتی اور سیدھی راہ ملے
گی۔

باب 2

Luminaries

1. آسمان کے نورانیوں کے نصاب کی کتاب، ہر
ایک کے تعلقات، ان کے طبقوں، ان کے اقتدار اور
موسموں کے مطابق، ان کے ناموں اور مقامات کے
مطابق، اور ان کے مہینوں کے مطابق، جو یوریل،
مقدس فرشتہ، جو میرے ساتھ تھا، جو ان کا رہنما ہے
مجھے دکھایا۔

2. اور اس نے مجھے ان کے تمام قوانین بالکل
ویسے ہی دکھائے جیسے وہ ہیں، اور دنیا کے تمام
سالوں اور ابدیت کے حوالے سے یہ کیسا ہے، جب
تک کہ نئی تخلیق مکمل نہ ہو جائے جو ابدیت تک ہے۔

3. اور یہ روشنیوں کا پہلا قانون ہے: نور کا سورج
آسمان کے مشرقی دروازوں پر طلوع ہوتا ہے، اور
آسمان کے مغربی دروازوں میں اس کا غروب ہوتا
ہے۔

4. اور میں نے چھ دروازے دیکھے جن میں سورج
طلوع ہوتا ہے، اور چھ دروازے جن میں سورج
غروب ہوتا ہے اور چاند ان دروازوں میں طلوع اور
غروب ہوتا ہے، اور ستاروں کے قائدین اور جن کی وہ
رہنمائی کرتے ہیں: چھ مشرق میں اور چھ میں۔ مغرب،
اور سب ایک دوسرے کو درست طریقے سے اسی
ترتیب سے فالو کر رہے ہیں: ان پورٹلز کے دائیں اور
بائیں طرف بھی بہت سی کھڑکیاں۔

5. اور سب سے پہلے وہاں سے عظیم نور نکلتا ہے،
جس کا نام سورج ہے، اور اس کا طواف آسمان کے
طواف کے برابر ہے، اور وہ روشن اور گرم کرنے
والی آگ سے بھرا ہوا ہے۔

6. وہ رتھ جس پر وہ چڑھتا ہے، ہوا چلتی ہے، اور
سورج آسمان سے اترتا ہے اور مشرق تک پہنچنے
کے لیے شمال سے واپس آتا ہے، اور اس کی رہنمائی
اتنی ہے کہ وہ مناسب پورٹل پر آتا ہے اور اس کے
چہرے پر چمکتا ہے۔ جنت

7. اس طرح وہ پہلے مہینے میں عظیم پورٹل میں
طلوع ہوتا ہے، جو چوتھا ہے۔ اور اس چوتھے پورٹل
میں جہاں سے پہلے مہینے میں سورج طلوع ہوتا ہے،
بارہ کھڑکیاں ہوتی ہیں، جن سے اپنے موسم میں
کھلنے پر شعلہ نکلتا ہے۔

8. جب سورج آسمان پر طلوع ہوتا ہے تو وہ اس
چوتھے پورٹل سے تیس صبح یکے بعد دیگرے نکلتا
ہے اور آسمان کے مغرب میں چوتھے پورٹل میں
درست طریقے سے غروب ہوتا ہے۔

9. اور اس مدت میں دن روزانہ لمبا اور رات تیسویں
صبح تک چھوٹی ہوجاتی ہے۔

10 اس دن دن رات سے نواں حصہ لمبا ہوتا ہے -
اور دن ٹھیک دس حصے اور رات آٹھ حصے ہوتے
ہیں۔

11. اور سورج اس چوتھے پورٹل سے طلوع ہوتا
ہے، اور چوتھے میں غروب ہوتا ہے اور تیس صبح
مشرق کے پانچویں پورٹل پر واپس آتا ہے اور اس
سے طلوع ہو کر پانچویں پورٹل پر غروب ہوتا ہے۔

12. اور پھر دن دو حصے لمبا ہو کر گیارہ حصے ہو جاتا ہے اور رات چھوٹی ہو جاتی ہے اور سات حصے ہو جاتی ہے۔

13. اور یہ مشرق کی طرف لوٹتا ہے اور چھٹے پورٹل میں داخل ہوتا ہے، اور چھٹے پورٹل میں طلوع ہوتا ہے اور ایک تیس صبح اپنی علامت کی وجہ سے غروب ہوتا ہے۔

14. اس دن دن رات سے لمبا ہو جاتا ہے اور دن رات سے دوگنا ہو جاتا ہے اور دن کے بارہ حصے ہو جاتے ہیں اور رات چھوٹی ہو کر چھ حصے ہو جاتی ہے۔

15. اور سورج دن کو چھوٹا اور رات کو طویل کرنے کے لیے اوپر چڑھتا ہے اور سورج مشرق کی طرف لوٹ کر چھٹے دروازے میں داخل ہوتا ہے اور اس سے طلوع ہوتا ہے اور تیس صبحیں غروب ہوتا ہے۔

16. اور جب تیس صبحیں پوری ہو جاتی ہیں تو دن ایک حصہ کم ہو کر گیارہ حصے ہو جاتا ہے اور رات سات ہو جاتی ہے۔

17. اور سورج اس چھٹے پورٹل سے مغرب میں نکلتا ہے، اور مشرق کی طرف جاتا ہے اور تیس صبح تک پانچویں پورٹل پر طلوع ہوتا ہے، اور پھر سے پانچویں مغربی پورٹل میں مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

18. اس دن دن دو حصے کم ہو کر دس حصے اور رات آٹھ حصے ہو جاتی ہے۔

19. اور سورج اس پانچویں پورٹل سے نکلتا ہے اور مغرب کے پانچویں پورٹل پر غروب ہوتا ہے، اور چوتھے پورٹل میں اپنی علامت کی وجہ سے صبح ڈیڑھ اور تیس تک طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

20. اس دن دن رات کے برابر ہوتا ہے اور رات کے نو حصے ہوتے ہیں اور دن کے نو حصے ہوتے ہیں۔

21. اور سورج اس پورٹل سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے، اور مشرق کی طرف لوٹتا ہے اور تیسرے پورٹل میں تیس صبح طلوع ہوتا ہے اور تیسرے پورٹل پر مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

22. اور اس دن رات دن سے لمبی ہو جاتی ہے اور رات رات سے لمبی ہو جاتی ہے اور دن تیسویں صبح تک دن سے چھوٹا ہو جاتا ہے اور رات ٹھیک دس حصے اور دن آٹھ حصے ہو جاتے ہیں۔

23. اور سورج اس تیسرے پورٹل سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں تیسرے پورٹل پر غروب ہوتا ہے اور مشرق کی طرف لوٹتا ہے اور تیس صبح تک مشرق میں دوسرے پورٹل پر طلوع ہوتا ہے، اور اسی طرح مغرب میں دوسرے پورٹل پر غروب ہوتا ہے۔
جنت

24. اور اس دن رات کے گیارہ حصے اور دن سات حصے ہوتے ہیں۔

25. اور سورج اس دن اس دوسرے پورٹل سے طلوع ہوتا ہے اور دوسرے پورٹل پر مغرب میں غروب ہوتا ہے، اور ایک اور تیس صبح کے لیے مشرق کی طرف پہلے پورٹل میں واپس آتا ہے، اور مغرب میں پہلے پورٹل پر غروب ہوتا ہے۔ جنت

26. اور اس دن رات لمبی ہو جاتی ہے اور دن کے دگنی ہو جاتی ہے اور رات ٹھیک بارہ ہو جاتی ہے اور دن چھ ہو جاتا ہے۔

27. اور سورج اپنے مدار کی تقسیم کو عبور کرتا ہے اور اپنے مدار کے ان حصوں پر دوبارہ گھومتا ہے، اور اس پورٹل میں تیس صبح داخل ہوتا ہے اور اس کے مخالف مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

28. اور اس رات میں رات کی لمبائی نواں حصہ کم ہو گئی اور رات گیارہ حصے اور دن سات حصے ہو گئے۔

29. اور سورج واپس آ گیا ہے اور مشرق میں دوسرے پورٹل میں داخل ہو گیا ہے، اور تیس صبح، طلوع اور غروب کے لیے اپنے مدار کے ان حصوں پر واپس آ گیا ہے۔

30. اور اس دن رات کی لمبائی کم ہو جاتی ہے، رات دس حصے اور دن آٹھ ہو جاتی ہے۔

31. اور اس دن سورج اس پورٹل سے طلوع ہوتا ہے، اور مغرب میں غروب ہوتا ہے، اور مشرق کی طرف لوٹتا ہے، اور تیسرے پورٹل میں ایک اور تیس صبح تک طلوع ہوتا ہے، اور آسمان کے مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

32. اس دن رات کم ہو کر نو حصے ہو جاتی ہے اور دن نو حصے ہو جاتا ہے، اور رات دن کے برابر ہو جاتی ہے اور سال ٹھیک تین سو چونسٹھ دنوں کے برابر ہوتا ہے۔

33. اور دن اور رات کی طوالت، اور دن اور رات کے ظہور کی طوالت - سورج کے دورانیہ میں یہ فرق کیا جاتا ہے۔

34. اس طرح یہ آتا ہے کہ اس کا کورس روزانہ لمبا ہوتا جاتا ہے، اور اس کا کورس رات کو چھوٹا ہوتا ہے۔

35. اور سورج کا یہ قانون اور دھار ہے، اور اس کا لوٹنا جتنی بار وہ ساٹھ بار لوٹتا ہے اور ہمیشہ کے لیے طلوع ہوتا ہے۔

36. اور جو طلوع ہوتا ہے وہ عظیم نور ہے اور اس کا نام اس کی ظاہری شکل کے مطابق رکھا گیا ہے جیسا کہ خداوند نے حکم دیا ہے۔

37. جیسے جیسے وہ طلوع ہوتا ہے، اسی طرح وہ غروب ہوتا ہے اور نہ گھٹتا ہے، اور نہ آرام کرتا ہے، بلکہ دن رات دوڑتا ہے، اور اس کی روشنی چاند کی روشنی سے سات گنا زیادہ روشن ہے۔ لیکن سائز کے لحاظ سے وہ دونوں برابر ہیں۔

38. اور اس قانون کے بعد میں نے ایک اور قانون کو دیکھا جو چھوٹے چراغ سے متعلق ہے جس کا نام چاند ہے۔

39. اور اس کا طواف آسمان کے طواف کے مانند ہے، اور اس کا رتھ جس میں وہ سوار ہے ہوا سے چلتی ہے، اور اس کو مقدار کے مطابق روشنی دی جاتی ہے۔

40. اور اس کا طلوع و غروب ہر ماہ بدلتا ہے اور اس کے دن سورج کے دنوں کی طرح ہیں اور جب اس کی روشنی یکساں ہوتی ہے تو سورج کی روشنی کے ساتویں حصے کے برابر ہوتی ہے۔

41. اور اس طرح وہ اٹھتی ہے۔ اور مشرق میں اس کا پہلا مرحلہ تیسویں صبح کو نکلتا ہے: اور اس دن وہ نظر آتی ہے اور تیسویں دن آپ کے لیے چاند کا پہلا مرحلہ اس پورٹل میں سورج کے ساتھ تشکیل دیتی ہے جہاں سورج طلوع ہوتا ہے۔

42. اور اس کا آدھا حصہ ساتویں حصے سے نکلتا ہے، اور اس کا پورا طواف خالی ہے، بغیر روشنی کے، اس کے ایک ساتویں حصے کے علاوہ، اس کی روشنی کے چودھویں حصے کے۔

43. اور جب وہ اپنی روشنی کے آدھے حصے کا ساتواں حصہ حاصل کرتی ہے تو اس کی روشنی ایک ساتواں حصہ اور اس کے نصف کے برابر ہو جاتی ہے۔

44. اور وہ سورج کے ساتھ غروب ہوتی ہے، اور جب سورج طلوع ہوتا ہے تو چاند بھی اس کے ساتھ طلوع ہوتا ہے اور روشنی کا نصف حصہ حاصل کرتا ہے، اور اس رات میں اپنی صبح کے آغاز میں چاند دن کے آغاز میں غروب ہوتا ہے۔ سورج، اور اس رات کے چودہ حصوں اور ان میں سے ایک کے نصف کے ساتھ پوشیدہ ہے۔

45. اور وہ اس دن ٹھیک ساتویں حصے کے ساتھ طلوع ہوتی ہے، اور نکلتی ہے اور سورج کے طلوع ہونے سے پیچھے ہٹ جاتی ہے، اور اپنے باقی دنوں میں وہ تیرہ حصوں میں روشن ہو جاتی ہے۔

46. اور میں نے ایک اور کورس دیکھا، اس کے لیے ایک قانون، اس قانون کے مطابق وہ اپنا ماہانہ انقلاب کیسے انجام دیتی ہے۔

47. اور یہ سب اورئیل، مقدس فرشتہ جو ان سب کا سردار ہے، نے مجھے اور ان کے عہدوں کو دکھایا،

اور میں نے ان کے مقام لکھے جیسے اس نے مجھے دکھائے، اور میں نے ان کے مہینے لکھے جیسے وہ تھے، اور ان کی روشنیاں پندرہ دن تک پوری ہوئیں۔

48. ایک ساتویں حصے میں وہ مشرق میں اپنی تمام روشنی کو پورا کرتی ہے، اور ایک ساتویں حصے میں مغرب میں اپنی تمام تاریکی کو پورا کرتی ہے۔

49. اور کچھ مہینوں میں وہ اپنی سیٹنگز بدل لیتی ہے، اور کچھ مہینوں میں وہ اپنا مخصوص طریقہ اختیار کرتی ہے۔

50. دو مہینوں میں چاند سورج کے ساتھ غروب ہوتا ہے: ان دو درمیانی پورٹلز میں تیسرا اور چوتھا۔ وہ سات دن کے لیے نکلتی ہے، اور گھومتی ہے اور اس پورٹل سے واپس آتی ہے جہاں سے سورج طلوع ہوتا ہے، اور اپنی تمام روشنی کو پورا کر کے وہ سورج سے پیچھے ہٹ جاتی ہے، اور آٹھ دنوں میں چھٹے پورٹل میں داخل ہو جاتی ہے جہاں سے سورج نکلتا ہے۔

51. اور جب سورج چوتھے دروازے سے نکلتا ہے تو وہ سات دن آگے نکلتی ہے، یہاں تک کہ وہ پانچویں سے نکلتی ہے اور سات دنوں میں دوبارہ چوتھے دروازے میں واپس آتی ہے اور اپنی تمام روشنی کو پورا کر لیتی ہے، اور وہ پیچھے ہٹ کر پہلے دروازے میں داخل ہو جاتی ہے۔ آٹھ دنوں میں پورٹل۔

52. اور وہ سات دنوں میں دوبارہ اس چوتھے پورٹل پر لوٹتی ہے جہاں سے سورج نکلتا ہے۔

53. اس طرح میں نے ان کی حالت دیکھی کہ ان دنوں چاند کیسے طلوع ہوا اور سورج کیسے غروب ہوا۔

54. اور اگر پانچ سال کو ملا کر سورج کے تیس دن زیادہ ہوتے ہیں، اور وہ تمام دن جو ان پانچ سالوں میں سے کسی ایک کے لیے جمع ہوتے ہیں، جب وہ پورے ہو جائیں تو 364 دن بنتے ہیں۔

55. اور سورج اور ستاروں کی زائد تعداد چھ دن بنتی ہے: 5 سالوں میں 6 دن ہر سال 30 دن میں آتے ہیں: اور چاند سورج اور ستاروں کے پیچھے 30 دن کی تعداد میں آتا ہے۔

56. اور سورج اور ستارے تمام سالوں کو بالکل ٹھیک لے آتے ہیں، تاکہ وہ اپنی پوزیشن کو ایک دن کی طرف سے ابد تک نہیں بڑھاتے یا تاخیر نہیں کرتے۔ لیکن 364 دنوں میں کامل انصاف کے ساتھ سال پورے کریں۔

57. 5 3 سالوں میں 1,092 دن ہوتے ہیں، اور 5 سالوں میں 1,820 دن ہوتے ہیں، یوں 8 سالوں میں 2,912 دن ہوتے ہیں۔

58. اکیلے چاند کے لیے دنوں کی مقدار 3 سال میں 1,062 دن ہو جاتی ہے، اور 5 سال میں وہ 50 دن پیچھے ہو جاتی ہے جس میں 62 دن کا اضافہ کرنا ہے۔

59. اور 5 سالوں میں 1,770 دن ہوتے ہیں اس طرح چاند کے لیے 8 سال میں 6 دن 21,832 دن بنتے ہیں۔

60 - 8 سالوں میں وہ 80 دن کی رقم سے پیچھے رہ جاتی ہے، 8 سال میں جتنے 17 دن پیچھے پڑتی ہے وہ 80 ہیں۔

61. اور سال ان کے عالمی سٹیشنوں اور سورج کے سٹیشنوں کے مطابق درست طریقے سے مکمل ہو جاتا ہے، جو ان پورٹلز سے طلوع ہوتے ہیں جن کے ذریعے یہ طلوع ہوتا ہے اور 30 دنوں میں غروب ہوتا ہے۔

62. اور ہزاروں کے سرداروں کے سردار، جو پوری مخلوق اور تمام ستاروں پر رکھے گئے ہیں، ان کا تعلق بھی سال کے حساب کے مطابق، اپنے دفتر سے الگ نہیں ہونے والے چار بین الاقوامی دنوں سے ہے، اور یہ ان چار دنوں میں خدمات انجام دیتے ہیں جن کا حساب سال میں نہیں ہوتا۔

63. اور ان کی وجہ سے لوگ اس میں غلط ہو جاتے ہیں، کیونکہ وہ روشن ستارے حقیقی معنوں میں عالمی سٹیشنوں پر خدمات انجام دیتے ہیں، ایک پہلے پورٹل میں، ایک آسمان کے تیسرے پورٹل میں، ایک چوتھے

پورٹل میں، اور ایک چھٹے پورٹل میں۔ ، اور سال کی درستگی اس کے الگ الگ تین سو چونسٹھ اسٹیشنوں کے ذریعے پوری ہوتی ہے۔

64. اُن نشانیوں اور وقتوں اور سالوں اور دنوں کے لیے جو فرشتہ اورئیل نے مجھے دکھائے، جنہیں جلال کے رب نے ہمیشہ کے لیے آسمان، آسمان اور دنیا کے تمام نوروں پر مقرر کیا ہے کہ وہ حکومت کریں۔ آسمان کا چہرہ اور زمین پر دیکھا جائے اور دن اور رات اور تمام خدمت کرنے والی مخلوقات کے رہنما بنیں جو آسمان کے تمام رتھوں میں اپنا انقلاب برپا کرتے ہیں۔

65. اسی طرح یوریل نے مجھے آسمان میں سورج کی رتھ کے طواف میں بارہ دروازے کھلے دکھائے جن سے سورج کی کرنیں نکلتی ہیں اور ان سے گرمی زمین پر پھیل جاتی ہے جب وہ اپنے مقررہ موسموں پر کھولے جاتے ہیں۔ .

66. اور ہواؤں اور شبنم کی روح کے لیے جب وہ کھولے جاتے ہیں، آسمانوں میں سروں پر کھلے کھڑے ہوتے ہیں۔

67. جہاں تک آسمان کے بارہ دروازے زمین کے کناروں پر ہیں، جن میں سے سورج، چاند اور ستارے نکلتے ہیں اور آسمان کے تمام کام مشرق اور مغرب میں ہوتے ہیں۔

68. ان کے بائیں اور دائیں طرف بہت سی کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں اور ایک کھڑکی موسم میں گرمی پیدا کرتی ہے جو ان دروازوں کے مطابق ہوتی ہے جہاں سے ستارے اس کے حکم کے مطابق نکلتے ہیں اور جس میں وہ اپنی تعداد کے مطابق لگاتے ہیں۔

69. اور میں نے آسمان میں رتھوں کو دنیا میں دوڑتے ہوئے دیکھا، ان پورٹلز کے اوپر جن میں ستارے کبھی غروب نہیں ہوتے۔

70. اور ایک باقی سب سے بڑا ہے اور وہ ہے جو پوری دنیا میں اپنا راستہ بناتا ہے۔

71. اور زمین کے کناروں پر میں نے بارہ دروازے ان تمام حلقوں کے لیے کھلے ہوئے دیکھے جہاں سے ہوائیں چلتی ہیں اور زمین پر چلتی ہیں۔

72 ۔ ان میں سے تین آسمان کی طرف کھلے ہوئے ہیں، اور تین مغرب میں، اور تین آسمان کے دائیں طرف، اور تین بائیں طرف۔

73. اور تین پہلے مشرق کی ہیں، تین شمال کی ہیں، اور تین کے بعد بائیں طرف کی ہیں، اور تین مغرب کی ہیں۔

74. ان میں سے چار کے ذریعے برکت اور خوشحالی کی ہوائیں آتی ہیں اور ان آٹھ میں سے نقصان دہ ہوائیں آتی ہیں: جب وہ بھیجی جاتی ہیں تو وہ تمام زمین پر اور اس کے پانی پر اور اس پر رہنے والوں اور ہر اس چیز پر تباہی لاتی ہیں جو پانی اور زمین پر ہے.

75. اور ان پورٹلز سے پہلی ہوا، جسے مشرقی ہوا کہتے ہیں، پہلے پورٹل سے نکلتی ہے جو مشرق میں ہے، جنوب کی طرف مائل ہوتی ہے: اس سے ویرانی، خشک سالی، گرمی اور تباہی نکلتی ہے۔

76. اور درمیان میں دوسرے پورٹل سے وہ آتا ہے جو مناسب ہے، اور اس سے بارش اور پھل اور خوشحالی اور اوس آتی ہے۔ اور تیسرے پورٹل کے ذریعے جو شمال کی طرف واقع ہے سردی اور خشک سالی آتی ہے۔

77. اور ان کے بعد جنوب کی ہوائیں تین دروازوں سے نکلتی ہیں: ان کے پہلے دروازے سے مشرق کی طرف مائل گرم ہوا نکلتی ہے۔

78. اور اس کے ساتھ والے درمیانی پورٹل سے خوشبودار مہکیں، اور اوس اور بارش، اور خوشحالی اور صحت آتی ہے۔

79. اور مغرب میں پڑے تیسرے پورٹل سے اوس اور بارش، ٹڈیاں اور ویرانی نکلتی ہے۔

80. اور ان کے بعد شمال کی ہوائیں: مشرق میں ساتویں دروازے سے اوس اور بارش، ٹڈیاں اور ویرانی آتی ہے۔

81. اور درمیانی پورٹل سے براہ راست صحت اور بارش اور اوس اور خوشحالی آتی ہے۔ اور مغرب میں تیسرے پورٹل کے ذریعے بادل اور کھجلی، اور برف اور بارش، اور اوس اور ٹڈیاں آتی ہیں۔

82. اور ان چاروں کے بعد مغربی ہوائیں ہیں: شمال سے ملحقہ پہلے پورٹل سے اوس اور گُرد اور ٹھنڈ اور برف اور ٹھنڈ نکلتی ہے۔

83. اور درمیانی دروازے سے شبنم اور بارش اور خوشحالی اور برکت نکلتی ہے۔ اور آخری پورٹل کے ذریعے جو جنوب سے ملحق ہے خشک سالی اور ویرانی اور جلن اور تباہی نکلتی ہے۔

84. اور آسمان کے چار چوتھائیوں کے بارہ دروازے اس کے ساتھ مکمل ہو گئے اور ان کے تمام قوانین اور ان کی تمام آفتیں اور ان کی تمام نعمتیں میں نے تجھے اپنے بیٹے متوسلح کو دکھائیں۔

85. اور پہلی سہ ماہی کو مشرق کہا جاتا ہے کیونکہ یہ پہلا ہے۔ اور دوسرا، جنوب، کیونکہ اعلیٰ ترین وہاں اُترے گا، ہاں، وہاں ایک خاص معنوں میں وہ اُترے گا جو ہمیشہ کے لیے برکت والا ہے۔

86. اور مغربی چوتھائی کو گھٹا ہوا کا نام دیا گیا ہے کیونکہ وہاں آسمان کے تمام نور زوال پذیر ہوتے ہیں اور نیچے جاتے ہیں۔

87. اور چوتھی چوتھائی جس کا نام شمال ہے، کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: ان میں سے پہلا حصہ انسانوں کے رہنے کے لیے ہے، اور دوسرے میں پانی کے سمندر، کھائیاں اور جنگلات اور دریا اور اندھیرے اور بادل ہیں۔ اور تیسرا حصہ راستبازی کے باغ پر مشتمل ہے۔

88. میں نے سات اونچے پہاڑ دیکھے جو زمین پر موجود تمام پہاڑوں سے اونچے تھے اور وہاں سے ٹھنڈ نکلتی ہے اور دن، موسم اور سال گزر جاتے ہیں۔

89. میں نے زمین پر سات دریا دیکھے جو تمام دریاؤں سے بڑے ہیں: ان میں سے ایک مغرب سے آتا ہے اپنے پانی کو بڑے سمندر میں ڈالتا ہے۔

90. اور یہ دونوں شمال سے سمندر کی طرف آتے ہیں اور اپنا پانی مشرق میں بحیرہ ایریتھرین میں ڈالتے ہیں۔

91. اور بقیہ، چار شمال کی طرف اپنے اپنے سمندر کی طرف نکلتے ہیں، ان میں سے دو بحیرہ اریتھرین کی طرف اور دو بحیرہ عظیم میں جاتے ہیں اور خود کو وہاں چھوڑ دیتے ہیں اور کچھ کہتے ہیں، صحرا میں۔

92. سات عظیم جزیرے میں نے سمندر اور سرزمین میں دیکھے: دو سرزمین میں اور پانچ عظیم سمندر میں۔

93. اور سورج کے نام درج ذیل ہیں: پہلا Orjares ، اور دوسرا Tomas-

94. اور چاند کے چار نام ہیں: پہلا نام اسونجا، دوسرا ایبلا، تیسرا بیناس اور چوتھا ایرا۔

95. یہ دو عظیم الشان نور ہیں: ان کا طواف آسمان کے طواف کے برابر ہے اور دونوں کا طواف یکساں ہے۔

96 ۔ سورج کے طواف میں روشنی کے سات حصے ہوتے ہیں جو چاند کے مقابلے میں اس میں زیادہ ہوتے ہیں اور سورج کا ساتواں حصہ ختم ہونے تک اس کو قطعی طور پر منتقل کیا جاتا ہے۔

97. اور وہ مغرب کے دروازوں میں داخل ہوتے ہیں، اور شمال کی طرف سے اپنا انقلاب برپا کرتے ہیں، اور آسمان کی طرف مشرقی دروازوں سے نکلتے ہیں۔

98. اور جب چاند طلوع ہوتا ہے تو آسمان پر چودھواں حصہ ظاہر ہوتا ہے: اس میں روشنی بھر جاتی ہے: چودھویں دن وہ اپنی روشنی پوری کر لیتی ہے۔

اور روشنی کے پندرہ حصے اس کی طرف .99 منتقل ہوتے ہیں یہاں تک کہ پندرہویں دن اس کی روشنی پوری ہو جاتی ہے، سال کی علامت کے مطابق، اور وہ پندرہ حصے ہو جاتی ہے، اور چاند چودھویں حصے سے بڑھتا ہے۔

اور اس کے زوال میں پہلے دن اس کی .100 روشنی کے چودہ حصے، دوسرے سے تیرہ حصے، تیسرے پر بارہ، چوتھے سے گیارہ، پانچویں سے دس، چھٹے سے نو حصے تک کم ہو جاتے ہیں۔ ساتویں سے آٹھ، آٹھویں سے سات، نویں سے چھ، دسویں سے پانچ، گیارہویں سے چار، بارہویں سے تین، تیرہویں سے دو، چودھویں سے نصف ساتویں کو، اور اس کی باقی ساری روشنی پندرہویں کو مکمل طور پر غائب ہو جاتی ہے۔

اور بعض مہینوں میں مہینہ انتیس دن کا ہوتا .101 ہے اور ایک بار اٹھائیس۔

اور یوریل نے مجھے ایک اور قانون دکھایا: .102 جب روشنی چاند پر منتقل ہوتی ہے، اور سورج اسے کس طرف منتقل کرتا ہے۔

اس تمام مدت کے دوران جس میں چاند اپنی .103 روشنی میں بڑھ رہا ہے، وہ اسے اپنے آپ میں منتقل کر رہی ہے جب سورج کے مخالف چودہ دنوں میں اس کی روشنی آسمان پر پوری ہو جاتی ہے، اور جب وہ پوری طرح روشن ہو جاتی ہے تو اس کی روشنی پوری طرح پوری ہو جاتی ہے۔ جنت

اور پہلے دن اسے نیا چاند کہا جاتا ہے، .104 کیونکہ اس دن اس پر نور طلوع ہوتا ہے۔ وہ بالکل اسی دن پورا چاند بن جاتی ہے جب سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے، اور وہ رات کو مشرق سے طلوع ہوتی ہے، اور چاند پوری رات چمکتا رہتا ہے یہاں تک کہ سورج اس کے اوپر طلوع ہوتا ہے اور چاند سورج کے سامنے نظر نہیں آتا ہے۔

۔ جس طرف سے چاند کی روشنی نکلتی ہے، 105 وہیں پھر وہیں ڈوب جاتی ہے یہاں تک کہ تمام روشنی ختم ہو جاتی ہے اور مہینے کے تمام دن ختم ہو جاتے ہیں اور اس کا طواف خالی، روشنی سے خالی ہو جاتا ہے۔

اور تین مہینے وہ تیس دن بناتی ہے، اور اس .106 کے وقت میں وہ تین مہینے انتیس دن بناتی ہے، جس میں وہ پہلی مدت میں اپنی زوال پذیری کو پورا کرتی .ہے، اور پہلے پورٹل میں ایک سو ستر۔ سات دن

اور باہر جانے کے وقت وہ تین مہینے تیس دن .107 ظاہر ہوتی ہے اور تین مہینے میں انتیس دن ظاہر ہوتی ہے۔

۔ رات کو وہ ہر بار بیس دن تک مرد کی طرح 108 ظاہر ہوتی ہے اور دن کو آسمان کی طرح دکھائی دیتی ہے اور اس میں اس کے نور کے علاوہ کوئی چیز نہیں ہے۔

اور اب، میرے بیٹے، میں نے تمہیں سب کچھ .109 دکھا دیا ہے، اور آسمان کے تمام ستاروں کا قانون مکمل ہو گیا ہے۔

اور اس نے مجھے ہر دن کے لیے، ہر موسم .110 کے لیے، اور ہر سال کے لیے، اور اس کے نکلنے کے لیے، اور ہر مہینے اور ہر ہفتے اس کے لیے مقرر کردہ حکم کے لیے ان کے تمام قوانین دکھائے۔ چاند کا جو چھٹے پورٹل میں ہوتا ہے: کیونکہ اس 4 چھٹے پورٹل میں اس کی روشنی پوری ہوتی ہے۔

اور اس کے بعد زوال کا آغاز ہوتا ہے جو .111 اپنے موسم کے پہلے پورٹل میں ہوتا ہے، یہاں تک کہ ایک سو ستر دن پورے ہو جاتے ہیں: ہفتوں، پچیس اور دو دن کے حساب سے۔

وہ سورج اور ستاروں کی ترتیب کے عین .112 ایک مدت میں پانچ دن کے پیچھے پڑتی ہے، اور جب یہ جگہ جو تم دیکھ رہے ہو گزر گئی ہے۔

ہر ایک نور کی تصویر اور خاکہ یہ ہے جو .113 یوریل دی آرکیل نے، جو ان کا رہنما ہے، مجھے دکھایا۔

باب 3
آسمانی گولیاں

1. اور اُن دنوں میں فرشتہ اورئیل نے جواب دیا اور
دیکھ، میں نے تجھے حنوک سب کچھ " :مجھ سے کہا
دکھایا ہے اور میں نے تجھے سب کچھ ظاہر کیا ہے
کہ تو اس سورج اور اس چاند کو اور آسمان کے
ستاروں کے سرداروں کو دیکھے۔ اور وہ تمام لوگ جو
ان کا رخ کرتے ہیں، ان کے کام اور اوقات اور
روانگی۔

2. اور گنہگاروں کے دنوں میں سال کم کر دیے
جائیں گے اور ان کی زمینوں اور کھیتوں میں ان کا
بیج سست ہو جائے گا۔

3. اور زمین کی تمام چیزیں بدل جائیں گی اور اپنے
وقت پر ظاہر نہیں ہوں گی: بارش روک دی جائے گی
اور آسمان اسے روک دے گا۔

4. اور اس زمانے میں زمین کے پھل پیچھے رہ
جائیں گے اور اپنے وقت پر نہیں اگیں گے، اور
درختوں کے پھل اپنے وقت پر روکے جائیں گے۔

5. اور چاند اپنی ترتیب کو بدل دے گا اور اپنے وقت
پر ظاہر نہیں ہوگا۔

6. اور ان دنوں میں سورج نظر آئے گا اور وہ شام
کو مغرب میں عظیم رتھ کے سرے پر سفر کرے گا
اور روشنی کی ترتیب سے زیادہ چمکے گا۔

7. اور ستاروں کے بہت سے سردار حکم سے
تجاوز کریں گے اور وہ اپنے مدار اور کام کو بدل دیں
گے اور ان کے لیے مقرر کردہ موسموں میں ظاہر
نہیں ہوں گے۔

8. اور ستاروں کی پوری ترتیب گنہگاروں سے
پوشیدہ رہے گی اور زمین والوں کے خیالات ان کے
بارے میں گمراہ ہوں گے۔ اور وہ اپنی تمام روشوں
سے بدل جائیں گے۔ ہاں، وہ گمراہ ہوں گے اور انہیں
معبود بنا لیں گے۔

9. اور ان پر برائیاں بڑھ جائیں گی، اور ان پر ایسا
"عذاب آئے گا کہ وہ سب کو تباہ کر دے گا۔

10. حنوک، ان آسمانی " :اور اس نے مجھ سے کہا
تختیوں کو دیکھو اور ان پر کیا لکھا ہے پڑھو، اور ہر
"ایک حقیقت کو نشان زد کرو۔

11. اور میں نے آسمانی تختیوں کا مشاہدہ کیا، اور
میں نے سب کچھ پڑھا جو لکھا گیا تھا اور سب کچھ
سمجھا، اور بنی نوع انسان کے تمام اعمال کی کتاب
پڑھی، اور تمام گوشت کے بچوں کی کتاب جو زمین
پر دور دراز نسلوں تک ہوں گے۔

12. اور فوراً ہی میں نے عظیم رب جلالی بادشاہ کو
ہمیشہ کے لیے برکت دی کہ اس نے دنیا کے تمام کام
بنائے۔

13. اور مَیں نے خُداوند کو اُس کے صبر کے سبب
سے تسبیح دی اور بنی آدم کے سبب سے اُسے برکت
دی۔

14. اور اس کے بعد میں نے کہا: " وہ مبارک ہے
شخص جو راستبازی اور نیکی میں مرتا ہے جس کے
بارے میں ناراستی کی کوئی کتاب نہیں لکھی گئی ہے،
"اور جس کے خلاف عدالت کا کوئی دن نہیں ملے گا۔

15. اور وہ سات مُقدّس مجھے لائے اور میرے گھر
کے دروازے کے سامنے زمین پر بٹھایا اور مجھ سے
کہا: " اپنے بیٹے متوسلح کو سب کچھ بتا اور اپنے سب
بچوں کو دکھا کہ کوئی بھی گوشت کی نظر میں
راستباز نہیں ہے۔ رب، کیونکہ وہ ان کا خالق ہے۔

16. ایک سال ہم آپ کو آپ کے بیٹے کے پاس چھوڑ
دیں گے، جب تک آپ اپنے حکم نہیں دے دیں گے،
تاکہ آپ اپنے بچوں کو پڑھائیں اور ان کا ریکارڈ
رکھیں، اور اپنے تمام بچوں کو گواہی دیں۔ اور
دوسرے سال وہ تجھے اپنے درمیان سے لے جائیں
گے۔

17. تیرا دل مضبوط ہو کیونکہ نیکی نیکوں کو
راستبازی کا اعلان کرے گی۔ راستبازوں کے ساتھ
نیک لوگ خوشی منائیں گے اور ایک دوسرے کو
مبارکباد پیش کریں گے۔

18. لیکن گنہگار گنہگاروں کے ساتھ مرے گا اور
مرتد مرتد کے ساتھ جائے گا۔

19. اور جو راستبازی کرتے ہیں وہ آدمیوں کے کاموں کی وجہ سے مریں گے اور بے دینوں کے کاموں کے سبب سے چھین لیے جائیں گے۔

20. اور اُن دنوں میں اُنہوں نے مجھ سے بات کرنا چھوڑ دی، اور مَیں رب العالمین کی برکت سے اپنی قوم کے پاس آیا۔

باب 4

کرنے کے لیے ایک سال ریکارڈ

1. اور اب، میرے بیٹے متوسلح، یہ سب باتیں میں تمہیں سنا رہا ہوں اور تمہارے لیے لکھ رہا ہوں! اور میں نے آپ پر سب کچھ ظاہر کیا ہے، اور آپ کو ان سب کے بارے میں کتابیں دی ہیں: لہذا، میرے بیٹے متوسلح، اپنے باپ دادا کی کتابوں کو محفوظ رکھو، اور دیکھو کہ تو انہیں دنیا کی نسلوں تک پہنچاتا ہے.

2. میں نے آپ کو اور آپ کے بچوں کو اور آپ کے بچوں کو جو آپ کو ہوں گے حکمت دی ہے، تاکہ وہ اسے نسلوں تک اپنے بچوں کو دیں، یہ حکمت جو ان کے خیال سے گزرتی ہے۔

3. اور جو لوگ اس کو سمجھتے ہیں وہ سوئیں گے نہیں بلکہ کان لگا کر سنیں گے تاکہ وہ اس حکمت کو سیکھیں اور یہ ان لوگوں کو خوش کرے گا جو اس میں سے اچھے کھانے سے بہتر کھاتے ہیں۔

4. مبارک ہیں تمام نیک لوگ، مبارک ہیں وہ سب جو راستبازی کی راہ پر چلتے ہیں اور گناہ کرنے والوں کی طرح نہیں۔

5. ان کے تمام دنوں کے حساب سے جن میں سورج آسمان کو عبور کرتا ہے، ستاروں کی ترتیب کے ہزاروں سروں کے ساتھ تیس دنوں تک پورٹلز میں داخل ہوتا ہے اور روانہ ہوتا ہے، ان چاروں کے ساتھ جو ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں جو چاروں کو تقسیم کرتے ہیں۔ سال کے حصے، جو ان کی رہنمائی کرتے ہیں اور ان کے ساتھ چار دن داخل ہوتے ہیں۔

6. ان کی وجہ سے آدمی غلطی پر ہوں گے اور سال کے پورے حساب میں ان کا حساب نہیں کریں گے: ہاں، مرد غلطی پر ہوں گے، اور انہیں صحیح طریقے سے نہیں پہچانیں گے۔

7. کیونکہ وہ سال کے حساب سے تعلق رکھتے ہیں اور صحیح معنوں میں ہمیشہ کے لیے درج ہیں، ایک پہلے پورٹل میں اور ایک تیسرے میں، ایک چوتھے میں اور ایک چھٹے میں، اور سال تین سو ساٹھ میں پورا ہوتا ہے۔ - چار دن.

8. اور اس کا حساب صحیح ہے اور اس کا حساب کتاب بالکل درست ہے۔ روشنیوں، مہینوں اور تہواروں اور سالوں اور دنوں کے لیے، اورئیل نے مجھ پر ظاہر کیا اور ظاہر کیا، جس کے لیے دنیا کی تمام مخلوقات کے رب نے آسمان کے لشکر کو مسخر کر دیا ہے۔

9. اور وہ آسمان پر رات اور دن پر قدرت رکھتا ہے کہ وہ روشنی پیدا کر کے انسانوں، سورج، چاند اور ستاروں اور آسمان کی تمام طاقتوں کو جو ان کے گول رتھوں میں گھومتی ہیں، کو روشنی بخشے۔

10. اور یہ ستاروں کے حکم ہیں جو اپنی جگہوں اور اپنے موسموں اور تہواروں اور مہینوں میں ڈوبتے ہیں۔

11. اور یہ ان لوگوں کے نام ہیں جو ان کی رہنمائی کرتے ہیں، جو دیکھتے ہیں کہ وہ اپنے اوقات، اپنے حکم، اپنے موسم، اپنے مہینوں، اپنے اقتدار کے ادوار اور اپنے عہدوں میں داخل ہوتے ہیں۔

12. ان کے چار رہنما جو سال کے چار حصوں کو تقسیم کرتے ہیں پہلے داخل ہوتے ہیں۔ اور ان کے بعد حکم کے بارہ رہنما جو مہینوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ اور تین سو ساٹھ کے لیے ہزاروں پر سردار ہیں جو دنوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ اور چار وقفے وقفے کے دنوں کے لیے ایسے رہنما ہوتے ہیں جو سال کے چار حصوں کو گھیر لیتے ہیں۔

13. اور ہزاروں کی تعداد میں یہ سربراہان لیڈر اور لیڈر کے درمیان آپس میں جڑے ہوئے ہیں، ہر ایک سٹیشن کے پیچھے، لیکن ان کے لیڈر تقسیم کرتے ہیں۔

14. اور یہ ان رہنماؤں کے نام ہیں جو سال کے چار حصوں کو تقسیم کرتے ہیں جو مقرر کیے گئے ہیں: ملکیئل، ہیلملیک، اور میلیل اور ناریل۔

15. اور ان کی رہنمائی کرنے والوں کے نام:
یہ تینوں - Elomeel ، اورIjasusael ، اورAdnarel
احکامات کے رہنماؤں کی پیروی کرتے ہیں، اور ایک ہے جو حکموں کے تین رہنماؤں کی پیروی کرتا ہے جو ان اسٹیشنوں کے رہنماؤں کی پیروی کرتا ہے جو چاروں کو تقسیم کرتے ہیں۔ سال کے حصے

16. سال کے آغاز میں میلکیجل سب سے پہلے طلوع ہوتا ہے اور حکمرانی کرتا ہے، جسے تمینی اور سورج کا نام دیا گیا ہے، اور اس کے اقتدار کے تمام ایام جب تک وہ حکمرانی کرتا ہے اکانوے دن ہیں۔

17. اور یہ ان دنوں کی نشانیاں ہیں جو زمین پر اس کے اقتدار کے دنوں میں نظر آنے والے ہیں: پسینہ، گرمی اور سکون۔ اور تمام درختوں پر پھل لگتے ہیں، اور تمام درختوں پر پتے نکلتے ہیں، اور گندم کی فصل، گلاب کے پھول، اور تمام پھول جو کھیت میں نکلتے ہیں، لیکن سردیوں کے موسم میں درخت مرجھا جاتے ہیں۔

18. اور اُن قائدین کے نام یہ ہیں جو اُن کے ماتحت ہیں: برقیل، زیلبسل، اور ایک اور جس کو ایک ہزار کے سربراہ کا اضافہ کیا گیا ہے، جسے ہلوجاسف کہتے ہیں: اور اس کے اقتدار کے دن ختم ہونے کو ہیں۔

19. اس کے بعد اگلا رہنما ہیلمملک ہے، جسے ایک چمکتے ہوئے سورج کا نام دیتا ہے، اور اس کی روشنی کے تمام دن اکانوے دن ہیں۔ اور زمین پر دنوں کی نشانیاں یہ ہیں: چمکتی ہوئی گرمی اور خشکی، اور درخت اپنے پھلوں کو پکتے ہیں اور اپنے تمام پھل پک کر تیار کرتے ہیں، اور بھیڑ جوڑا حاملہ ہو جاتا ہے، اور زمین کے تمام پھل جمع ہو جاتے ہیں، اور ہر چیز جو کھیتوں میں ہے اور حوض: یہ چیزیں اُس کے اقتدار کے دنوں میں ہوتی ہیں۔

20. یہ نام، حکم، اور ان ہزاروں سربراہوں کے رہنما ہیں: گدالجل، کیل، اور ہیل، اور ایک ہزار کے سربراہ کا نام جو ان میں شامل کیا گیا ہے، اسفیل: اور اس کے اقتدار کے دن۔ اختتام پر ہیں.

باب 5
وژن

1. اور اب، میرے بیٹے متوسلح، میں آپ کو اپنے تمام رویا جو میں نے دیکھا ہے، آپ کے سامنے بیان کروں گا.

2. میں نے بیوی لینے سے پہلے دو رویا دیکھے تھے، اور ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھا۔ پہلا جب میں لکھنا سیکھ رہا تھا: دوسرا اس سے پہلے کہ میں آپ کی ماں کو لے گیا میں نے ایک خوفناک نظارہ دیکھا۔

3. اور ان کے بارے میں میں نے خداوند سے دعا کی۔ میں نے مجھے اپنے دادا محللیل کے گھر میں لٹا دیا تھا میں نے رویا میں دیکھا کہ کس طرح آسمان ٹوٹ کر زمین پر گر گیا۔

4. اور جب وہ زمین پر گرا تو میں نے دیکھا کہ زمین کس طرح ایک بڑی پاتال میں دھنس گئی اور پہاڑوں پر پہاڑ لٹک گئے اور پہاڑوں پر پہاڑ دھنس گئے اور اونچے درخت اپنے تنوں سے پھٹ گئے اور نیچے گر کر دھنس گئے۔ پاتال

5. اور اس کے بعد میرے منہ میں ایک لفظ پڑا اور میں نے بلند آواز سے پکارا اور کہا: " زمین تباہ ہو گئی!"

6. اور میرے دادا مہللیل نے مجھے جگایا جب میں اس کے قریب لیٹا تھا، اور مجھ سے کہا: " تو ایسا کیوں روتا ہے، اور کیوں ایسا روتا ہے؟"

7. اور میں نے اسے وہ ساری رویا سنائی جو میں نے دیکھی تھی، اور اس نے مجھ سے کہا: " میرے بیٹے، تم نے ایک ہولناک چیز دیکھی ہے، اور ایک سنگین لمحہ تمہاری خواب کی رویا ہے جو کہ رازوں کے بارے میں ہے اگر اس کے تمام گناہ زمین: اسے

پاتال میں غرق ہونا چاہیے اور بڑی تباہی کے ساتھ تباہ ہونا چاہیے۔

اور اب، میرے بیٹے، اٹھو اور جلال کے رب .8 سے درخواست کرو، کیونکہ تم مومن ہو کہ زمین پر ایک بقیہ باقی رہے، اور وہ پوری زمین کو تباہ نہ کرے۔ میرے بیٹے، آسمان سے یہ سب کچھ زمین پر "آئے گا، اور زمین پر بڑی تباہی ہوگی۔

اس کے بعد میں نے اٹھ کر دعا کی اور التجا کی .9 اور التجا کی اور دنیا کی نسلوں کے لیے اپنی دعا لکھ دی اور میں اپنے بیٹے متوسلح کو سب کچھ دکھاؤں گا۔

اور جب میں نیچے سے نکلا اور آسمان اور .10 سورج کو مشرق میں طلوع ہوتے اور چاند کو مغرب میں غروب ہوتے دیکھا اور چند ستارے اور ساری زمین اور ہر چیز کو جیسا کہ وہ شروع میں جانتا تھا۔ میں نے عدالت کے رب کو مبارکباد دی اور اس کی تعریف کی کیونکہ اس نے سورج کو مشرق کی کھڑکیوں سے نکلنے کے لئے بنایا تھا، اور وہ آسمان کے چہرے پر چڑھ کر طلوع ہوا، اور روانہ ہوا۔ اور اس کے دکھائے ہوئے راستے پر چلتے رہے۔

اور میں نے راستبازی میں اپنے ہاتھ اٹھائے اور .11 قدوس اور عظیم کو برکت دی اور اپنے منہ کی سانس اور گوشت کی زبان سے جو خدا نے بنی آدم کے لئے بنائی ہے کہ وہ اس سے بات کریں۔ اور اس نے ان کو سانس اور زبان اور منہ دیا کہ وہ اس سے بات کریں۔

مبارک ہو، اے رب، بادشاہ، اپنی عظمت میں " .12 عظیم اور زبردست، آسمان کی تمام مخلوقات کا رب، بادشاہوں کا بادشاہ اور تمام دنیا کا خدا۔

اور تیری قدرت اور بادشاہی اور عظمت ابد تک .13 قائم رہے گی، اور تیری بادشاہی نسل در نسل رہے گی۔ اور تمام آسمان ابد تک تیرا تخت ہیں، اور ساری زمین ابد تک تیرے قدموں کی چوکی ہے۔

کیونکہ تو نے بنایا ہے اور تو ہی ہر چیز پر .14 حکمران ہے اور کوئی بھی چیز تیرے لیے مشکل نہیں ہے۔

حکمت تیرے تخت کی جگہ سے نہیں جاتی اور .15 نہ ہی تیری موجودگی سے منہ موڑتی ہے۔

اور تو سب کچھ جانتا اور دیکھتا اور سنتا ہے .16 اور تجھ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں کیونکہ تو سب کچھ دیکھتا ہے۔

اور اب تیرے آسمان کے فرشتے خطا کے .17 مجرم ہیں اور انسانوں کے جسم پر تیرا غضب قیامت کے عظیم دن تک برقرار ہے۔

اور اب اے خُدا اور خُداوند اور عظیم بادشاہ، .18 میں تجھ سے التجا اور التجا کرتا ہوں کہ میری دُعا پوری کر کے مجھے زمین پر ایک نسل چھوڑ دے اور انسان کے تمام گوشت کو تباہ نہ کر دے اور زمین کو بے آباد نہ کر دے تاکہ ایک ابدی زندگی ہو۔ تباہی

اور اب اے میرے رب، زمین سے اُس گوشت .19 کو نیست و نابود کر جس نے تیرا غضب برپا کیا، لیکن راستبازی اور راستبازی کا گوشت ابدی بیج کے پودے کی طرح قائم کر اور اپنے بندے کی دعا سے اپنا چہرہ "نہ چھپائیے، اے رب۔

اور اس کے بعد میں نے ایک اور خواب دیکھا، .20 اور میں تمہیں پورا خواب دکھاؤں گا، میرے بیٹے۔

اور حنوک نے اُٹھا کر اپنے بیٹے متوسلح سے .21 میرے بیٹے، میں تجھ سے کہوں گا: میری باتیں " :کہا سن۔ اپنے کان اپنے باپ کے خواب کی طرف مائل کر۔

اس سے پہلے کہ میں تمہاری ماں ایڈنا کو لے .22 جاتا، میں نے اپنے بستر پر رویا میں دیکھا کہ زمین سے ایک بیل نکلا اور وہ بیل سفید تھا۔ اور اس کے نکلنے کے بعد ایک بچھیا اور اس کے ساتھ دو بیل نکلے جن میں سے ایک کالا اور دوسرا سرخ تھا۔

اور اس کالے بیل نے سرخ بیل کو مارا اور .23 زمین پر اس کا تعاقب کیا، اور اس کے بعد میں اس سرخ بیل کو مزید نہیں دیکھ سکتا تھا۔

لیکن وہ کالا بیل بڑھتا گیا اور وہ گائے اس کے .24 ساتھ چلی گئی اور میں نے دیکھا کہ بہت سے بیل اس کے پاس سے نکل کر اس کے مشابہ تھے۔

25. اور وہ گائے، وہ پہلا بیل، اُس پہلے بیل کے سامنے سے اُس سرخ کو ڈھونڈنے کے لیے نکلی، لیکن اُسے نہ پایا، اور اُس پر بڑا نوحہ کیا اور اُسے ڈھونڈنے لگی۔

26. اور میں نے دیکھا یہاں تک کہ پہلا بیل اُس کے پاس آیا اور اُسے چُپ کر دیا اور اُس وقت سے وہ مزید نہیں روئی۔

27. اور اس کے بعد اس نے ایک اور سفید بیل پیدا کیا، اور اس کے بعد اس نے بہت سے بیل اور کالی گائیں پیدا کیں۔

28. اور میں نے نیند میں دیکھا کہ سفید بیل اسی طرح بڑھ کر ایک بڑا سفید بیل بن گیا اور اس سے بہت سے سفید بیل نکلے اور وہ اس کے مشابہ تھے۔ اور اُن سے بہت سے سفید بیل پیدا ہونے لگے، جو اُن کے مشابہ تھے، ایک دوسرے کے پیچھے بہت سے تھے۔

29. اور میں نے پھر اپنی آنکھوں سے دیکھا جب میں سو رہا تھا اور میں نے اوپر آسمان کو دیکھا اور دیکھا کہ ایک ستارہ آسمان سے گرا ہے اور وہ اُٹھا اور کھاتا ہے اور اُن بیلوں کے درمیان چرتا ہے۔

30. اور اُس کے بعد میں نے بڑے اور کالے بیلوں کو دیکھا، اور دیکھو وہ سب اپنے اپنے ٹھکانے اور چراگاہیں اور اپنے مویشی بدل کر ایک دوسرے کے ساتھ رہنے لگے۔

31. اور میں نے پھر رویا میں دیکھا، اور آسمان کی طرف دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ بہت سے ستاروں کو آسمان سے اُترتے اور اُس پہلے ستارے پر گرتے ہوئے دیکھا، اور وہ اُن مویشیوں میں سے بیل بن گئے اور اُن کے ساتھ اُن کے ساتھ چرنے لگے۔

32. اور مَیں نے اُن کی طرف دیکھا اور دیکھا کہ وہ سب اپنے اپنے اعضا کو گھوڑوں کی طرح نکال کر بیلوں کی گائیوں کو ڈھانپنے لگے اور وہ سب حاملہ ہو گئے اور ننگے ہاتھی، اونٹ اور گدھے ہو گئے۔

33. اور سب بیل اُن سے ڈرے اور اُن سے ڈرے اور اپنے دانتوں سے کاٹنے اور نگلنے اور اپنے سینگ مارنے لگے۔

34. اور وہ ان بیلوں کو ہڑپ کرنے لگے۔ اور دیکھو زمین کے سب بچے اُن کے سامنے کانپنے اور کانپنے لگے اور اُن سے بھاگنے لگے۔

35. اور میں نے پھر دیکھا کہ وہ کس طرح ایک دوسرے کو مارنے اور ایک دوسرے کو ہڑپ کرنے لگے اور زمین زور زور سے رونے لگی۔

36. اور میں نے اپنی آنکھیں دوبارہ آسمان کی طرف اٹھائیں، اور میں نے رویا میں دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان سے کچھ لوگ نکلے ہیں جو سفید آدمیوں کی طرح تھے: اور چار اس جگہ سے نکلے اور تین ان کے ساتھ۔

37. اور ان تینوں نے جو آخری بار نکلے تھے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے زمین کی نسلوں سے دور لے گئے اور مجھے ایک اونچی جگہ پر اٹھایا اور مجھے ایک مینار دکھایا جو زمین اور تمام پہاڑیوں سے اونچا تھا۔ .کم تھے

38. اور ایک نے مجھ سے کہا: "یہاں رہو جب تک کہ تم سب کچھ نہ دیکھ لو جو ان ہاتھیوں، اونٹوں، گدھوں، ستاروں اور بیلوں اور ان سب پر ہوتا ہے۔"

39. اور میں نے اُن چاروں میں سے ایک کو دیکھا جو پہلے نکلے تھے اور اُس نے اُس پہلے ستارے کو جو آسمان سے گرا تھا پکڑ کر اُسے ہاتھ پاؤں باندھ کر اتھاہ گڑھے میں ڈال دیا۔

40. اب وہ پاتال تنگ اور گہرا اور خوفناک اور تاریک تھا۔

41. اور ان میں سے ایک نے تلوار نکال کر ان ہاتھیوں اور اونٹوں اور گدھوں کو دے دی پھر وہ ایک دوسرے کو مارنے لگے اور ان کی وجہ سے ساری زمین کانپ اٹھی۔

42. اور جب میں رویا میں دیکھ رہا تھا کہ ان چاروں میں سے ایک نے جو باہر آئے تھے آسمان

سے پتھر مارے اور ان تمام بڑے ستاروں کو جن کے اعضاء گھوڑوں کی مانند تھے جمع کر کے سب کے ہاتھ پاؤں باندھ دئیے۔ اور انہیں زمین کے اتھاہ گڑھے میں ڈال دیا۔

43. اور اُن چاروں میں سے ایک اُس سفید بَیل کے پاس گیا اور اُسے خوفزدہ ہوئے بغیر راز میں بتایا: وہ ایک بیل پیدا ہوا اور آدمی بن گیا، اور اپنے لیے ایک بڑا برتن بنایا اور اُس پر رہنے لگا۔ اور اُس برتن میں تین بیل اُس کے ساتھ رہتے تھے اور وہ اُس میں ڈھکے ہوئے تھے۔

44. اور میں نے دوبارہ اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اٹھائیں اور ایک اونچی چھت دیکھی جس پر پانی کے سات دھارے تھے اور وہ بہتے پانی کے ساتھ ایک دیوار بن گئے۔

45. اور میں نے پھر دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ اس عظیم دیوار کی سطح پر چشمے کھلے ہیں، اور وہ پانی پھول کر سطح پر بلند ہونے لگا اور میں نے اس دیوار کو دیکھا یہاں تک کہ اس کی تمام سطح پانی سے ڈھک گئی۔

46. اور اس پر پانی، اندھیرا اور دھند بڑھ گئی۔ اور جب میں نے اس پانی کی اونچائی کو دیکھا تو وہ پانی اس دیوار کی اونچائی سے اوپر اٹھ چکا تھا، اور اس دیوار کے اوپر بہہ رہا تھا، اور وہ زمین پر کھڑا ہو گیا تھا۔

47. اور اُس چاردیواری کے سب مویشی اکٹھے ہو گئے یہاں تک کہ میں نے دیکھا کہ وہ کیسے ڈوب گئے اور اُس پانی میں نگل گئے اور ہلاک ہو گئے۔

48. لیکن وہ برتن پانی پر تیرتا رہا، جب کہ تمام بیل، ہاتھی، اونٹ اور گدھے تمام جانوروں کے ساتھ نیچے دھنس گئے، تاکہ میں انہیں مزید نہ دیکھ سکا، اور وہ بچ نہ سکے، ہلاک ہو گئے اور ڈوب گئے۔
گہرائیوں

49. اور میں نے پھر رویا میں دیکھا یہاں تک کہ اس اونچی چھت سے پانی کے دھاروں کو ہٹا دیا گیا اور زمین کی کھائیاں برابر کر دی گئیں اور دیگر گڑھے کھل گئے۔

50. پھر ان میں پانی بہنے لگا، یہاں تک کہ زمین نظر آنے لگی۔ لیکن وہ برتن زمین پر ٹھہر گیا، اور اندھیرا چھٹ گیا اور روشنی نمودار ہوئی۔

51. لیکن وہ سفید بیل جو آدمی بن گیا تھا اس برتن میں سے نکلا اور وہ تین بیل اس کے ساتھ تھے اور ان تینوں میں سے ایک اس بیل کی طرح سفید تھا، ان میں سے ایک خون کی طرح سرخ اور ایک کالا تھا۔ سفید بیل ان کے پاس سے چلا گیا۔

52. اور انہوں نے کھیت کے درندوں اور پرندوں کو پیدا کرنا شروع کیا، جس سے مختلف نسلیں پیدا ہوئیں: شیر، شیر، بھیڑیے، کتے، ہائینا، جنگلی سؤر، لومڑ، گلہری، سور، فالکن، گدھ، پتنگ، عقاب اور کوے اور ان کے درمیان ایک سفید بیل پیدا ہوا۔

53. اور وہ ایک دوسرے کو کاٹنے لگے۔ لیکن وہ سفید بیل جو اُن میں پیدا ہوا تھا اُس سے ایک جنگلی گدھا اور ایک سفید بیل پیدا ہوا اور جنگلی گدھے بڑھ گئے۔ لیکن جو بیل اُس سے پیدا ہوا تھا اُس سے ایک کالے جنگلی سؤر اور ایک سفید بھیڑ پیدا ہوئی۔ اور پہلے سے بہت سے سؤر پیدا ہوئے لیکن اس بھیڑ سے بارہ بھیڑیں پیدا ہوئیں۔

54. اور جب وہ بارہ بھیڑیں بڑی ہو گئیں تو انہوں نے ان میں سے ایک کو گدھوں کے حوالے کر دیا اور ان گدھوں نے پھر وہ بھیڑ بھیڑیوں کے حوالے کر دی اور وہ بھیڑ بھیڑیوں کے درمیان پروان چڑھی۔

55. اور خُداوند گیارہ بھیڑوں کو اُس کے ساتھ رہنے اور اُس کے ساتھ بھیڑیوں کے درمیان چرانے کے لیے لایا اور وہ بڑھتے گئے اور بھیڑوں کے بہت سے ریوڑ بن گئے۔

56. اور بھیڑیے ان سے ڈرنے لگے، اور انہوں نے ان پر ظلم کیا یہاں تک کہ وہ تباہ ہو گئے - اپنے چھوٹوں کی وجہ سے اونچی آواز میں روتے رہے اور اپنے رب سے شکایت کرتے رہے۔

57. اور ایک بھیڑ جسے بھیڑیوں سے بچایا گیا تھا بھاگ کر جنگلی گدھوں کے پاس چلی گئی۔ اور میں نے بھیڑوں کو دیکھا کہ وہ کس طرح نوحہ کناں اور

رو رہی تھیں، اور اپنے رب سے پوری طاقت سے دعائیں مانگ رہی تھیں، یہاں تک کہ بھیڑوں کا رب بھیڑوں کی آواز پر ایک اونچے مکان سے اترا، اور ان کے پاس آیا اور انہیں چرایا۔

58. اور اُس نے اُس بھیڑ کو بلایا جو بھیڑیوں سے بچ گئی تھی، اور اُس سے بھیڑیوں کے بارے میں کہا کہ اُنہیں نصیحت کی جائے کہ بھیڑوں کو ہاتھ نہ لگائیں۔

59. اور بھیڑیں خُداوند کے کہنے کے مُطابِق بھیڑیوں کے پاس گئیں اور ایک اور بھیڑ اُس سے ملی اور اُس کے ساتھ چلی گئی اور وہ دونوں جا کر اُن بھیڑیوں کے مجمع میں اکٹھے داخل ہوئیں اور اُن سے باتیں کیں اور اُن کو نصیحت کی۔ اب سے بھیڑوں کو چھو.

60. اور اس کے بعد میں نے بھیڑیوں کو دیکھا، اور کس طرح انہوں نے اپنی پوری طاقت سے بھیڑوں پر بہت ظلم کیا۔ اور بھیڑیں زور زور سے رونے لگیں۔

61. اور خُداوند بھیڑوں کے پاس آیا اور وہ اُن بھیڑیوں کو مارنے لگیں اور بھیڑیے ماتم کرنے لگے۔ لیکن بھیڑ خاموش ہو گئی اور فوراً چیخنا چلانا بند کر دیا۔

62. اور میں نے بھیڑوں کو دیکھا یہاں تک کہ وہ بھیڑیوں کے درمیان سے نکل گئیں۔ لیکن بھیڑیوں کی آنکھیں اندھی ہو گئیں اور وہ بھیڑیے اپنی پوری طاقت کے ساتھ بھیڑوں کے تعاقب میں روانہ ہو گئے۔

63. اور بھیڑوں کا خُداوند اُن کے ساتھ اُن کے سردار کے طور پر گیا اور اُس کی سب بھیڑیں اُس کے پیچھے چلیں اور اُس کا چہرہ شاندار اور شاندار اور دیکھنے میں خوفناک تھا۔

64. لیکن بھیڑیوں نے ان بھیڑوں کا پیچھا کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ وہ پانی کے سمندر تک پہنچ گئیں۔ اور وہ سمندر تقسیم ہو گیا اور پانی اس طرف اور اس طرف ان کے چہرے کے سامنے کھڑا ہو گیا اور ان کے رب نے ان کی رہنمائی کی اور اپنے آپ کو ان کے اور بھیڑیوں کے درمیان رکھ دیا۔

65. اور ان بھیڑیوں نے ابھی تک بھیڑوں کو نہیں دیکھا تھا، وہ اس سمندر کے بیچ میں چلے گئے، اور بھیڑیے بھیڑوں کے پیچھے ہو لیے، اور وہ بھیڑیے اس سمندر میں ان کے پیچھے بھاگے۔

66. اور جب اُنہوں نے بھیڑوں کے رب کو دیکھا تو اُس کے سامنے سے بھاگنے کے لیے مڑ گئے، لیکن وہ سمندر اکھٹا ہو گیا، اور اُس کی تخلیق کی طرح ہو گیا، اور پانی پھول گیا اور اُس نے اُن بھیڑیوں کو ڈھانپ لیا۔

67. اور میں نے دیکھا کہ ان بھیڑوں کا تعاقب کرنے والے تمام بھیڑیے ہلاک ہو گئے اور ڈوب گئے۔

68. لیکن بھیڑیں اس پانی سے بچ کر ایک بیابان میں چلی گئیں جہاں نہ پانی تھا اور نہ گھاس۔ اور وہ آنکھیں کھول کر دیکھنے لگے۔ اور میں نے بھیڑوں کے رب کو دیکھا کہ وہ انہیں چراتا ہے اور انہیں پانی اور گھاس دیتا ہے اور وہ بھیڑ ان کی رہنمائی کرتی ہے۔

69. اور وہ بھیڑ اس بلند چٹان کی چوٹی پر چڑھ گئی، اور بھیڑوں کے رب نے اسے ان کے پاس بھیجا۔

70. اور اُس کے بعد میں نے بھیڑوں کے رب کو دیکھا جو اُن کے سامنے کھڑا تھا اور اُس کی شکل بڑی اور خوفناک اور شاندار تھی اور وہ سب بھیڑیں اُسے دیکھ کر اُس کے سامنے ڈر گئیں۔

71. اور وہ سب اس کی وجہ سے خوف زدہ اور کانپنے لگے، اور انہوں نے اس بھیڑ کو جو ان کے درمیان تھی پکارا کہ ہم اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے یا اسے دیکھنے کے قابل نہیں ہیں۔

72. اور وہ بھیڑ جو اُن کو لے کر چلی پھر اُس چٹان کی چوٹی پر چڑھ گئی، لیکن بھیڑیں اندھی ہو کر اُس راستے سے بھٹکنے لگیں جو اُس نے اُن کو دکھایا تھا، لیکن وہ بھیڑ اُس سے کچھ نہیں لگا۔

73. اور بھیڑوں کا خُداوند اُن پر بہت غضبناک ہوا اور اُس بھیڑ نے اُسے دریافت کیا اور چٹان کی چوٹی سے اُتر کر بھیڑوں کے پاس آئی اور اُن میں سے سب سے بڑا حصہ اندھا اور گرا ہوا پایا۔

74. اور جب انہوں نے اسے دیکھا تو ڈر گئے اور اس کی موجودگی سے کانپ گئے اور اپنی تہوں میں لوٹنے کی خواہش کی۔

75. اور وہ بھیڑ اپنے ساتھ دوسری بھیڑوں کو لے گئی اور اُن بھیڑوں کے پاس آئی جو گر گئی تھیں اور اُنہیں ذبح کرنے لگیں۔ اور بھیڑیں اُس کی موجودگی سے ڈر گئیں، اور اِس طرح وہ بھیڑ اُن بھیڑوں کو واپس لے آئی جو گر گئی تھیں، اور وہ اپنے چاروں طرف لوٹ گئیں۔

76. اور میں نے اس رویا میں دیکھا یہاں تک کہ وہ بھیڑ ایک آدمی بن گئی اور اس نے بھیڑوں کے رب کے لیے ایک گھر بنایا اور تمام بھیڑوں کو اس گھر میں رکھ دیا۔

77. اور مَیں نے دیکھا کہ یہ بھیڑ اُس بھیڑ سے ملی جو اُس بھیڑ کو لے کر گئی تھی سو گئی اور مَیں نے دیکھا کہ تمام بڑی بھیڑیں ہلاک ہو گئیں اور چھوٹی بھیڑیں اپنی جگہ پر اُٹھیں اور وہ ایک چراگاہ میں آئیں اور پانی کی ایک ندی کے پاس آئیں۔

78. پھر وہ بھیڑ، ان کا سردار جو آدمی بن گیا تھا، ان سے الگ ہو کر سو گئی، اور تمام بھیڑیں اسے ڈھونڈنے لگیں اور اس پر بہت رونے لگیں۔

79. اور مَیں نے دیکھا کہ وہ اُس بھیڑ کے لیے رونا چھوڑ کر پانی کی اُس ندی کو پار کر گئے، اور وہ دو بھیڑیں اُن کی جگہ پر جو اُن کو لے کر سو گئیں، اُن کی جگہ قائد بن کر اُٹھیں۔

80. اور میں نے دیکھا یہاں تک کہ بھیڑیں ایک اچھی جگہ پر پہنچ گئیں اور ایک خوشگوار اور شاندار ملک، اور میں نے دیکھا کہ وہ بھیڑیں سیر ہو گئیں۔ اور وہ گھر ان کے درمیان خوشگوار زمین میں کھڑا تھا۔

81. اور کبھی ان کی آنکھیں کھل جاتی تھیں اور کبھی اندھی ہو جاتی تھیں، یہاں تک کہ دوسری بھیڑ اٹھی اور ان کو لے گئی اور ان سب کو واپس لے آئی اور ان کی آنکھیں کھل گئیں۔

82. اور کتے اور لومڑیاں اور جنگلی سؤر ان بھیڑوں کو ہڑپ کرنے لگے یہاں تک کہ بھیڑوں کے رب نے ان کے درمیان سے ایک مینڈھا اٹھایا جو ان کی رہنمائی کرتا تھا۔ اور وہ مینڈھا ان کتوں، لومڑیوں اور جنگلی سؤروں کو دونوں طرف سے پیٹنے لگا یہاں تک کہ اس نے ان سب کو تباہ کر دیا۔

83. اور وہ بھیڑ جس کی آنکھ کھلی اس نے اس مینڈھے کو دیکھا جو بھیڑوں کے درمیان تھا، یہاں تک کہ اس نے اپنی شان و شوکت چھوڑ دی اور ان بھیڑوں کو پیٹنا شروع کر دیا اور ان کو روند ڈالا اور اپنے آپ سے برا سلوک کیا۔

84. اور بھیڑوں کے رب نے بھیڑ کے بچے کو دوسرے برّے کے پاس بھیجا اور اُس مینڈھے کی بجائے جس نے اپنی شان کو ترک کر دیا تھا کی بجائے ایک مینڈھا اور بھیڑوں کا رہنما بنایا۔

85. اور اُس کے پاس گیا اور اُس سے اکیلے میں بات کی اور اُسے مینڈھا بنا کر اُسے بھیڑوں کا سردار اور سردار بنایا۔ لیکن ان تمام چیزوں کے دوران ان کتوں نے بھیڑوں پر ظلم کیا۔

86. اور پہلے مینڈھے نے دوسرے مینڈھے کا تعاقب کیا اور دوسرا مینڈھا اُس کے آگے سے بھاگا۔ اور میں نے دیکھا یہاں تک کہ ان کتوں نے پہلے مینڈھے کو نیچے کھینچ لیا۔

87. اور وہ دوسرا مینڈھا اُٹھا اور چھوٹی بھیڑوں کو لے گیا۔ اور وہ بھیڑیں بڑھیں اور بڑھیں۔ لیکن تمام کتے، لومڑیاں اور جنگلی سؤر ڈر گئے اور اس کے سامنے سے بھاگ گئے، اور اس مینڈھے نے جنگلی درندوں کو کاٹ کر مار ڈالا، اور ان جنگلی درندوں کو 49 بھیڑوں کے درمیان اب کوئی طاقت نہیں رہی اور انہیں مزید لوٹنے کی ضرورت نہیں۔

88. اور اس مینڈھے سے بہت سی بھیڑیں پیدا ہوئیں اور وہ سو گیا۔ اور ایک چھوٹی بھیڑ اُس کی جگہ مینڈھا بن گئی اور اُن بھیڑوں کا سردار اور سردار بن گیا اور وہ گھر بڑا اور وسیع ہو گیا اور وہ اُن بھیڑوں کے لیے بنایا گیا۔

89. بھیڑوں کے رب کے گھر پر ایک اونچا اور عظیم مینار بنایا گیا تھا، اور وہ گھر نیچا تھا، لیکن مینار اونچا اور اونچا تھا، اور بھیڑوں کا رب اس مینار پر کھڑا تھا اور انہوں نے ایک مکمل میز پیش کی تھی۔ اسے

90. پھر میں نے ان بھیڑوں کو دیکھا کہ وہ پھر سے گمراہ ہو گئیں اور بہت سے راستے پر چلی گئیں اور اپنے گھر کو چھوڑ دیں اور بھیڑوں کے رب نے بھیڑوں میں سے کچھ کو بلا کر بھیڑوں کے پاس بھیج دیا لیکن بھیڑیں انہیں مارنے لگیں۔

91. اور ان میں سے ایک بچ گیا اور مارا نہیں گیا، اور وہ تیزی سے چلا گیا اور بھیڑوں پر زور سے پکارا۔ اور اُنہوں نے اُسے ذبح کرنے کی کوشش کی لیکن بھیڑوں کے رب نے اُسے بھیڑوں سے بچا کر میرے پاس لایا اور اُسے وہیں رہنے دیا۔

92. اور بہت سی دوسری بھیڑیں اُس نے اُن بھیڑوں کے پاس بھیجیں کہ اُن کے پاس گواہی دیں اور اُن پر نوحہ کریں۔

93. اور اُس کے بعد مَیں نے دیکھا کہ جب اُنہوں نے خُداوند کے گھر اور اُس کے بُرج کو چھوڑا تو وہ بالکل گر گئے اور اُن کی آنکھیں اندھی ہو گئیں۔ اور میں نے بھیڑوں کے رب کو دیکھا کہ کس کس طرح اس نے ان کے ریوڑ میں ان کے درمیان بہت زیادہ ذبح کیا یہاں تک کہ ان بھیڑوں نے اس ذبح کی دعوت دی اور اس کی جگہ کو دھوکہ دیا۔

94. اور اُس نے اُن کو شیروں اور شیروں اور بھیڑیوں اور ہیناوں اور لومڑیوں اور تمام جنگلی درندوں کے حوالے کر دیا اور وہ جنگلی درندے اُن بھیڑوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے لگے۔

95. اور مَیں نے دیکھا کہ اُس نے اُن کے گھر اور اُن کے بُرج کو چھوڑ دیا اور اُن سب کو شیروں کے ہاتھ میں دے دیا، تاکہ اُنہیں پھاڑ کر کھا جائیں، تمام درندوں کے ہاتھ میں۔

96. اور میں اپنی پوری طاقت کے ساتھ اونچی آواز میں رونے لگا، اور بھیڑوں کے رب سے درخواست کرنے، اور بھیڑوں کے بارے میں اس کی نمائندگی کرنے کے لئے کہ وہ تمام جنگلی درندے کھا گئے۔

97. لیکن وہ یہ دیکھ کر بھی بے حرکت رہا، اور خوش ہوا کہ وہ کھا گئے اور نگل گئے اور لوٹ لئے گئے، اور انہیں تمام درندوں کے ہاتھ میں کھا جانے کے لیے چھوڑ دیا۔

98. اور اُس نے ستر چرواہوں کو بلایا اور اُن بھیڑوں کو اُن کے پاس ڈال دیا تاکہ وہ اُن کو چرائیں، اور اُس نے چرواہوں اور اُن کے ساتھیوں سے کہا:
" تم میں سے ہر ایک کو اب سے بھیڑوں کو چرائے، اور ہر وہ چیز جو میں تمہیں حکم دوں گا جو وہ کرتے ہیں۔ اور میں ان کو صحیح طریقے سے تمہارے حوالے کر دوں گا، اور تمہیں بتاؤں گا کہ ان میں سے کون تباہ ہونے والا ہے اور وہ تمہیں تباہ کر دیں گے۔"

99. اور اس نے وہ بھیڑیں ان کے حوالے کر دیں۔

100. اور اُس نے ایک دوسرے کو بُلا کر اُس سے کہا: " ہر چیز کو دیکھو اور نشان لگاؤ جو چرواہے اُن بھیڑوں کے ساتھ کریں گے، کیونکہ وہ اُن میں سے زیادہ تباہ کر دیں گے جتنا میں نے اُنہیں حکم دیا ہے۔ چرواہے، میرے حکم کے مطابق کتنے کو تباہ کر دیتے ہیں، اور کتنی اپنی مرضی کے مطابق کرتے ہیں: ہر ایک چرواہے کے خلاف اس کی تمام تباہی ریکارڈ کرو اور میرے سامنے تعداد کے مطابق پڑھو وہ کتنے ہلاک کرتے ہیں، اور کتنے کو وہ تباہی کے لیے حوالے کرتے ہیں، تاکہ میرے پاس ان کے خلاف گواہی ہو، اور چرواہوں کے ہر کام کو جانوں، تاکہ میں سمجھوں اور دیکھوں کہ وہ کیا کرتے ہیں، چاہے وہ میرے حکم پر عمل کرتے ہیں یا نہیں۔ جس کا میں نے انہیں حکم دیا ہے لیکن وہ اسے نہیں جانیں گے اور نہ ہی ان کو اس کا اعلان کرنا اور نہ ہی انہیں نصیحت کرنا بلکہ صرف ہر ایک کے خلاف وہ تمام تباہی لکھنا جو چرواہوں نے ہر ایک کو اپنے وقت میں کیا تھا۔ اور یہ سب میرے سامنے رکھ دو۔"

101. اور میں نے دیکھا کہ وہ چرواہوں نے اپنے موسم میں چرایا اور وہ مارنے اور مارنے لگے اور اس سے زیادہ تباہ کرنے لگے اور انہوں نے ان بھیڑوں کو شیروں کے حوالے کر دیا۔

102. اور شیر اور شیر ان بھیڑوں کا بڑا حصہ کھاتے اور کھا جاتے ہیں، اور جنگلی سؤر بھی ان کے ساتھ کھاتے ہیں۔ اور اُنہوں نے اُس مینار کو جلایا اور اُس گھر کو گرا دیا۔

103. اور میں اس مینار پر بہت غمگین ہوا کیونکہ وہ بھیڑوں کا گھر گرا دیا گیا تھا، اور اس کے بعد میں یہ نہیں دیکھ سکا کہ وہ بھیڑیں اس گھر میں داخل ہوئیں یا نہیں۔

104. اور چرواہوں اور ان کے ساتھیوں نے ان بھیڑوں کو تمام جنگلی درندوں کے حوالے کر دیا تاکہ ان کو نگل جائیں اور ان میں سے ہر ایک کو اپنے وقت میں ایک خاص تعداد ملی: یہ ایک دوسرے نے کتاب میں لکھا تھا کہ ان میں سے ہر ایک کی تعداد .کتنی ہے؟ ان میں سے تباہ

105. اور ہر ایک نے مقررہ حد سے زیادہ قتل و غارت کی۔ اور میں ان بھیڑوں کی وجہ سے رونے لگا۔

106. اور اس طرح رویا میں میں نے دیکھا کہ جس نے لکھا ہے کہ کس طرح اس نے ان چرواہوں کے ہاتھوں تباہ ہونے والے ہر ایک کو دن بہ دن لکھا اور اٹھا کر لٹا دیا اور حقیقت میں بھیڑوں کے رب کو پوری کتاب دکھائی۔ سب کچھ جو اُنہوں نے کیا تھا، اور جو کچھ اُن میں سے ہر ایک نے ختم کر دیا تھا، اور وہ سب کچھ جو اُنہوں نے تباہی کے حوالے کر دیا تھا۔

107. اور بھیڑوں کے رب کے سامنے کتاب پڑھی گئی اور اس نے کتاب اس کے ہاتھ سے لے کر پڑھی اور اس پر مہر لگا کر رکھ دی۔

108. اور فوراً میں نے دیکھا کہ چرواہے بارہ گھنٹے چرتے رہے، اور دیکھو اُن میں سے تین بھیڑیں پلٹ کر آئیں اور اندر آ کر اُس گھر کے گرے ہوئے سب کو بنانے لگیں۔ لیکن جنگلی سؤروں نے انہیں روکنے کی کوشش کی لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکے۔

109. اور اُنہوں نے پھر سے پہلے کی طرح تعمیر شروع کی اور اُس بُرج کو اُٹھایا اور اُس کا نام بلند مینار رکھا گیا۔ اور وہ دوبارہ مینار کے سامنے ایک میز لگانے لگے لیکن اس پر موجود تمام روٹیاں ناپاک تھیں اور خالص نہ تھیں۔

110. اور اِس سب کو چھوتے ہی اُن بھیڑوں کی آنکھیں اندھی ہو گئیں کہ اُنہوں نے نہ دیکھا اور اُن کے چرواہے بھی۔ اور اُنہوں نے بڑی تعداد میں اُن کو اُن کے چرواہوں کے حوالے کر دیا تاکہ اُن کو تباہ کر دیا جائے، اور اُنہوں نے بھیڑوں کو اپنے پیروں سے روند کر کھا لیا۔

111. اور بھیڑوں کا رب اس وقت تک بے حرکت رہا جب تک کہ تمام بھیڑیں میدان میں منتشر ہو کر ان میں گھل مل گئیں اور انہوں نے انہیں درندوں کے ہاتھ سے نہ بچایا۔

112. اور اس کتاب کے لکھنے والے نے اُسے اُٹھا کر دکھایا اور بھیڑوں کے رب کے سامنے پڑھا اور اُن کی وجہ سے اُس سے التجا کی، اور اُس سے التجا کی جب اُس نے چرواہوں کے سب کام اُسے دکھائے۔ اور سب چرواہوں کے خلاف اس کے سامنے گواہی دی۔

113. اور اصل کتاب لے کر اپنے پاس رکھ دی اور روانہ ہو گیا۔

114. اور میں نے دیکھا کہ اس طرح پینتیس چرواہوں نے چراگاہ کا کام شروع کیا، اور انہوں نے پہلے کی طرح اپنی مدت پوری کی۔ اور دوسرے انہیں اپنے ہاتھوں میں لے لیتے ہیں، ان کی مدت کے لیے چرانے کے لیے، ہر چرواہا اپنی مدت میں۔

115. اور اس کے بعد میں نے اپنی رویا میں آسمان کے تمام پرندے، عقاب، گدھ، پتنگ، کوے کو آتے دیکھا۔ لیکن عقاب تمام پرندوں کو لے گئے۔ اور وہ اُن بھیڑوں کو ہڑپ کرنے لگے اور اُن کی آنکھیں نکال کر اُن کا گوشت کھانے لگے۔

116. اور بھیڑیں اس لیے چیخیں کہ ان کا گوشت پرندے کھا رہے تھے اور میں نے نیند میں اس چرواہے کی طرف دیکھا جو بھیڑوں کو چراتا تھا۔

117. اور میں نے دیکھا یہاں تک کہ ان بھیڑوں کو کتے اور عقاب اور پتنگیں نگل گئیں اور انہوں نے ان

پر نہ گوشت چھوڑا نہ کھال اور نہ ہی دھنیا یہاں تک
کہ ان کی ہڈیاں وہیں کھڑی رہیں اور ان کی ہڈیاں بھی
. زمین پر گر گئیں اور بھیڑیں کم ہو گئیں۔

اور میں نے دیکھا یہاں تک کہ تئیس نے .118
چراگاہیں شروع کیں اور اپنے کئی ادوار میں اٹھاون
بار مکمل کر لیں۔

لیکن دیکھو اُن سفید بھیڑوں نے بھیڑ کے .119
بچے اُٹھائے تھے اور وہ اپنی آنکھیں کھولنے اور
دیکھنے لگے اور بھیڑوں کو پکارنے لگے۔

ہاں، انہوں نے ان کو پکارا، لیکن جو کچھ .120
انہوں نے ان سے کہا اس پر انہوں نے کان نہ دھرے،
بلکہ بہت ہی بہرے تھے، اور ان کی آنکھیں بڑی حد
تک اندھی تھیں۔

اور میں نے رویا میں دیکھا کہ کس طرح .121
کوے ان بھیڑوں پر اڑ گئے اور ان میں سے ایک بھیڑ
کو لے گئے اور بھیڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے
انہیں کھا گئے۔

اور مَیں نے دیکھا کہ اُن میمنوں پر سینگ .122
بڑھے اور کوّوں نے اپنے سینگ گرائے۔ اور مَیں نے
دیکھا کہ اُن بھیڑوں میں سے ایک کا بڑا سینگ اُگ آیا
اور اُن کی آنکھیں کھل گئیں۔

اور اُس نے اُن کی طرف دیکھا اور اُن کی .123
آنکھیں کھل گئیں اور اُس نے بھیڑوں کو پکارا اور
مینڈھوں نے اُسے دیکھا اور سب اُس کی طرف بھاگے۔

اور اس سب کے باوجود وہ عقاب اور گدھ اور .124
کوے اور پتنگیں پھر بھی بھیڑوں کو پھاڑتی رہیں اور
ان پر جھپٹ پڑیں اور انہیں کھا جائیں پھر بھی بھیڑیں
خاموش رہیں لیکن مینڈھے ماتم کرتے اور چیختے
رہے۔

اور وہ کوے اس سے لڑے اور لڑے اور اس .125
کے سینگ کو نیچا کرنے کی کوشش کی لیکن اس پر
ان کا کوئی اختیار نہ تھا۔

تمام عقاب اور گدھ اور کوے اور پتنگیں اکٹھی .126
ہوئیں اور ان کے ساتھ میدان کی تمام بھیڑیں بھی آئیں،
ہاں، وہ سب اکٹھے ہو گئے اور مینڈھے کے سینگ کو
توڑنے میں ایک دوسرے کی مدد کی۔

اور میں نے دیکھا یہاں تک کہ ایک بڑی تلوار .127
بھیڑوں کو دی گئی اور بھیڑیں میدان کے سب درندوں
پر حملہ کر کے انہیں مار ڈالیں اور سب درندے اور
پرندے ان کے سامنے سے بھاگ گئے۔

اور میں نے اُس آدمی کو دیکھا جس نے رب .128
کے حکم کے مطابق کتاب لکھی، یہاں تک کہ اُس نے
اُس تباہی کے بارے میں کتاب کھولی جو اُن بارہ آخری
چرواہوں نے کی تھی، اور ظاہر کیا کہ اُنہوں نے اپنے
پیشرووں سے بہت زیادہ تباہی کی تھی۔ بھیڑوں کا رب۔

اور میں نے دیکھا یہاں تک کہ بھیڑوں کا رب .129
ان کے پاس آیا اور اپنے غضب کی لاٹھی اپنے ہاتھ
میں لے کر زمین کو مارا اور زمین پھٹ گئی اور تمام
درندے اور تمام پرندے آپس میں سے گر گئے۔ وہ
بھیڑیں، اور زمین میں نگل گئیں اور اس نے انہیں
ڈھانپ لیا۔

اور میں نے دیکھا یہاں تک کہ خوشگوار .130
زمین میں ایک تخت کھڑا کیا گیا اور بھیڑوں کا رب
خود اس پر بیٹھ گیا اور دوسرے نے مہر بند کتابیں لے
کر بھیڑوں کے رب کے سامنے ان کتابوں کو کھول
دیا۔

اور خُداوند نے اُن آدمیوں کو سات پہلے سفید .131
بُلایا اور حکم دیا کہ وہ اُس کے سامنے لے آئیں، اُس
پہلے ستارے سے شروع کریں جو راستہ دکھاتا تھا، وہ
تمام ستارے جن کے اعضاء گھوڑوں کی مانند تھے،
اور وہ اُن سب کو لے آئے۔ اس کے سامنے

اور اُس نے اُس آدمی سے کہا جس نے اُن .132
سات سفیدوں میں سے ایک ہو کر اُس کے سامنے لکھا
تھا، اور اُس سے کہا: اُن ستر چرواہوں کو لے جاؤ جن
کے حوالے میں نے بھیڑیں دی تھیں اور جنہوں نے اُن
کو اپنے اختیار پر لے کر مجھ سے زیادہ قتل کیا۔ انہیں
"حکم دیا۔

اور دیکھو وہ سب بندھے ہوئے تھے، میں نے .133
دیکھا، اور وہ سب اس کے سامنے کھڑے تھے۔

134. اور فیصلہ سب سے پہلے ستاروں پر کیا گیا، اور ان کا فیصلہ کیا گیا اور مجرم پائے گئے، اور سزا کی جگہ پر گئے، اور وہ آگ سے بھرے ہوئے اور شعلوں سے بھرے ہوئے، اور آگ کے ستونوں سے بھرے ہوئے کھائی میں ڈالے گئے۔

135. اور ان ستر چرواہوں کا فیصلہ کیا گیا اور انہیں قصوروار ٹھہرایا گیا، اور انہیں اس آگ کی کھائی میں ڈال دیا گیا۔

136. اور مَیں نے اُس وقت دیکھا کہ زمین کے بیچ میں آگ سے بھرا ہوا ایک اتھاہ گڑھا کھولا گیا اور وہ اُن اندھی بھیڑوں کو لے آئے اور اُن سب کا فیصلہ کیا گیا اور اُن کو قصوروار ٹھہرایا گیا اور اُس آگ کے اتھاہ گڑھے میں ڈال دیا گیا اور وہ جل گئیں۔ ; اب یہ پاتال اس گھر کے دائیں طرف تھا۔

137. اور میں نے دیکھا کہ وہ بھیڑیں جل رہی ہیں اور ان کی ہڈیاں جل رہی ہیں۔

138. اور میں یہ دیکھنے کے لیے کھڑا ہو گیا کہ انہوں نے اس پرانے گھر کو تہہ کر دیا۔ اور سب ستونوں کو اُٹھا کر گھر کے تمام شہتیروں اور زیورات کو ایک ہی وقت میں اُس کے ساتھ جوڑ دیا اور اُسے اُٹھا کر ملک کے جنوب میں ایک جگہ رکھ دیا۔

139. اور میں نے دیکھا یہاں تک کہ بھیڑوں کا رب ایک نیا گھر لے کر آیا جو پہلے سے بڑا اور بلند تھا، اور اسے پہلے کی جگہ پر کھڑا کیا جس میں بیئر جوڑ دیا گیا تھا: اس کے تمام ستون نئے تھے، اور اس کے زیور نئے تھے۔ پہلے سے بڑا، پرانا جسے وہ لے گیا تھا، اور تمام بھیڑیں اس کے اندر تھیں۔

140. اور میں نے سب بھیڑیں جو بچ گئی تھیں اور زمین کے تمام درندوں اور آسمان کے تمام پرندوں کو دیکھا کہ وہ گر کر ان بھیڑوں کو سجدہ کرتے ہیں اور ہر بات میں ان سے فریاد کرتے اور ان کی اطاعت کرتے ہیں۔

141. اور اس کے بعد وہ تینوں نے جو سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے اور میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے پکڑ لیا تھا جو مجھے پہلے اٹھا کر لے گیا تھا اور اس مینڈھے کا ہاتھ بھی مجھے پکڑے ہوئے تھا، انہوں نے مجھے اٹھا کر ان لوگوں کے درمیان بٹھا دیا۔ فیصلے سے پہلے بھیڑیں

142. اور وہ بھیڑیں سب سفید تھیں اور ان کی اون بہت زیادہ اور صاف تھی۔

143. اور جو کچھ تباہ اور منتشر ہو گیا تھا اور میدان کے سب جانور اور آسمان کے سب پرندے اس گھر میں جمع ہوئے اور بھیڑوں کا رب بڑی خوشی سے خوش ہوا کیونکہ وہ سب اچھے تھے اور واپس آ گئے تھے۔ اس کے گھر تک.

144. اور مَیں نے دیکھا کہ اُنہوں نے اُس تلوار کو جو بھیڑوں کو دی گئی تھی رکھ دی اور اُسے گھر میں واپس لے آئے اور اُس پر خُداوند کے حضور مہر لگائی گئی اور سب بھیڑیں اُس گھر میں بلائی گئیں۔ لیکن اس نے انہیں نہیں رکھا۔

145. اور ان سب کی آنکھیں کھل گئیں اور انہوں نے بھلائی دیکھی اور ان میں سے ایک بھی ایسا نہ تھا جس نے نہ دیکھا ہو۔

146. اور میں نے دیکھا کہ وہ گھر بڑا اور چوڑا اور بہت بھرا ہوا تھا۔

147. اور میں نے دیکھا کہ ایک سفید بیل پیدا ہوا جس کے بڑے سینگ تھے اور میدان کے تمام جانور اور ہوا کے تمام پرندے اس سے ڈرتے تھے اور ہر وقت اس سے فریاد کرتے تھے۔

148. اور میں نے دیکھا یہاں تک کہ ان کی تمام نسلیں بدل گئیں اور وہ سب سفید بیل بن گئے۔ اور ان میں سے پہلا بھیڑ کا بچہ بن گیا اور وہ بھیڑ بڑا جانور بن گیا اور اس کے سر پر سیاہ سینگ تھے۔ اور بھیڑوں کا رب اُس پر اور تمام بیلوں پر خوش ہوا۔

149. اور میں ان کے درمیان سو گیا: اور میں نے جاگ کر سب کچھ دیکھا۔

150. یہ وہ رویا ہے جو میں نے سوتے ہوئے دیکھی تھی، اور میں نے بیدار ہو کر راستبازی کے رب کو برکت دی اور اسے جلال دیا۔

151. پھر میں بہت رویا اور میرے آنسو اس وقت
تک نہ رکے جب تک کہ میں اسے برداشت نہ کرسکا۔
کیونکہ سب کچھ آئے گا اور پورا ہو جائے گا، اور
آدمیوں کے تمام اعمال ان کی ترتیب کے مطابق مجھے
دکھائے گئے تھے۔

152. اس رات مجھے پہلا خواب یاد آیا اور اس کی
وجہ سے میں رو پڑا اور پریشان ہو گیا کیونکہ میں
نے وہ خواب دیکھا تھا۔

کتاب 5: حنوک کا خط

باب 1
حنوک کی رہنمائی

اور اب، میرے بیٹے متوسلح، اپنے تمام بھائیوں .1 کو میرے پاس بلاؤ اور اپنی ماں کے تمام بیٹوں کو میرے پاس جمع کرو۔ کیونکہ کلام مجھے پکارتا ہے اور روح مجھ پر ڈالی جاتی ہے تاکہ میں تمہیں وہ سب کچھ دکھاؤں جو تم پر ابد تک پہنچے گی۔

اور وہاں متوسلح نے جا کر اپنے تمام بھائیوں کو .2 اپنے پاس بلایا اور اپنے رشتہ داروں کو جمع کیا۔

اور اُس نے راستبازی کے تمام فرزندوں سے کہا .3 اور کہا اے حنوک کے بیٹو، اپنے باپ کی سب باتیں سنو اور میرے منہ کی آواز پر دھیان دو کیونکہ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ اے عزیزو:

راستی کو پسند کرو اور اس پر چلو۔ اور دوہرے .4 دل کے ساتھ راستبازی کے قریب نہ جاؤ، اور دوہرے دل والوں کے ساتھ رفاقت نہ رکھو، بلکہ میرے بیٹو، راستبازی سے چلو۔

اور یہ آپ کو اچھے راستے پر گامزن کرے گا، .5 اور نیکی آپ کی ساتھی ہوگی۔

کیونکہ میں جانتا ہوں کہ زمین پر تشدد بڑھنا ہے، .6 اور زمین پر ایک بڑا عذاب نازل ہونا ہے، اور تمام ناراستی ختم ہو جائے گی: ہاں، یہ اپنی جڑوں سے کاٹ دی جائے گی، اور اس کی پوری ساخت تباہ ہو جائے گی۔

اور ناراستی دوبارہ زمین پر ختم ہو جائے گی، .7 اور تمام ناراستی اور تشدد کے کام، اور خطا دو درجے میں غالب ہو گی۔

اور جب گناہ اور ناراستی اور کفر، اور ہر قسم .8 کے کاموں میں تشدد بڑھے گا، اور ارتداد اور فسق اور ناپاکی بڑھ جائے گی، تو ان سب پر آسمان سے بڑا عذاب آئے گا، اور مقدس رب غضب اور عذاب کے ساتھ نکلے گا۔ زمین پر فیصلہ کرنے کے لیے۔

اُن دنوں میں ظلم اپنی جڑوں سے کاٹ دیا جائے .9 گا، اور ناراستی کی جڑیں فریب کے ساتھ، اور وہ آسمان کے نیچے سے نیست و نابود ہو جائیں گے۔

اور غیر قوموں کے تمام بتوں کو چھوڑ دیا .10 جائے گا، اور مندروں کو آگ سے جلا دیا جائے گا، اور وہ انہیں پوری زمین سے ہٹا دیں گے، اور وہ آگ کے عدالت میں ڈالے جائیں گے، اور غضب اور دردناک فیصلے میں ہلاک ہو جائیں گے ہمیشہ کے لیے

اور صادق اپنی نیند سے اُٹھیں گے، اور حکمت .11 اُٹھے گی اور اُن کو دی جائے گی۔

اور اس کے بعد ناراستی کی جڑیں کاٹ دی .12 جائیں گی، اور گنہگار تلوار سے تباہ ہو جائیں گے اور گستاخ ہر جگہ تباہ ہو جائیں گے، اور جو تشدد کا منصوبہ بناتے ہیں اور جو کفر کا ارتکاب کرتے ہیں تلوار سے ہلاک ہو جائیں گے۔

اور اب میں تمہیں بتاتا ہوں، میرے بیٹو، اور .13 تمہیں راستبازی کی راہیں اور تشدد کی راہیں دکھاتا ہوں۔

ہاں، میں تمہیں دوبارہ دکھاؤں گا تاکہ تم جانو کہ .14 کیا ہونے والا ہے۔

اور اب، میرے بیٹو، میری سنو، اور راستبازی .15 کی راہوں پر چلو، اور ظلم کی راہوں پر مت چلو۔ کیونکہ وہ سب جو ناراستی کی راہوں پر چلتے ہیں "ہمیشہ کے لیے ہلاک ہو جائیں گے۔

باب 2
حنوک کی حکمت

حنوک کی طرف سے لکھی گئی کتاب - حنوک .1 نے واقعی حکمت کا یہ مکمل نظریہ لکھا ہے، تمام انسانوں کی تعریف کی گئی ہے اور میرے تمام بچوں کے لیے جو زمین پر بسیں گے تمام زمین کا جج ہے۔

اور آنے والی نسلوں کے لیے جو راستی اور امن کا مشاہدہ کریں گے۔

تمہاری روح وقت کی وجہ سے پریشان نہ ہو، " .2 کیونکہ قدوس اور عظیم نے ہر چیز کے لیے دن مقرر کیے ہیں۔

اور صادق نیند سے اٹھے گا، اٹھے گا اور .3 راستبازی کے راستوں پر چلے گا اور اس کا تمام راستہ اور گفتگو ابدی نیکی اور فضل میں ہوگی۔

وہ راستبازوں پر احسان کرے گا اور اسے ابدی .4 راستبازی دے گا، اور وہ اسے طاقت دے گا تاکہ وہ نیکی اور راستبازی کے ساتھ ہو۔

اور وہ ابدی روشنی میں چلے گا۔ .5

اور گناہ ہمیشہ کے لیے تاریکی میں فنا ہو جائے .6 گا اور اس دن سے ابد تک نظر نہیں آئے گا۔

اور اس کے بعد حنوک دونوں نے دیا اور کتابوں .7 سے گننا شروع کیا۔

راستبازی کے فرزندوں اور " :اور حنوک نے کہا .8 دنیا کے برگزیدہ لوگوں کے بارے میں اور راستبازی کے پودے کے بارے میں، میں یہ باتیں کہوں گا۔

ہاں، میں حنوک تمہیں بتاؤں گا، میرے بیٹو: اُس .9 کے مطابق جو مجھے آسمانی رویا میں ظاہر ہوا، اور جسے میں نے مقدس فرشتوں کے کلام سے جانا، اور "آسمانی تختیوں سے سیکھا۔

اور حنوک کتابوں میں سے شمار کرنے لگا اور .10 :کہنے لگا

میں پہلے ہفتے میں ساتویں پیدا ہوا تھا، جب کہ " .11 عدالت اور راستبازی ابھی تک قائم ہے۔

اور میرے بعد دوسرے ہفتے میں بڑی شرارت .12 پیدا ہو گی، اور فریب پھوٹ پڑے گا۔ اور اس میں پہلا انجام ہو گا۔

اور اس میں ایک آدمی کو نجات ملے گی۔ اور .13 اس کے ختم ہونے کے بعد ناراستی بڑھے گی، اور گنہگاروں کے لیے قانون بنایا جائے گا۔

اور اس کے بعد تیسرے ہفتے کے اختتام پر .14 ایک آدمی کو راست فیصلے کے پودے کے طور پر منتخب کیا جائے گا اور اس کی نسل ہمیشہ کے لئے راستبازی کا پودا بن جائے گی۔

اور اس کے بعد چوتھے ہفتے میں، اس کے .15 اختتام پر، مقدس اور راستبازوں کے نظارے نظر آئیں گے، اور تمام نسلوں کے لیے ایک قانون اور ان کے لیے ایک احاطہ بنایا جائے گا۔

اور اس کے بعد پانچویں ہفتے میں، اس کے .16 اختتام پر، جلال اور بادشاہی کا گھر ہمیشہ کے لیے بنایا جائے گا۔

اور اُس کے بعد چھٹے ہفتے میں اُس میں رہنے .17 والے سب اندھے ہو جائیں گے اور اُن سب کے دل بے دین ہو کر حکمت کو ترک کر دیں گے۔

اور اس میں ایک آدمی چڑھے گا۔ اور اس کے .18 اختتام پر سلطنت کے گھر کو آگ سے جلا دیا جائے گا، اور منتخب کردہ جڑ کی پوری نسل منتشر ہو جائے گی۔

اور اس کے بعد ساتویں ہفتے میں ایک مرتد .19 نسل پیدا ہو گی، اور اس کے بہت سے اعمال ہوں گے، اور اس کے تمام اعمال مرتد ہوں گے۔

اور اس کے اختتام پر، راستبازی کے ابدی .20 پودے کے منتخب راستبازوں کو اس کی تمام مخلوقات کے بارے میں سات گنا ہدایات حاصل کرنے کے لیے منتخب کیا جائے گا۔

کیونکہ تمام بنی آدم میں سے کون ہے جو قدوس 21 کی آواز کو بغیر پریشانی کے سن سکتا ہے؟

اور کون اس کے خیالات سوچ سکتا ہے؟ .22

اور کون ہے جو آسمان کے تمام کاموں کو دیکھ .23 سکتا ہے؟

اور کوئی ایسا کیسے ہو جو آسمان کو دیکھ .24
سکے، اور کون ہے جو آسمان کی چیزوں کو سمجھ
سکے اور کسی روح یا روح کو دیکھ سکے اور اس
کے بارے میں بتا سکے، یا اوپر چڑھ کر ان کے تمام
کناروں کو دیکھے اور ان کے بارے میں سوچے یا
اس کی طرح کرے۔ انہیں؟

اور تمام انسانوں میں کون ہے جو یہ جان سکے .25
کہ زمین کی چوڑائی اور لمبائی کیا ہے اور ان سب کا
پیمانہ کس کو دکھایا گیا ہے؟

یا کوئی ہے جو یہ جان سکے کہ آسمان کی .26
لمبائی کتنی ہے اور اس کی اونچائی کتنی ہے اور اس
کی بنیاد کس چیز پر رکھی گئی ہے اور ستاروں کی
تعداد کتنی ہے اور تمام نور کہاں ٹھہرے ہوئے ہیں؟

اور اب میں تم سے کہتا ہوں، میرے بیٹو، .27
راستبازی سے محبت کرو اور اس پر چلو۔ کیونکہ
راستبازی کی راہیں قبول کرنے کے لائق ہیں لیکن
بےدینی کی راہیں اچانک فنا ہو کر مٹ جائیں گی۔

اور ایک نسل کے بعض مردوں پر تشدد اور .28
موت کی راہیں ظاہر ہوں گی اور وہ ان سے دور رہیں
گے اور ان کی پیروی نہیں کریں گے۔

اور اب میں تم سے راستبازوں سے کہتا ہوں: .29
بدی کے راستوں پر نہ چلو اور نہ ہی موت کی راہوں
میں، اور ان کے قریب نہ جاؤ ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔

لیکن اپنے لیے راستبازی اور برگزیدہ زندگی .30
تلاش کرو اور امن کی راہوں پر چلو، اور تم زندہ رہو
گے اور فلاح پاؤ گے۔

اور میری باتوں کو اپنے دلوں کے خیالوں میں .31
مضبوطی سے تھامے رکھو اور ان کو اپنے دلوں سے
مٹانے نہ دو۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ گنہگار آدمیوں
کو برائی کی طرف مائل کریں گے - حکمت کی
درخواست کریں گے تاکہ اس کے لئے کوئی جگہ نہ
ملے، اور کسی قسم کی آزمائش کم نہ ہو۔

اُن پر افسوس جو ناراستی اور ظلم کی تعمیر .32
کرتے ہیں اور دھوکہ دہی کو بنیاد بناتے ہیں۔ کیونکہ
وہ اچانک گرا دیے جائیں گے، اور اُن کو سکون نہیں
ملے گا۔

ان لوگوں پر افسوس جو گناہ سے اپنے گھر .33
بناتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنی تمام بنیادوں سے اکھاڑ
پھینکے جائیں گے اور تلوار سے گریں گے۔

اور جو لوگ عدالت میں سونا اور چاندی حاصل .34
کرتے ہیں وہ اچانک ہلاک ہو جائیں گے۔

اے دولت مندو تم پر افسوس، کیونکہ تم نے اپنی .35
دولت پر بھروسہ کیا ہے اور تم اپنی دولت سے دور ہو
جاؤ گے کیونکہ تم نے اپنی دولت کے دنوں میں حق
تعالیٰ کو یاد نہیں کیا۔

تم نے کفر اور ناراستی کا ارتکاب کیا ہے، اور .36
قتل کے دن اور اندھیرے کے دن اور عظیم فیصلے
کے دن کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔

اس طرح میں آپ سے کہتا ہوں اور اعلان کرتا .37
ہوں: جس نے آپ کو پیدا کیا ہے وہ آپ کو اکھاڑ
پھینکے گا اور آپ کے گرنے پر کوئی ترس نہیں آئے
گا، اور آپ کا خالق آپ کی تباہی پر خوش ہوگا۔

اور اُن دنوں میں تمہارے راستباز گنہگاروں اور .38
بے دینوں کے لیے ملامت کا باعث ہوں گے۔

اے کاش میری آنکھیں پانی کا بادل ہوتی کہ میں .39
تجھ پر روؤں اور اپنے آنسو پانی کے بادل کی طرح
!بہا دوں: تاکہ میں اپنے دل کی تکلیف سے آرام پاوں

کس نے آپ کو ملامت اور بدکاری کی اجازت .40
دی ہے؟

اور اسی طرح فیصلہ تم پر آئے گا، گنہگارو۔ .41

نیکو، گنہگاروں سے مت ڈرو۔ کیونکہ خُداوند .42
اُن کو پھر سے تمہارے ہاتھ میں کر دے گا تاکہ تم اپنی
خواہشات کے مطابق اُن پر فیصلہ کرو۔

43. افسوس ہے تم پر جو anathemas کو پورا کرتے ہیں جس کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا: اس لیے آپ کے گناہوں کی وجہ سے شفاء آپ سے دور ہو گی۔

44. تجھ پر افسوس جو اپنے پڑوسی کو برائی کا بدلہ دیتا ہے۔ کیونکہ تمہیں تمہارے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا۔

45. تم پر افسوس، جھوٹے گواہوں، اور ناانصافی کو تولنے والوں پر، کیونکہ تم اچانک ہلاک ہو جاؤ گے۔

46. اے گنہگارو تم پر افسوس، کیونکہ تم راستبازوں کو ستاتے ہو۔ کیونکہ ناانصافی کے سبب سے تُم کو حوالے کیا جائے گا اور ستایا جائے گا اور اُس کا جوا تم پر بھاری ہو گا۔

47. اُمید رکھو، نیکو! کیونکہ گنہگار آپ کے سامنے اچانک فنا ہو جائیں گے، اور آپ کو اپنی خواہشات کے مطابق ان پر حاکمیت حاصل ہو گی۔

48. اور گنہگاروں کی مصیبت کے دن تمہارے بچے عقاب کی طرح چڑھیں گے اور گدھوں سے اونچا تمہارا گھونسلہ ہو گا، اور تم چڑھ کر زمین کے دراڑوں اور چٹان کی شگافوں میں داخل ہو جاؤ گے۔ بدکرداروں کے سامنے شنک کی طرح، اور سائرن آپ کی وجہ سے آہیں بھریں گے اور روئیں گے۔

49. پس تم جنہوں نے دکھ اٹھائے ہیں، مت ڈرو۔ کیونکہ شفا آپ کا حصہ ہو گی، اور ایک روشن روشنی آپ کو منور کرے گی، اور آرام کی آواز آپ آسمان سے سنیں گے۔

50. اے گنہگارو، تم پر افسوس، کیونکہ تمہاری دولت تمہیں نیک لوگوں کی طرح ظاہر کرتی ہے لیکن تمہارے دل تمہیں گنہگار ہونے کی سزا دیتے ہیں، اور یہ حقیقت تمہارے خلاف برے کاموں کی یادگار کے لیے گواہی دے گی۔

51. تجھ پر افسوس جو بہترین گیہوں کو کھا جاتے ہیں اور بڑے پیالوں میں شراب پیتے ہیں اور اپنی طاقت سے پست لوگوں کو قدموں تلے روندتے ہیں۔

52. تم پر افسوس جو ہر چشمے سے پانی پیتے ہیں۔ کیونکہ تم اچانک فنا ہو جاؤ گے اور مرجھا جاؤ گے کیونکہ تم نے زندگی کے چشمے کو ترک کر دیا ہے۔

53. تم پر افسوس جو ناراستی اور دھوکہ دہی اور توہین کے کام کرتے ہیں: یہ تمہارے خلاف برائی کی یادگار ہوگی۔

54. تم پر افسوس، اے طاقتورو، جو راستبازوں پر زور سے ظلم کرتے ہیں۔ کیونکہ تیری ہلاکت کا دن آنے والا ہے۔

55. ان دنوں میں نیک لوگوں کے لیے بہت سے "اچھے دن آئیں گے - تمہارے فیصلے کے دن۔

باب 3
حنوک کی حکمت

1. اے صادقو، یقین رکھو کہ گنہگار شرمندہ ہوں گے اور ناراستی کے دن ہلاک ہو جائیں گے۔

2. آپ کو معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تباہی سے آگاہ ہے اور آسمان کے فرشتے آپ کی تباہی پر خوش ہیں۔

3. اے گنہگارو، تم کیا کرو گے، اور تم اس فیصلے کے دن کہاں بھاگو گے جب تم صادقین کی دعا کی آواز سنو گے؟

4. ہاں، تم ان لوگوں کی مانند ہو گے جن کے خلاف یہ لفظ گواہی دے گا: "تم گنہگاروں کے ساتھی ہو"۔

5. اور اُن دِنوں میں راستبازوں کی دعا خُداوند تک پہنچے گی اور تُمہارے لِئے تُمہاری عدالت کے دِن آئیں گے۔

6. اور تمہاری ناراستی کی تمام باتیں مقدس ہستی کے سامنے پڑھی جائیں گی اور تمہارے چہرے شرم سے ڈھکے ہوں گے، اور وہ ہر اس کام کو رد کر دے گا جس کی بنیاد ناراستی پر ہو۔

7. اے گنہگارو، تم پر افسوس، جو سمندر کے وسط اور خشک زمین پر رہتے ہیں، جن کی یاد تمہارے خلاف بری ہے۔

8. تم پر افسوس جو چاندی اور سونا ناراستی سے ہم دولت سے مالا " :حاصل کرتے ہیں اور کہتے ہیں مال ہو گئے اور مال و دولت سے ہم سب کچھ حاصل کر چکے ہیں اور اب ہم وہی کریں جو ہم نے ارادہ کیا ہے: کیونکہ ہم نے چاندی جمع کی ہے اور بہت سارے ہیں۔ ہمارے گھروں میں کسان اور ہمارے اناج پانی "سے بھرے ہوئے ہیں۔

9. ہاں اور آپ کے جھوٹ پانی کی طرح بہہ جائیں گے کیونکہ آپ کی دولت قائم نہیں رہے گی بلکہ آپ سے تیزی سے اوپر جائیں گے۔ کیونکہ تم نے یہ سب کچھ ناراستی سے حاصل کیا ہے اور تم ایک بڑی لعنت کے حوالے کیے جاؤ گے۔

10. اور اب میں آپ کے سامنے قسم کھاتا ہوں، عقلمندوں اور بے وقوفوں سے کیونکہ آپ کو زمین پر کئی طرح کے تجربات ہوں گے۔

11. کیونکہ تم مردوں کو عورت سے زیادہ زیب و زینت اور کنواری سے زیادہ رنگین لباس پہننا چاہیے۔ شاہی اور شان و شوکت اور طاقت میں اور چاندی اور سونے اور ارغوانی رنگ میں اور شان و شوکت اور خوراک میں وہ پانی کی طرح بہائے جائیں گے۔

12. اس لیے وہ عقیدہ اور حکمت کے محتاج ہوں گے اور اس طرح وہ اپنے مال سمیت فنا ہو جائیں گے۔

13. اور اپنے تمام جلال اور شان و شوکت کے ساتھ اور ذلت اور قتل و غارت اور بڑی بے بسی کے ساتھ ان کی روحیں آگ کی بھٹی میں ڈالی جائیں گی۔

14. اے گنہگارو، میں نے تم سے قسم کھائی ہے کہ جیسے پہاڑ غلام نہیں بنتا اور پہاڑی عورت کی لونڈی نہیں بنتی۔

15. اس کے باوجود، زمین پر گناہ نہیں بھیجا گیا ہے، لیکن انسان نے اسے خود پیدا کیا ہے، اور اس کا ارتکاب کرنے والے ایک بڑی لعنت کے نیچے گریں گے.

16. اور عورت کو بانجھ پن نہیں دیا گیا بلکہ اپنے ہاتھوں کے کرتوتوں کی وجہ سے وہ بے اولاد مر جاتی ہے۔

17. اے گنہگارو، میں نے تم سے مقدس عظیم کی قسم کھائی ہے۔ کہ آپ کے تمام برے اعمال آسمانوں پر آشکار ہو جائیں اور آپ کے ظلم و ستم کا کوئی عمل پوشیدہ اور پوشیدہ نہیں۔

18. اور اپنے دل میں نہ سوچو اور نہ اپنے دل میں یہ کہو کہ تم نہیں جانتے اور یہ نہیں دیکھتے کہ ہر گناہ ہر روز آسمان پر اللہ تعالیٰ کے حضور میں لکھا جاتا ہے۔

19. اب سے آپ جانتے ہیں کہ آپ کا تمام ظلم جس سے آپ ظلم کرتے ہیں آپ کے فیصلے کے دن تک ہر روز لکھا جاتا ہے۔

20. اے احمقو تم پر افسوس، کیونکہ تم اپنی حماقت سے ہلاک ہو جاؤ گے: اور تم عقلمندوں کے خلاف زیادتی کرتے ہو، اور اتنی اچھی خوشی تمہارے حصے میں نہیں آئے گی۔

21. اور اب، جان لو کہ تم تباہی کے دن کے لیے تیار ہو، اِس لیے اے گنہگارو، جینے کی اُمید نہ رکھو، بلکہ تم چلے جاؤ گے اور مر جاؤ گے۔ کیونکہ تم کوئی فدیہ نہیں جانتے۔ کیونکہ تم بڑے فیصلے کے دن کے لیے، مصیبت کے دن کے لیے اور تمہاری روحوں کے لیے بڑی شرمندگی کے لیے تیار ہو۔

22. تجھ پر افسوس، اے ضدی دل، جو شرارت کرتے اور خون کھاتے ہو، تمہارے پاس کھانے پینے اور پیٹ بھرنے کے لیے اچھی چیزیں کہاں سے ہیں؟ اُن تمام اچھی چیزوں میں سے جو رب تعالیٰ نے زمین پر کثرت سے رکھی ہیں۔ اس لیے تمہیں سکون نہیں ملے گا۔

23. تم پر افسوس جو ناراستی کے کاموں کو پسند کرتے ہیں: تم اپنے لیے بھلائی کی امید کیوں رکھتے ہو؟ جان لو کہ تم راستبازوں کے حوالے کر دیئے جاؤ گے اور وہ تمہاری گردنیں کاٹ ڈالیں گے اور تمہیں قتل کر دیں گے اور تم پر کوئی رحم نہیں کریں گے۔

24. تم پر افسوس جو راستبازوں کی مصیبت میں خوش ہوتے ہو۔ کیونکہ تمہارے لیے قبر نہیں کھودی جائے گی۔

25. تجھ پر افسوس جو راستبازوں کی باتوں کو ضائع کرتے ہیں۔ کیونکہ آپ کو زندگی کی کوئی امید نہیں ہوگی۔

26. تم پر افسوس جو جھوٹی اور بے دین باتیں لکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ اپنے جھوٹ لکھتے ہیں تاکہ لوگ ان کو سنیں اور پڑوسیوں کے ساتھ بے دینی سے کام لیں۔

27. لہٰذا انہیں کوئی سکون نہیں ملے گا بلکہ اچانک موت مریں گے۔

28. تم پر افسوس جو بے دینی سے کام کرتے ہیں اور جھوٹ بول کر ان کی تعریف کرتے ہیں: تم ہلاک ہو جاؤ گے، اور تمہاری کوئی خوشی کی زندگی نہیں رہے گی۔

29. افسوس اُن پر جو راستبازی کی باتوں کو بگاڑتے ہیں اور ابدی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اور اپنے آپ کو ایسے بنا لیتے ہیں جو وہ گنہگار نہیں تھے: وہ زمین پر پاؤں تلے روند دیے جائیں گے۔

30. اُن دنوں میں، اے راستبازو، اپنی دعاؤں کو یادگار کے طور پر بلند کرنے کے لیے تیار کرو، اور اُنہیں فرشتوں کے سامنے گواہی کے طور پر رکھو تاکہ وہ گنہگاروں کے گناہ کو اللہ تعالیٰ کے سامنے یادگار کے طور پر رکھیں۔

31. اُن دنوں میں قومیں مشتعل ہوں گی اور قوموں کے خاندان تباہی کے دن اُٹھیں گے۔

32. اور اُن دنوں میں بے سہارا نکلیں گے اور اپنے بچوں کو لے جائیں گے اور وہ اُن کو چھوڑ دیں گے، تاکہ اُن کے بچے اُن کے ذریعے ہلاک ہو جائیں، ہاں، وہ اپنے بچوں کو دودھ پلانے کو چھوڑ دیں گے، اور اُن کی طرف واپس نہیں آئیں گے اور اُن پر رحم نہیں کیا جائے گا۔ اپنے پیاروں پر.

33. اور اے گنہگارو، میں تم سے دوبارہ قسم کھا کر کہتا ہوں کہ گناہ لامتناہی خونریزی کے دن کے لیے تیار ہے۔

34. اور جو لوگ پتھروں، سونے چاندی اور لکڑی اور مٹی کی قبروں کی مورتیاں اور ناپاک روحوں اور بدروحوں اور ہر قسم کے بتوں کی پرستش کرتے ہیں جو علم کے مطابق نہیں ان سے کوئی مدد نہیں ملے گی۔

35. اور وہ اپنے دلوں کی حماقت کے سبب سے بے دین ہو جائیں گے اور ان کی آنکھیں اپنے دلوں کے خوف اور خوابوں کی رویا سے اندھی ہو جائیں گی۔

36. ان کے ذریعے وہ بے دین اور بے خوف ہو جائیں گے۔ کیونکہ اُنہوں نے اپنا سارا کام جھوٹ سے کیا ہو گا اور ایک پتھر کی پرستش کی ہو گی، اِس لیے وہ ایک ہی لمحے میں ہلاک ہو جائیں گے۔

37. لیکن اُن دنوں میں مبارک ہیں وہ سب جو حکمت کی باتوں کو قبول کرتے ہیں، اور اُن کو سمجھتے ہیں، اور حق تعالیٰ کی راہوں کو دیکھتے ہیں، اور اُس کی راستبازی کی راہ پر چلتے ہیں، اور بے دینوں کے ساتھ بے دین نہیں ہوتے ہیں۔ کیونکہ وہ بچ جائیں گے۔

38. تم پر افسوس جو اپنے پڑوسیوں میں برائی پھیلاتے ہیں۔ کیونکہ تم پاتال میں مارے جاؤ گے۔

39. تم پر افسوس جو فریب اور جھوٹے اقدامات کرتے ہیں اور زمین پر تلخی پیدا کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اس طرح بالکل فنا ہو جائیں گے۔

40. تم پر افسوس جو دوسروں کی مشقت سے اپنے گھر بناتے ہیں اور ان کی تعمیر کا سارا سامان گناہ کی اینٹیں اور پتھر ہیں۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ تمہیں سکون نہیں ملے گا۔

41. ان پر افسوس جو اپنے باپ دادا کی پیمائش اور ابدی میراث کو رد کرتے ہیں اور جن کی روحیں بتوں کی پیروی کرتی ہیں۔ کیونکہ انہیں آرام نہیں ملے گا۔

42. افسوس ان پر جو ظلم کے کام کرتے ہیں اور ظلم کی مدد کرتے ہیں اور اپنے پڑوسیوں کو قیامت کے دن تک قتل کرتے ہیں۔

43. کیونکہ وہ تمہارا جلال گھٹائے گا اور تمہارے دلوں پر مصیبت لائے گا، اور اپنے شدید غضب کو بھڑکا دے گا اور تم سب کو تلوار سے تباہ کر دے گا۔ اور تمام مقدس اور راستباز آپ کے گناہوں کو یاد رکھیں گے۔

44. اور اُن دنوں میں ایک جگہ باپ اپنے بیٹوں سمیت مارے جائیں گے اور بھائی ایک دوسرے کے ساتھ مر جائیں گے یہاں تک کہ ان کے خون کی ندیاں بہہ جائیں۔

45. کیونکہ آدمی اپنے بیٹوں اور اپنے بیٹوں کو قتل کرنے سے اپنا ہاتھ نہیں روکے گا، اور گنہگار اپنے معزز بھائی سے اپنا ہاتھ نہیں روکے گا: صبح سے سورج غروب ہونے تک وہ ایک دوسرے کو قتل کریں گے۔

46. اور گھوڑا گنہگاروں کے خون میں سینہ تک جائے گا اور رتھ اپنی بلندی پر ڈوب جائے گا۔

47. ان دنوں میں فرشتے خفیہ جگہوں پر اتریں گے اور ایک جگہ ان تمام لوگوں کو اکٹھا کریں گے جنہوں نے گناہ کو نیچے لایا اور اللہ تعالیٰ اس روز قیامت کے دن اُٹھے گا تاکہ گنہگاروں کے درمیان بڑا فیصلہ صادر کرے۔

48. اور تمام راستبازوں اور مقدسوں پر وہ مقدس فرشتوں میں سے نگہبانوں کو مقرر کرے گا جو ان کی آنکھ کے تار کی طرح حفاظت کریں یہاں تک کہ وہ تمام برائیوں اور تمام گناہوں کو ختم نہ کر دے، اور اگرچہ نیک لوگ لمبی نیند سوتے ہیں۔ ڈرنے کی کوئی بات نہیں.

49. اور زمین کے بچے عقلمندوں کو سلامتی میں دیکھیں گے، اور اس کتاب کی تمام باتوں کو سمجھیں گے، اور پہچانیں گے کہ ان کی دولت انہیں ان کے گناہوں کے خاتمے میں نہیں بچا سکے گی۔

50. اے گنہگارو، تُم پر افسوس، سخت اذیت کے دن، تم جو راستبازوں کو دُکھ پہنچاتے ہو اور اُن کو آگ سے جلاتے ہو: تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

51. تجھ پر افسوس، اے ضدی دل والے، جو بدی کی تدبیریں کرتے رہتے ہیں، اس لیے تم پر خوف آئے گا اور کوئی تمہاری مدد کرنے والا نہ ہو گا۔

52. اے گنہگارو، تم پر افسوس، تمہارے منہ کی باتوں کے سبب سے، اور تمہارے ہاتھوں کے کاموں کے سبب سے جو تمہاری بے دینی نے کئے۔ آگ سے بھی بدتر بھڑکتے شعلوں میں تم جلو گے۔

53. اور اب جان لو کہ وہ فرشتوں سے تمہارے گناہوں کے حوالے سے آسمان، سورج اور چاند اور ستاروں سے تمہارے اعمال کے بارے میں پوچھے گا کیونکہ تم زمین پر راستبازوں کا فیصلہ کرتے ہو۔

54. اور وہ ہر بادل اور دھند اور اوس اور بارش کو تمہارے خلاف گواہی دینے کے لیے بلائے گا۔ کیونکہ وہ سب آپ کی وجہ سے آپ پر اترنے سے روکے جائیں گے، اور وہ آپ کے گناہوں کو یاد رکھیں گے۔

55. اور اب بارش کو تحفے دو کہ وہ تم پر نہ اترے اور نہ ہی شبنم جب تم سے سونا اور چاندی حاصل ہو جائے تاکہ وہ اترے۔

56. جب کھجلی اور برف اپنی سردی کے ساتھ، اور تمام برفانی طوفان اپنی تمام آفتوں کے ساتھ تم پر گر پڑیں، ان دنوں میں تم ان کے سامنے کھڑے نہیں ہو سکو گے۔

باب 4
حنوک کی حکمت

1. آسمان کے بچو، آسمان کا مشاہدہ کرو، اور اللہ تعالیٰ کے ہر کام کا، اور اس سے ڈرو اور اس کی موجودگی میں کوئی برائی نہ کرو۔

2. اگر وہ آسمان کی کھڑکیاں بند کر دے اور بارش اور اوس کو زمین پر گرنے سے روک دے تو پھر تم کیا کرو گے؟

3. اور اگر وہ تمہارے اعمال کی وجہ سے تم پر اپنا غضب نازل کرے تو تم اس سے درخواست نہیں کر سکتے۔ کیونکہ تُم نے اُس کی راستبازی کے خلاف مغرور اور گستاخانہ باتیں کہی ہیں، اِس لیے تمہیں کوئی سکون نہیں ملے گا۔

4. اور کیا تم نے جہازوں کے ملاحوں کو نہیں دیکھا کہ اُن کے جہاز کیسے اِدھر اُدھر لہروں سے اُچھلتے ہیں اور ہواؤں سے لرزتے ہیں اور سخت مصیبت میں ہیں؟

5. اور اِس لیے وہ ڈرتے ہیں کیونکہ اُن کے تمام اچھے مال اُن کے ساتھ سمندر میں چلے جاتے ہیں، اور اُن کے دل میں بُری پیشگوئی ہے کہ سمندر اُنہیں نگل جائے گا اور وہ اُس میں ہلاک ہو جائیں گے۔

6. کیا سارا سمندر اور اس کے تمام پانی اور اس کی تمام حرکات، حق تعالیٰ کا کام نہیں، اور کیا اس نے اس کے کاموں کی حدیں مقرر نہیں کیں، اور اسے ریت سے بند نہیں کیا؟

7. اور اُس کی ملامت پر وہ ڈرتا ہے اور سوکھ جاتا ہے، اور اُس کی تمام مچھلیاں اور جو کچھ اُس میں ہے مر جاتا ہے۔ لیکن اے گنہگار جو زمین پر ہیں اس سے نہیں ڈرتے۔

8. کیا اس نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کو نہیں بنایا؟

9. زمین اور سمندر میں چلنے والی ہر چیز کو کس نے سمجھ اور حکمت دی؟

10. کیا جہازوں کے ملاح سمندر سے نہیں ڈرتے؟ پھر بھی گنہگار اعلیٰ سے نہیں ڈرتے۔

11. اُن دنوں میں جب وہ تم پر سخت آگ لائے گا، تم کہاں بھاگو گے، اور نجات کہاں پاؤ گے؟

12. اور جب وہ تم پر اپنا کلام جاری کرے گا تو کیا تم خوفزدہ اور خوفزدہ نہیں ہو گے؟ اور تمام روشن دان بڑے خوف سے خوفزدہ ہو جائیں گے اور تمام زمین خوفزدہ ہو جائے گی اور کانپے گی اور گھبرا جائے گی۔

13. اور تمام فرشتے اپنے حکم پر عمل کریں گے اور اپنے آپ کو عظیم جلال کے حضور سے چھپانے کی کوشش کریں گے، اور زمین کے بچے کانپیں گے اور کانپیں گے۔ اور تم گنہگاروں پر ہمیشہ لعنت کی جائے گی، اور تمہیں کوئی سکون نہیں ملے گا۔

14. اے راستبازوں کی جانو، مت ڈرو اور اُمید رکھو جو راستبازی میں مر گئے ہو۔

15. اور غم نہ کرو اگر آپ کی روح پاتال میں اتر گئی ہے، اور یہ کہ آپ کی زندگی میں آپ کا جسم آپ کی نیکی کے مطابق نہیں چلا بلکہ گنہگاروں کے فیصلے کے دن اور لعنت اور عذاب کے دن کا انتظار کریں۔

16. اور پھر بھی جب آپ مرتے ہیں تو گنہگار آپ کے بارے میں کہتے ہیں: "جیسا کہ ہم مرتے ہیں، اسی طرح نیک مرتے ہیں، اور وہ اپنے اعمال کا کیا فائدہ اٹھاتے ہیں؟ دیکھو، جیسا کہ ہم، اسی طرح وہ غم اور اندھیرے میں مرتے ہیں اور کیا ہے؟ وہ اب سے ہم سے زیادہ ہیں اور وہ ہمیشہ کے لئے کیا دیکھیں گے؟ انہیں روشنی نظر نہیں آتی۔"

17. میں تم سے کہتا ہوں، "اے گنہگارو، تم کھانے پینے، لوٹ مار کرنے اور گناہ کرنے اور مردوں کو ننگا کرنے، دولت کمانے اور اچھے دن دیکھنے پر راضی ہو، کیا تم نے راستبازوں کو دیکھا ہے کہ ان کا انجام کیسا ہوتا ہے؟ ان میں مرتے دم تک تشدد پایا جاتا ہے؟

18. اس کے باوجود وہ فنا ہو گئے اور ایسے ہو گئے جیسے وہ تھے ہی نہیں، اور ان کی روحیں مصیبت میں پاتال میں اتر گئیں۔"

باب 5

حنوک کی حکمت

1. ایک اور کتاب جو حنوک نے اپنے بیٹے متوسلح کے لیے لکھی اور ان لوگوں کے لیے جو اس کے بعد

آئیں گے، اور آخری دنوں میں شریعت کی پابندی کریں۔

2. تم جنھوں نے اچھے کام کیے ہیں ان دنوں کا انتظار کرو جب تک کہ برے کام کرنے والوں کا خاتمہ نہ ہو جائے۔ اور ظالموں کی طاقت کا خاتمہ۔

3. اور تم واقعی اس وقت تک انتظار کرو جب تک کہ گناہ ختم نہ ہو جائے، کیونکہ ان کے نام زندگی کی کتاب اور مقدس کتابوں سے مٹا دیے جائیں گے، اور ان کی نسل ہمیشہ کے لیے تباہ ہو جائے گی، اور ان کی روحیں ماری جائیں گی، اور وہ اُس جگہ پر رونا اور ماتم کرنا جو ایک اُجاڑ بیابان ہے، اور وہ آگ میں جلیں گے۔ کیونکہ وہاں کوئی زمین نہیں ہے۔

4. اور میں نے وہاں ایک پوشیدہ بادل جیسی چیز دیکھی۔ اس کی گہرائی کی وجہ سے میں اس کی طرف نہیں دیکھ سکتا تھا، اور میں نے آگ کے شعلے کو چمکتا ہوا دیکھا، اور چمکتے ہوئے پہاڑوں جیسی چیزیں ادھر ادھر چکر لگاتے اور جھاڑتی ہوئی نظر آئیں۔

5. اور میں نے مقدس فرشتوں میں سے جو میرے ساتھ تھا میں سے ایک سے پوچھا اور اس سے کہا: یہ چمکتی ہوئی چیز کیا ہے؟ کیونکہ یہ آسمان نہیں " ہے بلکہ صرف بھڑکتی ہوئی آگ کا شعلہ ہے، اور رونے اور رونے اور ماتم کرنے کی آواز ہے۔ اور "شدید درد۔

6. اور اُس نے مجھ سے کہا: " یہ جگہ جسے تم دیکھ رہے ہو - یہاں گنہگاروں اور گستاخی کرنے والوں اور بدکاری کرنے والوں کی روحیں ڈالی جاتی ہیں، اور ان لوگوں کی جو ہر اس چیز کو بگاڑتے ہیں جو خداوند نے نبیوں کے منہ سے کہی ہے - وہ چیزیں جو ہوں گی۔

7. کیونکہ ان میں سے کچھ اوپر آسمان پر لکھے اور کندہ ہیں تاکہ فرشتے ان کو پڑھ کر جان لیں کہ گنہگاروں اور عاجزوں کی روحوں اور اپنے جسموں اور خدا کی کو تکلیف دینے والوں پر کیا گزرتی ہے، .طرف سے بدلہ

8. اور ان میں سے جو شریروں کے ذریعہ شرمندہ ہوئے ہیں: جنھوں نے خدا سے محبت کی اور نہ سونے اور نہ چاندی سے اور نہ ہی دنیا کی کسی اچھی چیز سے محبت کی بلکہ اپنے جسم کو اذیت کے لئے دے دیا۔

9. جو، جب سے وہ وجود میں آئے ہیں، زمینی کھانے کی خواہش نہیں رکھتے تھے، بلکہ ہر چیز کو گزرتی ہوئی سانس سمجھتے تھے، اور اس کے مطابق زندگی گزارتے تھے، اور خُداوند نے اُن کو بہت آزمایا تھا، اور اُن کی روحیں پاک پائی جاتی تھیں تاکہ وہ اُس کے نام کی برکت کریں۔

10. اور وہ تمام نعمتیں جو ان کے لیے مقدر تھیں میں نے کتابوں میں بیان کر دی ہیں۔

11. اور اُس نے اُن کو اُن کا بدلہ مقرر کیا ہے، کیونکہ وہ ایسے پائے گئے ہیں جیسے آسمان کو اُن کی دنیا کی زندگی سے زیادہ عزیز ہے، اور اگرچہ وہ شریروں کے پاؤں تلے روندے گئے اور اُن کی طرف سے بدسلوکی اور بدزبانی کا تجربہ کیا گیا اور اُن کو سزا دی گئی۔ شرم، پھر بھی انہوں نے مجھے برکت دی۔

12. اور اب میں نیک روحوں کو بلاؤں گا جو نور کی نسل سے تعلق رکھتے ہیں، اور میں ان لوگوں کو تبدیل کروں گا جو اندھیرے میں پیدا ہوئے تھے، جن کو جسمانی طور پر ایسی عزت نہیں ملی جس کی وفاداری کی مستحق تھی۔

13. اور میں اُن لوگوں کو روشن کروں گا جنہوں نے میرے مقدس نام سے محبت کی ہے، اور میں ہر ایک کو اُس کی عزت کے تخت پر بٹھاؤں گا۔

14. اور وہ بے شمار اوقات تک چمکدار رہیں گے۔ کیونکہ راستبازی خدا کا فیصلہ ہے۔ کیونکہ وہ ایمانداروں کو راست راستوں کی بستی میں وفاداری بخشے گا۔

15. اور وہ ان لوگوں کو دیکھیں گے جو اندھیرے میں پیدا ہوئے تھے، اندھیرے کی طرف لے جاتے ہیں، جب کہ راست باز چمکتے ہوں گے۔

16. اور گنہگار بلند آواز سے روئیں گے اور انہیں
چمکتے ہوئے دیکھیں گے، اور وہ واقعی وہاں جائیں
گے جہاں ان کے لیے دن اور موسم مقرر کیے گئے
"ہیں۔

باب 6

حنوک کا انکشاف

1. میں آپ کے سامنے قسم کھاتا ہوں کہ آسمان پر
فرشتے آپ کو عظیم کی شان سے پہلے اچھی طرح یاد
کرتے ہیں: اور آپ کے نام اس عظیم کی شان کے
سامنے لکھے جاتے ہیں۔

2. پر امید رہیں۔ کیونکہ پہلے تم بیماری اور مصیبت
کے باعث شرمندہ ہوئے تھے۔ لیکن اب آپ آسمان کی
روشنیوں کی طرح چمکیں گے، آپ چمکیں گے اور
آپ کو دیکھا جائے گا، اور آپ کے لیے آسمان کے
دروازے کھل جائیں گے۔

3. اور آپ کے رونے میں، فیصلے کے لئے پکارو،
اور یہ آپ کو ظاہر ہو جائے گا؛ کیونکہ تمہاری ساری
مصیبت حکمرانوں پر اور ان سب پر آئے گی جنہوں
نے تمہیں لوٹنے والوں کی مدد کی۔

4. امید مند رہو، اور اپنی امیدوں کو مت چھوڑو
کیونکہ آپ کو آسمان کے فرشتوں کی طرح بڑی
خوشی ملے گی۔

5. آپ کیا کرنے کے پابند ہوں گے؟

6. آپ کو بڑے فیصلے کے دن چھپنے کی ضرورت
نہیں ہوگی اور آپ گنہگار نہیں پائے جائیں گے، اور
ابدی فیصلہ آپ سے دنیا کی تمام نسلوں تک دور رہے
گا۔

7. اور اب ڈرو مت، اے صادقو، جب تم گنہگاروں
کو مضبوط ہوتے اور اپنی راہوں میں ترقی کرتے
دیکھو تو ان کے ساتھی نہ بنو، بلکہ ان کے تشدد سے
دور رہو۔ کیونکہ تم آسمانی لشکروں کے ساتھی بنو
گے۔

8. ہمارے تمام " :اور، اگرچہ گنہگار کہتے ہیں
"گناہوں کو تلاش نہیں کیا جائے گا اور لکھا جائے گا،

اس کے باوجود وہ ہر روز آپ کے تمام گناہوں کو
.لکھیں گے

9. اور اب میں آپ کو دکھاتا ہوں کہ روشنی اور
تاریکی، دن اور رات، آپ کے تمام گناہوں کو دیکھتے
ہیں۔

10. اپنے دلوں میں بے دین مت بنو، جھوٹ نہ بولو
اور راستبازی کی باتوں کو نہ بدلو، اور مقدس عظیم
کی باتوں کو جھوٹ بولنے کا الزام نہ لگو، اور نہ ہی
اپنے بتوں کا حساب لو۔ کیونکہ آپ کے تمام جھوٹ اور
آپ کی تمام بے دینی کا مسئلہ راستبازی میں نہیں بلکہ
بڑے گناہ میں ہے۔

11. اور اب میں اس راز کو جانتا ہوں، کہ گنہگار
راستبازی کی باتوں کو بہت سے طریقوں سے بدلیں
گے اور بگاڑ دیں گے، اور بُری باتیں بولیں گے،
جھوٹ بولیں گے، اور بڑے دھوکے بازی کریں گے،
اور ان کی باتوں پر کتابیں لکھیں گے۔

12. لیکن جب وہ میری تمام باتیں اپنی زبانوں میں
سچائی کے ساتھ لکھتے ہیں، اور میرے الفاظ میں
کوئی تبدیلی یا کمی نہیں کرتے بلکہ سچائی سے
لکھتے ہیں - وہ سب جو میں نے ان کے بارے میں
پہلی بار گواہی دی تھی۔

13. پھر، میں ایک اور راز جانتا ہوں، وہ کتابیں
راستبازوں اور دانشمندوں کو دی جائیں گی تاکہ وہ
خوشی اور راستبازی اور بہت زیادہ حکمت کا باعث
بنیں۔

14. اور ان کو کتابیں دی جائیں گی، اور وہ ان پر
ایمان لائیں گے اور ان پر خوش ہوں گے اور پھر ان
تمام راستبازوں کو جنہوں نے اس سے صراط مستقیم
کی تمام راہیں سیکھی ہیں، بدلہ دیا جائے گا۔

15. ان دنوں میں خداوند نے زمین کے بچوں کو ان
کی حکمت کے بارے میں بلانے اور گواہی دینے کا
انہیں دکھاؤ، کیونکہ تم ان کے رہنما اور " :حکم دیا
پوری زمین پر اجر ہو

16. کیونکہ میں اور میرا بیٹا ان کی زندگی میں
راستبازی کی راہوں میں ہمیشہ کے لیے ان کے ساتھ
متحد رہیں گے۔ اور آپ کو سلامتی ملے گی۔ آمین۔"

بحیرہ مردار کے طومار

یہ چارٹ اس بات کی فہرست دکھاتا ہے کہ قمران غاروں میں کون سے طومار پائے گئے تھے اس میں پائے جانے والے نصوص کے حوالے سے نوٹ کرنا ضروری ہے کیونکہ ان میں کام کا ایک متعلقہ حصہ شامل ہے جو ایک ہی ہے۔ غاروں میں حنوک کے بارے میں جنات کی کتاب کے حصے بھی ملے تھے۔ ایسا لگتا ہے کہ جو کوئی بھی مصنف یا لوگوں کا گروہ جس نے ان طوماروں کو محفوظ کیا تھا، اس نے انہیں محفوظ رکھنے کا ارادہ کیا تھا کیونکہ وہ علم کے ایک ایسے جسم کی نمائندگی کرتے ہیں جو، دلچسپ بات یہ ہے کہ، ان کے آغاز سے ہی بڑے پیمانے پر مقام پر پہنچ لڑا گیا ہے۔ جب ایک محقق کسی خاص جاتا ہے تو وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ کچھ معلومات اور مطالعہ صرف عقل کی سمجھ سے بالاتر ہوتے ہیں بلکہ دل کو ایسے اسرار کو سمجھنے کی ترغیب دیتے ہیں جن کے بارے میں ذہن تیار نہیں ہوتا۔

جنات کی کتاب

پہلا باب: نگہبان بنی نوع انسان کے گناہوں پر رنجیدہ ہیں، اور خدا سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ بنی آدم کو راستبازی سکھانے اور ان کی سرزنش کرنے کے لیے انہیں زمین پر اترنے دیں۔ خدا ان کی کو واچرز کے لیے راستہ Azazel دعا قبول کرتا ہے۔ تیار کرنے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ عزازیل راستہ تیار کرتا ہے، اور نگہبان اترتے ہیں اور وہ انہیں راستبازی اور انصاف سکھانے لگتے ہیں۔ حنوک کو واچرز نے مردوں اور نگہبانوں کے درمیان ثالث کے طور پر کام کرنے کے لیے منتخب کیا ہے۔

باب دوم: مردوں کی بیٹیاں دلکش نگرانوں کی ہوس ، Azazel کرتی ہیں، اور انہیں بہکاتی ہیں۔ اور ان Watchers کی مدد سے، Shemhazah 200 کے پیروکاروں کے زوال کو بھڑکاتا ہے۔ نگہبان اپنی شاندار فطرت سے گر جاتے ہیں، اور جنسی طور پر گوشت میں شامل ہونے کے نتیجے میں جسمانی جسموں کے پابند ہو جاتے ہیں۔ وہ اپنی بیویوں پر آسمانی اور زمینی راز افشا کرنے لگتے ہیں۔

تیسرا باب: نگہبانوں کے اپنے خاندان انسانوں کے ساتھ ہیں اور جانوروں کے ساتھ بھی، اور جو ان کے ذریعے ناپاک ہوئے ہیں وہ جنات کو جنم دیتے ہیں۔ یہ جنات بڑے پیمانے پر بڑھنے لگتے ہیں، اور لالچ اور بدعنوانی سے بھرے ہوتے ہیں۔ وہ بہت سے ڈریگنوں کو مارتے ہیں اور قابیل کے بیٹے ان کی حفاظت کے لیے ان کی پوجا کرتے ہیں۔ قابیل کے بچے اب دیوؤں کو اپنی سبزیوں اور اناج کے نذرانے سے برداشت کرنے کے قابل نہیں رہے اس لیے جنات نے ان پر حملہ کر دیا اور انہیں مار ڈالا اور انہیں کھانا شروع کر دیا۔ جنات خون کا ذائقہ پیدا کرتے ہیں اور ایک دوسرے سمیت کسی بھی حرکت پذیر چیز کو کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ نگہبان کچھ راز سکھاتے ہیں جو انہیں بنی آدم سے بچانے کے لیے مقرر کیے گئے تھے۔ جنات اپنے باپ دادا کے گناہوں کی نقل کرتے ہیں، اور اپنے لیے بیویاں اور حیوانی ساتھی لیتے ہیں، اور ان سے نفیل اور ایلیو پیدا ہوتے ہیں۔ خُدا نے اِس ساری بدکاری کو دیکھ کر حنوک کو شمحزہ اور گرے ہوئے نگہبانوں کو یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ اُنہیں جلد ہی زمین کو خراب کرنے کی سزا دی جائے گی۔

چوتھا باب: حنوک کو راست باز نگہبانوں کے ذریعہ بھیجا گیا ہے تاکہ وہ گرے ہوئے نگہبانوں کو سرزنش کریں اور انہیں ان کے عذاب کا اعلان کریں۔ وہ پہلے عزازیل کے پاس آتا ہے اور گرے ہوئے نگہبانوں میں سب سے بڑے گنہگار کے طور پر اس کی مذمت کرتا ہے۔ اس کے بعد اس نے مہاوے کو اپنے پاس بلایا اور اسے اپنے پیغام کے لیے تمام واچرز کو جمع کرنے کے لیے کہا۔ حنوک گرے ہوئے نگہبانوں کی مجلس میں داخل ہوتا ہے، اور انہیں عذاب کا پیغام دیتا ہے۔ وہ روتے ہیں اور ماتم کرتے ہیں اور حنوک سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ خدا کے سامنے رحم کے لیے اپنی درخواست پیش کریں اور دوسرا موقع دیں - انہیں ان کی سابقہ شان میں بحال کرنے اور ان کے بیٹوں کو ہمیشہ کی زندگی ملے۔ انہیں خدا سے بات کرنے کے لئے ایک رسول کی ضرورت تھی کیونکہ خدا نے ان کی سرکشی کے بعد ان سے بات کرنا چھوڑ دیا تھا۔ حنوک نے ان کا مقدمہ سنا اور ان سے کہا کہ وہ ان کی طرف سے خدا سے بات کرے گا۔

باب پانچ: حنوک، گرے ہوئے نگہبانوں کی درخواست لکھ کر اور خدا کے ساتھ اس پر بحث کرنے کے بعد، جواب کے طور پر خُدا کی طرف سے ایک رویا حاصل کرتا ہے، اور حنوک نے گرے ہوئے نگہبانوں کے لیے رویا کو ایک کتاب میں لکھا اور

کتاب ان کو دی۔ حنوک ان کے سامنے اعلان کرتا ہے کہ انہیں معاف نہیں کیا جائے گا، اور ان کے لیے خدا کے حضور میں اپنے چڑھنے کی وضاحت کرتا ہے، جہاں اسے ان کے لیے ایک پیغام دیا گیا تھا۔

چھٹا باب: حنوک کو خُدا کی طرف سے گرے ہوئے نگہبانوں کے لیے ایک جواب ملا: اُس سے کہا گیا کہ وہ اُنہیں بتائے کہ اُنہیں جنسی تعلق کی اجازت کیوں نہیں دی گئی، اور اِس کی وجہ سے اُن کی سزا کیا ہے، اور وہ اُن کے لیے بدترین عذاب اور انجام کی پیشین گوئی کرتا ہے۔ گرے ہوئے نگہبانوں کی اولاد، اور ان کے لیے پیشین گوئی کرتی ہے کہ وہ بد روح بن جائیں گے اور ابدی زندگی نہیں پائیں گے لیکن ان کے سال 500 سے زیادہ نہیں ہوں گے۔ یہ سن کر گرے ہوئے چوکیدار اور ان کے دیو ہیکل بیٹے حنوک پر پھینکنے کے لیے پتھر اٹھاتے ہیں لیکن مقدس نگہبانوں نے حنوک کو اپنی مہلک ضربوں سے بچا لیا اور حنوک کو آسمان پر اٹھا لیا تاکہ حنوک رسول کے خلاف زمینی غضب سے بچ سکیں۔ (شاید یہ پہلا موقع کی کوشش کی "میسنجر کو مارنے" ہے جب کسی نے ہو۔)

باب سات: ہوبایش نے ایک اور دیو کی بیوی کو اغوا کر لیا، اور جنات کے درمیان جنگ شروع ہو گئی۔ جب جنگ ختم ہو رہی تھی تو اوہیا کا ایک ساتھی مہاوے کے ہاتھوں مارا گیا۔ اوہیا اپنے والد شمازہ کے ساتھ اپنے دوست کے بارے میں ماتم کرتی ہے، اور وہ مہاوے پر لعنت بھیجتے ہیں۔ مہاوے اپنا دفاع کرتا ہے، جواز کے طور پر اپنے والد بارکیل کے الفاظ پر اپیل کرتا ہے۔ اوہیا ناراض ہو جاتا ہے اور مہاوے کو مارنے کی کوشش کرتا ہے، لیکن گلگامیش اور دیگر جنات اوہیا کو ایسا کرنے سے روکتے ہیں، اور وہ اوہیا کے قاتلانہ ارادوں کو روک دیتے ہیں۔ (یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم گلگامیش کو ڈریگن، یا ڈایناسور کو مارنے اور اس وقت کے عام سائز کے مردوں کے لیے ہیرو ہونے کے بارے میں سیکھتے ہیں۔)

آٹھواں باب: گلگامیش نے ایک خواب دیکھا، لیکن اس کی تعبیر یہ بتاتی ہے کہ جنات کو سزا نہیں دی جائے گی۔ جنات جشن مناتے ہیں لیکن مکمل طور پر قائل نہیں ہوتے ہیں، اور اس کے بعد، اوہیہ اور حیاہ کے اپنے خواب ہیں۔ وہ خوابوں کی تعبیر تلاش کرتے ہیں، لیکن جنات میں سے کوئی بھی انہیں یہ نہیں بتا سکتا کہ ان کے خوابوں کی تعبیر کیا ہے، اس لیے جنات نے حنوک کے پاس جانا ہے تاکہ وہ اس سے خوابوں کی تعبیر سیکھیں اور یہ جان سکیں کہ اس کی تقدیر کیا ہے۔ جنات کا ہو جائے گا۔ مہاوے ہنوک کے پاس اڑتا ہے، اور حنوک نے مہاوے کو سلام کیا، اور مہاوے بتاتا ہے کہ وہ کیوں آیا، اور حنوک مہاوے کو جواب دینے کے لیے آگے بڑھتا ہے، اور وہ اسے ایک ٹیبلیٹ میں لکھتا ہے، اور ایک دوسری گولی مہاوے کو دیتا ہے جس کا مقصد شہزاہ اور دیکھنے والوں کے لیے تھا۔ ، اور وہ مہاوے کو دو گولیوں کے ساتھ جنات کے پاس واپس بھیجتا ہے۔

نویں باب: مہاوے دو گولیوں کے ساتھ واپس جنات کی طرف اڑ گیا۔ اور مہاوے انہیں ہنوک تک اپنے سفر اور حنوک کی جان بچانے کے بارے میں بتاتا ہے، اور انہیں بتاتا ہے کہ حنوک نے اسے دو گولیاں دی تھیں اور وہ سب کچھ ظاہر کیا تھا جو وہ اس کے بارے میں جاننا چاہتے تھے۔ پہلی گولی پڑھی جاتی ہے۔ جنات پہلی گولی کے پڑھے جانے کے بعد اس کے مندرجات پر تبادلہ خیال کرتے ہیں، اور انہیں احساس ہوتا ہے کہ وہ برباد ہو چکے ہیں، اور وہ اپنی بد قسمتی پر ماتم کرتے ہیں۔ اس کے بعد وہ دوسری گولی پڑھتے ہیں۔ حنوک نے شمہزاہ کو بتایا کہ وہ اور دوسرے گرے ہوئے نگہبان جلد ہی پابند ہوں گے، لیکن جنات کو توبہ اور دعا کرنی چاہیے، کیونکہ ان کے پاس اب بھی اپنی زندگی کی اصلاح سے فائدہ اٹھانے کا موقع ہے۔

باب دس: شمحزہ نے اپنے دو بیٹوں اوہیاہ اور حیاہ سے اس امید پر اپنی زندگیوں میں اصلاح کرنے کی تاکید کی کہ ان پر ابھی رحم کیا جائے گا۔ اوہیا اور ہیہہ شہزاہ کے مشورے کو سنتے ہیں اور جنات کو اپنی اصلاح کے لیے قائل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، انہیں کہاوتوں کے ذریعے سکھاتے ہیں جہاں حقیقی کامیابی ملتی ہے۔ جنات اپنی زندگیوں میں اصلاح کی کوشش کرتے ہیں۔ حنوک کو نگہبانوں کے سامنے یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا گیا ہے کہ 120 سالوں کے اندر، وہ سب اپنے گناہوں کی سزا کے ایک تاریک قید خانے میں بند ہو جائیں گے، اور یہ کہ ان کے تمام بیٹے زمین کے چہرے سے تباہ ہو جائیں گے۔ نوح کشتی کی تعمیر شروع کرتا ہے، اس وقت کے ارد گرد، صرف عزازیل پابند ہے.

باب گیارہویں: جنات عزازیل کے پابند ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہیں، اور پھر وہ اور نگہبانوں نے یہ دیکھ کر کہ وہ بندھے ہوئے یا تباہ نہیں ہوئے تھے، اپنے آپ کو مایوس کیا۔ جب یہ ہوا تو جبرائیل فرشتہ کو دیوؤں کو اپنے اور ان کی اولاد کے خلاف خانہ جنگی پر اکسانے کے لیے بھیجا گیا، اور وہ سب ایک دوسرے کو مارنے لگے، اور نگہبانوں نے اپنے خاندانوں کی تباہی کو دیکھا۔ جب جنات کی جنگ چند زندہ بچ جانے والوں کے ساتھ ختم ہوتی ہے، تمام گرے ہوئے واچرز بعد میں فرشتوں کے ذریعے سزا کی تاریک جیل میں بند ہو جاتے ہیں۔

باب بارہویں: نوح کشتی میں جاتا ہے، اور سیلاب آتا ہے، اور تمام زندگیوں کو مارنا شروع کر دیتا ہے، لیکن سیلاب سے تمام جنات ہلاک نہیں ہوتے۔ اس کو ٹھیک کرنے کے لیے، یہوواہ لیویتھن کو بھیجتا ہے، اور لیویتھن نے تمام جنات اور ان کے بیٹوں کو مارنا شروع کر دیا جو بچ گئے تھے۔ اوہیا تنہا لیویتھن کے حملوں سے بچ گیا، اور لیویتھن کو مار ڈالا۔ مہاراج فرشتہ رافیل کو یہوواہ کی طرف سے بھیجا گیا ہے تاکہ اوہیا کو لیویتھن کو مارنے کی سزا دی جائے، اور آخر کار زمین کو پاکیزگی میں بحال کرنے کے لیے اوہیا کو مارا گیا اور گرے ہوئے واچرز کے ساتھ سزا کی تاریک جیل میں بند کر دیا گیا۔ سیلاب ختم ہو رہا ہے، اور جنات اور ان کے بیٹے ابھی تک زمین پر جسموں کے بغیر باقی ہیں، بری روح بن جاتے ہیں، اور یہوواہ کے فرشتے کے ذریعہ انہیں ایک قانون دیا جاتا ہے کہ اگر وہ تاریک جیل میں بھیجے جانے سے بچنا چاہتے ہیں تو انہیں کیسے جینا ہے۔ وہ سزا جس پر نگاہ رکھنے والوں کو بھیجا گیا تھا۔ اور یہ بتاتا ہے کہ سیلاب کے بعد نیفیلم زمین پر کیسے آیا۔

صفحہ 28
تمام کتابیں/ اینوک کی مکمل کتاب (ڈی جے ونٹر)

جنات کا ثبوت

دنیا بھر میں دیو ہیکل انسانی کنکالوں کے فوسل شدہ باقیات پائے گئے ہیں۔ سائز کے لحاظ سے، ان میں سے بہت سے بڑے ہتھیاروں، زرہ بکتر، اور اوپارٹس (آؤٹ آف پلیس آرٹفیکٹس) کے نام سے موسوم عجیب و غریب نمونے برآمد کیے گئے ہیں۔ انسانیت کے لیے موجودہ ورلڈ ویو ماڈل ایک بڑی انسانی نسل کے وجود کی حمایت نہیں کرتا (ارتقاء کے مطابق)۔ ان عظیم قدیم انسانوں کی دنیا کے مختلف مذاہب میں پوجا کی جاتی تھی جن میں سے بہت سے ڈریگن کو مارنے کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ کی اصطلاح کو 1871 میں سر نے "ڈریگن"
کے لفظ سے بدل دیا تھا۔ ایڈورڈ اوون۔ "ڈائناسور"
لہٰذا، قدیم ادب میں ڈریگن کا کوئی بھی حوالہ، اس میں شامل لفظ کی تبدیلی کی انجمنوں کی آنٹولوجی کے مطابق ڈائناسور کا حوالہ ہے۔ ذیل میں برآمد شدہ دیوہیکل جیواشم انسانی باقیات کی ایک مختصر رپورٹ ہے جن میں سے زیادہ تر معاشرے کے اشرافیہ کے نجی مجموعوں میں ختم ہوتے ہیں چند ایک کو چھوڑ کر جنہوں نے دنیا بھر کے عجائب گھروں کا راستہ تلاش کیا ہے۔ اگرچہ حالیہ برسوں میں ان میں سے بہت سے عجائب گھر ان باقیات کو نجی جمع کرنے والوں کو بڑی رقم کے عوض فروخت کر رہے ہیں ان کی دریافتیں خفیہ ایجنڈوں کے بغیر معقول علماء کے ذریعہ دستاویزی اور غیر متنازعہ رہتی ہیں۔ شواہد پر ایک نظر ڈالیں اور خود فیصلہ کریں کہ کیا ان دنوں زمین پر جنات تھے؟ -پیدائش 6:4

دیو ہیکل انسانوں کے وجود کا ثبوت فراہم کرنے کے لیے شاید بہترین جگہ کریٹ ہے۔ کریٹ پرانے زمانے میں آرکیڈیا کے نام سے جانا جاتا تھا۔ یونانی مؤرخ ہیروڈوٹس نے ایک اور مورخ، یوسٹاتھیئس کے بارے میں لکھا تھا جس نے کہا تھا کہ آرکیڈیا کو کبھی کہا جاتا تھا، "The Land of Giants" ، یاGigantis کیونکہ وہ جنات پہلے وہاں رہتے تھے۔ اسے یونانی گارڈن آف ایڈن بھی کہا جاتا تھا۔ آرکیڈیا، جنات اور گارڈن آف ایڈن کے درمیان یہ تعلق معنی خیز ہے، کیونکہ چوتھی صدی کے رومی مصنف سرویئس نے اپنی کمنٹری آن دی اینیڈ میں کہا ہے کہ آرکیڈین اکثر 300 سال کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔—گروٹیئس۔

پوری تاریخ میں دنیا کے کئی بااثر مصنفین جنات، دیوتاؤں اور جزیرہ کریٹ کے ان اکاؤنٹس کی تصدیق کرتے ہیں۔ ڈیوڈورس سیکولس، پلینی، سٹرابو، پلوٹارک، اور افلاطون جیسے لوگ، صرف چند نام کے لیے۔ دنیا کے کچھ معتبر حکام کے ان تاریخی بیانات کے علاوہ، کریٹ پر پائی جانے والی حقیقی زندگی کی دیوہیکل ہڈیوں کے ساتھ سائنس بھی ہے۔ درحقیقت، اب تک کی سب سے بڑی ہڈیاں اسی

جزیرے پر دریافت ہوئی ہیں، جس سے ثابت ہو سکتا ہے کہ یہ واقعی گھر یا جنات کی سرزمین تھی۔

قبل مسیح کی کریٹن جنگ کے دوران 200-205 جزیرے پر ایک بہت بڑا کنکال دریافت ہوا تھا۔ اس دیو کو تینتیس ہاتھ کی لمبائی میں ناپا گیا، جو تقریباً 42 فٹ کے برابر ہے۔ رومن لوسیئس فلاکس بہت بڑی ہڈیوں کا ایک قابل ذکر چشم دید گواہ تھا، اور رومن شہنشاہ ہیڈرین کے تحت یونانی مصنف، فلیگون آف ٹریلس نے بھی کئی بڑے کنکالوں کی دریافت کا ذکر کیا ہے۔ دنیا بھر میں وشال جیواشم کی باقیات کے شامل کردہ چارٹ میں کارتھیجین کے 36 فٹ کا کنکال موجود ہے۔

Strabo کی جغرافیہ، جلد 1 از Strabo میں، وہ ان جنات کے بارے میں لکھتا ہے جو بائبل کے کرنتھیوں کے ذریعہ قائم کیے گئے شہر میں دریافت ہوئے تھے جو جدید دور کے کریٹ کے جزیرے میں رہتے تھے۔
اس محلے میں کہیں برمیئس پہاڑ ہے، جو پہلے " برجیس کے قبضے میں تھا، ایک تھراشیائی قوم، جن میں سے کچھ ایشیا سے گزرے اور انہیں دوسرے نام سے پکارا گیا، فریگینس (فریگیس)۔ تھیسالونیکا کے کا، Therman Gulf بعد بقیہ حصہ آتا ہے۔
تک پھیلا ہوا یہ جزیرہ نما کی شکل Canastneum ہے، اور میگنیشیا کے مخالف ہے۔ پیلین اس جزیرہ نما کا نام ہے، جس کی چوڑائی میں ایک کھائی ہے، اس جزیرہ نما پر ایک شہر ہے، جسے پہلے کرنتھیوں نے قائم کیا تھا، لیکن بعد میں اسے کیسینڈریا کہا گیا۔
کیسینڈر، جس نے اسے منہدم کرنے کے بعد بحال کیا۔ سمندر کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ لوگ رہتے تھے، اور اس علاقے کو فلیگرا کہا جاتا تھا، لیکن کچھ لوگ اس میں وحشیانہ اور لاقانونیت کا تصور کرتے ہیں۔ ان لوگوں میں سے جنہوں نے ایک بار ملک پر قبضہ کیا تھا، لیکن ٹرائے پر قبضہ کرنے کے بعد، ہرکیولس نے اپنے گھر واپسی پر تباہ کر دیا تھا۔ یہاں بھی کہا جاتا ہے کہ ٹروجن خواتین نے اپنے اغوا کاروں کی بیویوں کے غلام بننے سے بچنے کے لیے جہازوں کو جلانے کے تباہ کن فعل کا ارتکاب کیا ہے۔"

کریٹ کے جزیرے پر دیو ہیکل لوگوں اور ہڈیوں کے ملنے کی کہانیاں اور عینی شاہدین کے بیانات دنیا میں کہیں بھی نہیں ہیں کیونکہ یہ معلومات موجودہ ہیں۔

یہاں سے ملنے والے عینی شاہدین کے بیانات اور ہڈیوں کے علاوہ جو کچھ سائنس سے اس تاریخ کی تصدیق کرنے میں مدد کرتے ہیں، ان اوزاروں کی شکل میں اور بھی سائنسی ثبوت موجود ہیں جو ان دیو قامت لوگوں نے استعمال کیے تھے۔ ٹولز جیسے بڑے پیمانے پر ڈبل سر والے محور جو کریٹ میں پائے گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ کلہاڑیاں 1700 سال قبل مسیح سے ہیں اور یہ قدیم کریٹان کی اہم مذہبی علامت بھی تھیں۔ ان کی تاریخ دوسرے محل اور محل کے بعد کے ادوار (1700 - 1300 قبل مسیح) سے ملتی ہے۔ ہے، "لیبریز" کا نام Minoan ڈبل کلہاڑی کے لیے ڈبل ایکسس کا " اس طرح لفظ بھولبلییا کا اصل مطلب ہو سکتا ہے، ایک قدیم ڈبل کلہاڑی کی ایجاد کا "گھر حوالہ جو جنات سے منسوب ہے۔

بائبل کی یہ کہانی ہمیں اس بات کا اشارہ دے سکتی ہے کہ آخر کار کریٹ کے ان جنات کے ساتھ کیا ہوا تھا:
پر حملہ "جنات کی سرزمین" جوزف کے بیٹوں کو کرنے کا اختیار دیا گیا تھا اور اوگ ، باشن کے بادشاہ، اور اشتوریت کے آخری بادشاہ خاندان، موسیٰ کا سامنا اپنے بیٹوں اور اپنے تمام " ادرئی میں ہوا، جہاں وہ لوگوں کے ساتھ گرا، یہاں تک کہ کوئی باقی نہ بچا۔ زندہ تھے، اور وہ (بنی اسرائیل) زمین پر قابض تھے۔
xx 33-35 ،34 ،

Deuteronomy 2:11 جن کو بھی دیو شمار کیا ؛ لیکن موآبی انہیں ایمیم Anakims جاتا تھا، جیسا کہ کہتے ہیں۔
Deuteronomy 3:13 اور باقی جِلعاد اور تمام بسن جو عوج کی بادشاہی ہے، میں نے منسّی کے آدھے قبیلے کو دے دِیا۔ ارگوب کا تمام علاقہ، تمام بسن کے ساتھ، جو جنات کی سرزمین کہلاتا تھا۔
یشوع 12:4 اور بسن کے بادشاہ عوج کا ساحل جو کہ جنات کے بقیہ میں سے تھا جو عستارات اور ادرعی میں رہتا تھا،
یشوع 13:12 بسن میں عوج کی تمام بادشاہی جو عستارات اور ادرعی میں حکومت کرتی تھی۔ جو جنات کے بقیہ میں سے رہے کیونکہ موسیٰ نے ان کو مارا اور نکال باہر کیا۔

سویڈن اور میکسیکو میں بھی فوسل شدہ انسانی قدموں کے نشانات دریافت ہوئے ہیں۔ دیو ہیکل کنکال

پورے ریاستہائے متحدہ میں دریافت ہوئے ہیں اور دیوہیکل جیواشم کی باقیات صرف کریٹ کی سرزمین کے لیے مخصوص نہیں ہیں بلکہ پوری دنیا میں ہیں۔ حالیہ دنوں کی جنات کی تصاویر اہم قدرتی تاریخ کا میگزین (دسمبر، 1895) کے ایک Strand حصہ ہیں۔ کی طرف سے WG Wood-Martin مضمون میں میں دوبارہ "ٹریسز آف دی ایلڈر فیتھس" آئرلینڈ کے شائع کیا گیا ہے جس میں کاؤنٹی اینٹرم، آئرلینڈ میں کان کنی کے کاموں کے دوران دریافت ہونے والے اس :فوسلائزڈ دیو کا تذکرہ کیا گیا ہے

اب تک کے سب سے غیر معمولی مضامین میں " ممتاز ایک ریلوے کمپنی کی طرف سے منعقد جیواشم آئرش دیو ہے، جو اس وقت لندن اور نارتھ ویسٹرن ریلوے کمپنی کے براڈ سٹریٹ گڈز ڈپو میں پڑی ہوئی ہے، اور اس کی ایک تصویر یہاں نقل کی گئی ہے کہ یہ ایک مسٹر ڈائر نے لوہے کی تلاش کے دوران کھودا تھا۔ کاؤنٹی اینٹرم میں بنیادی پیمائشیں ہیں: پوری لمبائی، 2 انچ۔ 6 فٹ اسٹرینڈ میگزین کے فوٹوگرافر کو "اپنا کام کرنے کی پوزیشن میں کھوئی ہوئی جائیداد۔ ذیل میں دیو کی تصویر اسٹرینڈ میگزین 1895 میں شائع ہوئی ہے۔

کرٹینڈن، ایریزونا کے قریب، 1891 میں، ایک تجارتی عمارت کے لیے کھدائی کرنے والے مزدور سطح سے آٹھ فٹ نیچے ایک بڑے پتھر کے سرکوفگس پر آئے۔ ٹھیکیدار نے ماہر کی مدد طلب کی، اور سرکوفگس کو ایک گرینائٹ ممی کیس کو ظاہر کرنے کے لیے کھولا گیا جس نے ایک بار بارہ فٹ سے زیادہ لمبے انسان کے جسم کو پکڑ رکھا تھا - کیس کی نقش و نگار کے مطابق، چھ انگلیوں والا انسان۔ لیکن لاش کو ہزاروں سال تک دفن کیا گیا تھا کہ وہ مٹی میں بدل گیا تھا۔ جینیسس کی سچائی کا صرف ایک اور خاموش گواہ، جو بتاتا ہے کہ ان دنوں زمین پر جنات تھے، 8 سے 12 فٹ لمبے ایک درجن سے زائد کنکال کی کھدائی نے دنیا بھر کے ماہرین آثار قدیمہ کو چونکا دیا۔

اگر آپ نے جنات کی کتاب پہلے ہی پڑھی ہے تو آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اتنے سارے سمیرین فن پاروں میں ہمیں دیو ہیکل انسانوں کی تصویریں ملتی ہیں جو قد کے کم انسانوں کے ذریعہ پیش کی جاتی ہیں۔ جیسا کہ حنوک کی کتاب گواہی دیتی ہے، اور جیسا کہ علم کے اسی جسم کی دوسری عبارتیں ہمیں بتاتی ہیں، کچھ لوگ ان جنات کی پرستش صرف اس لیے کرتے تھے کہ وہ آخرکار ان پر آ جائیں۔

جنات کی کتاب میں منسلک متن جو اس مخصوص :سمیری ٹیبلیٹ سے متعلق ہے وہ یہ ہے

انہوں نے تمام مددگاروں کو جو آسمان پر تھے ..." پکڑ لیا اور قید کر لیا۔ اور فرشتے خود آسمان سے زمین پر اترے ۔ جب دو سو شیاطین نے ان فرشتوں کو دیکھا تو وہ بہت خوفزدہ اور خوف زدہ ہوئے اور وہ فرشتوں کی شکل اختیار کر گئے۔ (10) . . . اور وہ ان میں سے ایک آدھے (20) کو مشرق کی طرف لے گئے اور دوسرے آدھے کو مغرب کی طرف، چار بڑے پہاڑوں کے کنارے پر، سمیرو پہاڑ کے دامن کی طرف، بتیس قصبوں میں لے گئے جنہیں روح نے شروع میں ان کے لیے تیار کیا تھا۔ اور ایک (اس یا: <) جگہ) کو آرائیاں کہتے ہیں اور وہ لوگ ہیں تھے)۔ . . . پہلے فنون اور دستکاری میں۔ (30) . . . انہوں نے بنایا۔ . . فرشتے . . اور شیطانوں کو . وہ لڑنے گئے. اور اُن دو سو بدروحوں نے چار فرشتوں سے سخت جنگ لڑی، یہاں تک کہ فرشتوں نے آگ، جنات کی کتاب - ". . نفت اور گندھک کا استعمال کیا۔ - سوگدیائی مخطوطہ ایسے شہروں کے بارے میں جن کا تذکرہ جنات کی کتاب میں تاریخ کے نوادرات سے :متعلق دیگر حکام نوٹ کرتے ہیں

کریسٹوفورو بونڈیلمونٹی (1386-1430) ایک اطالوی راہب، سیاح، اور فرسٹ ہینڈ کو فروغ دینے میں ایک علمبردار تھا۔ یونان اور اس کے نوادرات کا علم، جس نے کریٹن شہر کے بارے میں لکھا تھا جس کا نام سارانڈوپولس تھا جو پہلے آباد تھا۔ جنات، اور جہاں سیٹیا کے جدید ایپرکیہ نے اپنا نام اخذ کیا۔

سان ڈیاگو جائنٹ

کیلیفورنیا کے شہر سان ڈیاگو کے قریب ایک غار سے دیو کی ممی کی باقیات دریافت کی گئیں۔ اسے پراسپیکٹروں کی ایک پارٹی نے دریافت کیا تھا، اور اسے بحر اوقیانوس کی نمائش میں اس وقت دکھایا گیا تھا جب، اسمتھسونیائی سائنسدانوں کی ایک بڑی تعداد وہاں موجود تھی۔ انہوں نے اس کی جانچ کرنے کی اجازت طلب کی اور جب رضامندی دی گئی تو ان کے ٹیپ لگائے اور پتہ چلا کہ اس کی پیمائش تاج سے لے کر ایڑی تک آٹھ فٹ چار انچ ہے۔ لاش دس فٹ کے تابوت میں پڑی تھی۔ نمائش کنندہ نے اسے سمتھسونین کو $500 میں فروخت کرنے پر اتفاق کیا جس میں

"نامعلوم نجی کلکٹر" سے اسے حالیہ دنوں میں ایک کو فروخت کیا گیا۔ درج ذیل تصویر سان ڈیاگو جائنٹ :کی ہے

کے لحاظ سے ہم دیکھتے ہیں کہ ان جنات کی عمر کے لیے 500 سال زندہ رہنے کے لیے مقرر کیا گیا :تھا
کمیوں " حنوک 4:12 اور جبرائیل نے رب سے کہا، اور ملامت کرنے والوں کے خلاف، اور زنا کے بچوں کے خلاف آگے بڑھو اور تباہ کرو۔ مردوں میں سے نگہبانوں کے بچوں کو ایک دوسرے کے خلاف بھیجیں تاکہ وہ ایک دوسرے کو جنگ میں تباہ کریں، اور وہ آپ سے کوئی درخواست نہیں کریں گے۔ ان کے باپوں کو ان کی طرف سے عطا کیا گیا ہے؛ کیونکہ وہ ہمیشہ کی زندگی جینے کی امید رکھتے ہیں، اور ان میں سے ہر ایک پانچ سو سال تک زندہ رہے گا
۔

غور کریں کہ یہ کس حد تک مخصوص ہے؟ ٹھیک ہے ایسا لگتا ہے کہ ان کے دن ایک لعنت کے طور پر گنے گئے تھے اور شاید وہ اس وقت تک مر نہیں سکتے جب تک کہ 500 سال ان کے لیے مختص نہ ہو جائیں۔ یاد رکھیں کہ خُدا اُس سے بالکل بھی خوش نہیں تھا جو گرے ہوئے فرشتوں نے کیا تھا اور وہ اُس کو اُن کے خلاف اپنے قوانین کی خلاف ورزی کے لیے بطور گواہی استعمال کر رہا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ ان کے دیو ہیکل بیٹوں کو ان کی طرح ہمیشہ کی زندگی ملے لیکن خدا نے ان کی اس درخواست کو مسترد کر دیا۔ اگرچہ گرے ہوئے فرشتوں نے حنوک کی طرف سے خدا کو دی جانے والی درخواست کے صحیح مواد کو معلوم نہیں کیا ہے کہ یہ آیت ان چیزوں میں سے ایک کا منطقی جواب معلوم ہوتی ہے جو گرنے والوں نے اپنے بیٹوں کی عمر کی لمبائی کے بارے میں اس میں شامل کی ہوگی۔

مزید برآں، ان کی ہائبرڈ حیثیت (آدھا انسان، آدھا فرشتہ) وجود کے حوالے سے ہمیں ان کے بعد کی زندگی کی شرائط و ضوابط کا سامنا کرنا پڑتا ہے :جیسا کہ راستی کے الفاظ کی کتاب ہمیں بتاتی ہے
حنوک 5:28 اور اب، جنات، جو روحوں اور گوشت سے پیدا ہوتے ہیں، زمین پر بد روحیں کہلائیں گے، اور زمین پر ان کی رہائش ہوگی۔
حنوک 5:29 ان کے جسموں سے بد روحیں نکل گئی ہیں۔ کیونکہ وہ مردوں سے پیدا ہوئے ہیں اور نگہبانوں سے ان کی ابتداء اور ابتدا ہے۔ وہ زمین پر بری روحیں ہوں گی، اور وہ بد روح کہلائیں گے۔
حنوک 5:30 اور جنات کی روحیں زمین پر مصیبتیں، ظلم، تباہی، حملہ، جنگ اور تباہی کا کام کرتی ہیں اور مصیبتیں پیدا کرتی ہیں۔ وہ کھانا نہیں کھاتے، لیکن اس کے باوجود بھوک اور پیاس، اور جرائم کا سبب بنتے ہیں۔

روحیں نہ ہونے کے بعد، جنات کے مرنے کے بعد وہ زمین پر گھومنے والی روح بن گئے۔ مردوں اور کے جسموں "شکلوں" عورتوں، جانوروں، اور دیگر کو آباد کرنے کے قابل ہونا۔ صرف عہد نامہ سلیمان کو پڑھتے ہی ہمیں ان شیطانی روحوں کے زمین پر رہنے کا ثبوت ملتا ہے جب تک کہ آخری فیصلہ نہ ہو۔

سلیمان 1:70- اور میرے چہرے کے سامنے ایک اور غلام روح آئی، جس کی شکل ایک آدمی کی تھی، چمکتی ہوئی آنکھوں کے ساتھ، اور اس کے ہاتھ میں ایک بلیڈ تھا۔ اور میں نے پوچھا: تم کون ہو؟ لیکن اس میں ایک شہوت انگیز روح ہوں، ایک " :نے جواب دیا دیو آدمی سے پیدا ہوا جو جنات کے زمانے میں قتل مجھے " :میں نے اس سے کہا "عام میں مر گیا تھا۔ بتاؤ کہ تم زمین پر کیا کام کرتے ہو، اور تمہارا ٹھکانہ "کہاں ہے؟

:اختتامی نوٹ اور میرے اپنے ذاتی مشاہدات
ایک سابق ارتقاء پسند (میکرو) ہونے کے ناطے، اور فوسلائزڈ دیو ہیکل OOPARTS دنیا بھر میں انسانوں کے بارے میں تلاش نے مجھے جدید سائنسی مذہب سے باہر اور مورخین، کاتبوں اور باڈی کے اکاؤنٹس میں جوابات تلاش کرنے پر مجبور کیا۔ الہی کے علم کی۔ زمین اور اس کے نمونے اس وقت تک اپنے ماضی کی گواہی دیتے نظر آتے ہیں جب تک ہم ان قدیم خبر نگاروں پر توجہ دیتے ہیں جنہوں نے اپنے مشاہدات کے تحفظ کے ذریعے قدیم زمانے کے واقعات کو اتنی تندہی سے ہم تک پہنچایا۔ جنات سے متعلق ثبوت تلاش کرنے والا جتنا زیادہ جائے گا، اتنا ہی زیادہ ملے گا۔ ایسا لگتا ہے کہ ان جنات سے متعلق معلومات کا بڑا حصہ بائبل کے علم کے جسم پر جمع ہے جس کے بارے میں کسی دوسرے کوڈیکس میں زیادہ حوالہ یا معلومات شامل نہیں ہیں۔ یہ معمہ بذات

خود دل سے نہیں بلکہ آنکھوں سے پڑھ کر مستعدی
کے مطالعہ کے ساتھ ثبوتوں پر ڈالنے سے حل ہوتا
ہے۔

سلیمان کا عہد

عہد نامہ سلیمان، ابن داؤد، جو یروشلم میں بادشاہ .1
تھا، اور زمین پر، اور زمین کے نیچے ہوا کی تمام
روحوں پر مہارت اور کنٹرول رکھتا تھا۔ ان کے
ذریعے ہی اس نے ہیکل کے تمام ماورائی کام بھی
انجام دئے۔ حکام کے بارے میں یہ بھی بتانا کہ وہ
مردوں کے خلاف لڑتے ہیں، اور کن فرشتوں کے
ذریعہ ان شیاطین کو ختم کیا جاتا ہے۔

اے خُداوند خُدا، تُو مبارک ہے جس نے سلیمان کو
ایسا اختیار دیا۔ تیرا جلال اور قدرت عمر تک۔ آمین۔

اور دیکھو جب یروشلم شہر کی ہیکل تعمیر ہو .2
رہی تھی اور فنکار وہاں کام کر رہے تھے، اورنیاس
بدروح غروب آفتاب کے وقت ان کے درمیان آیا۔ اور
اس نے ماسٹر مزدور کے چھوٹے لڑکے کی آدھی
تنخواہ کے ساتھ ساتھ اس کا آدھا کھانا بھی لے لیا۔ وہ
ہر روز اپنے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا بھی چوستا رہا۔ اور
بچہ دبلا پتلا ہو گیا، حالانکہ وہ بادشاہ کو بہت پیارا تھا۔

چنانچہ بادشاہ سلیمان نے ایک دن لڑکے کو بلایا .3
کیا میں تم سے ان تمام " اور اس سے سوال کیا،
کاریگروں سے زیادہ پیار نہیں کرتا جو خدا کے گھر
میں کام کرتے ہیں؟ یہ کیسے دن بہ دن اور گھنٹہ پتلا
ہوتا جا رہا ہے؟

اے بادشاہ، میں " :لیکن بچے نے بادشاہ سے کہا .4
آپ سے دعا کرتا ہوں، آپ کے بچے کو جو کچھ ہوا
ہے اسے سنیں۔ جب ہم سب خدا کے گھر کے کام سے
فارغ ہو جائیں گے، سورج غروب ہونے کے بعد، جب
میں لیٹوں گا۔ آرام کرنے کے لیے، ایک شیطان آ کر
میری آدھی تنخواہ اور آدھا کھانا چھین لیتا ہے، پھر وہ
میرا دایاں ہاتھ پکڑ کر انگوٹھا چوستا ہے۔ روح مظلوم
ہے، اور اس لیے میرا جسم ہر روز پتلا ہوتا جا رہا
"ہے۔

اب جب میں سلیمان نے یہ سنا تو میں خدا کی .5
ہیکل میں داخل ہوا اور اپنی پوری جان سے رات دن
دعا کرتا رہا کہ بدروح میرے ہاتھ میں ہو جائے اور
میں اس پر اختیار حاصل کروں۔ اور یہ میری دعا کے
ذریعہ ہوا کہ مجھے رب سباؤتھ کی طرف سے اس
کے مہاراج فرشتہ مائیکل نے فضل عطا کیا۔ وہ میرے
پاس ایک چھوٹی انگوٹھی لایا جس میں ایک کندہ پتھر

اے سلیمان بادشاہ، " :کی مہر تھی اور مجھ سے کہا
داؤد کے بیٹے، وہ تحفہ جو خداوند خدا نے تمہیں بھیجا
ہے، سبعوت لے لو۔ زمین کے تمام شیطانوں کو بند کر
دیں گے، اور ان کی مدد سے آپ کو خدا کی یہ مہر
لگانی چاہیے۔ آپ کو بھیجی گئی انگوٹھی کی مہر کی
"کندہ کاری پینٹالفا ہے۔

ایک پینٹالفا دوسری صورت میں سلیمان کی مہر)
(کے نام سے جانا جاتا ہے۔

اور میں سلیمان بہت خوش ہوا، اور آسمان اور .6
زمین کے خدا کی تعریف اور تمجید کی۔ اور کل میں
نے لڑکے کو بلایا، اور اسے انگوٹھی دی، اور اس
یہ لے لو، اور جس وقت بدروح تمہارے " :سے کہا
پاس آئے، اس انگوٹھی کو بدروح کے سینے پر پھینک
دو، اور اس سے کہو۔ اس نے کہا: 'خدا کے نام پر،
بادشاہ سلیمان تمہیں یہاں بلاتا ہے اور پھر تم میرے
پاس دوڑتے ہوئے آؤ، بغیر کسی شک و شبہ کے جو
".تم سن سکتے ہو۔ شیطان کی

چنانچہ بچہ انگوٹھی لے کر چلا گیا۔ اور دیکھو، .7
معمول کے وقت اورنیاس، ایک خوفناک بدروح، جلتی
ہوئی آگ کی طرح بچے سے تنخواہ لینے آیا۔ لیکن
بچے نے بادشاہ کی ہدایت کے مطابق وہ انگوٹھی
بادشاہ " :شیطان کے سینے پر پھینک دی اور کہا
اور پھر وہ بھاگتا ہوا "سلیمان نے تمہیں یہاں بلایا ہے۔
بادشاہ کے پاس چلا گیا۔ لیکن بدروح نے اونچی آواز
بچے، تم نے میرے ساتھ ایسا کیوں " :میں پکار کر کہا
کیا؟ مجھ سے انگوٹھی اتار دو، میں تمہیں زمین کا
سونا دے دوں گا۔ صرف یہ مجھ سے اتار دو، اور
"مجھے لے جانے سے باز رہو۔ سلیمان کو۔

خداوند اسرائیل " لیکن بچے نے بدروح سے کہا، .8
کے خدا کی حیات کی قسم، میں تجھے نہیں روکوں گا،
اور بچہ دوڑتا ہوا خوشی سے بادشاہ کے "تو یہاں آ۔
اے بادشاہ، میں بدروح کو لے " :پاس آیا اور کہنے لگا
آیا ہوں جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا تھا، اے میرے
آقا، اور دیکھو وہ تیرے دربار کے دروازے کے
سامنے کھڑا ہے۔ محل، پکار رہا ہے، اور بلند آواز
سے دعا کرتا ہے کہ اگر میں اسے تیرے پاس لے آؤں
"تو مجھے زمین کا چاندی اور سونا پیش کرنا۔

9. سلیمان نے یہ سُن کر اپنے تخت سے اُٹھا اور باہر اپنے محل کے صحن میں داخل ہوا۔ اور وہاں اُس نے بدروح کو لرزتے اور کانپتے دیکھا۔ اور اس سے کہا: میں اورنیاس " :تم کون ہو؟ اور بدروح نے جواب دیا "کہلاتا ہوں۔

10. اے شیطان، " :اور سلیمان نے اس سے کہا اور اُس نے "مجھے بتاؤ کہ تم کس رقم کے تابع ہو؟ پانی ڈالنے والے کو۔ اور جو لوگ زمین " :جواب دیا پر شریف کنواریوں کی خواہش میں مگن ہیں، میں ان کا گلا گھونٹتا ہوں۔ لیکن اگر سونے کا کوئی ارادہ نہ ہو تو میں تین شکلوں میں بدل جاتا ہوں۔ عورتوں سے محبت کرتا ہوں، میں اپنے آپ کو ایک خوبصورت عورت میں تبدیل کرتا ہوں، اور میں مردوں کو ان کی نیند میں پکڑتا ہوں، اور تھوڑی دیر کے بعد میں دوبارہ اپنے پروں کو لے جاتا ہوں۔ مجھے آسمانی علاقوں میں لے جاؤ، میں بھی ایک شیر کے طور پر ظاہر ہوتا ہوں، اور مجھے تمام شیطانوں نے حکم دیا "ہے، میں خدا کی طاقت سے مایوس ہوں۔

11. میں سلیمان نے، فرشتہ کا نام سن کر، دعا کی اور آسمان اور زمین کے مالک خدا کی تمجید کی۔ اور مَیں نے بدروح پر مہر لگا دی اور اُسے پتھر کاٹنے کے کام پر لگا دیا تاکہ وہ اُن پتھروں کو کاٹ سکے جو بیت المقدس کے کنارے پڑا تھا اور بحیرہ عرب سے لایا گیا تھا۔ لیکن وہ، لوہے سے خوفزدہ، جاری میں آپ سے دعا کرتا ہوں، " :رہا اور مجھ سے کہا بادشاہ سلیمان، مجھے آزاد کرنے دو؛ اور میں آپ کو اور چونکہ وہ میرے "تمام بدروحوں کو لے آؤں گا۔ تابع ہونے کو تیار نہیں تھا، میں نے مہاراج فرشتہ یوریل سے دعا کی کہ وہ آئے اور میری مدد کرے۔ اور میں نے فوری طور پر فرشتہ یوریل کو آسمان سے میرے پاس آتے دیکھا۔

12. اور فرشتے نے سمندر کی وہیل مچھلیوں کو پاتال سے نکلنے کا حکم دیا۔ اور اس نے اپنی تقدیر کو زمین پر ڈال دیا، اور اس تقدیر نے اس عظیم شیطان کو اپنے تابع کر دیا۔ اور اُس نے عظیم بدروح اور دلیر اورنیاس کو حکم دیا کہ وہ ہیکل کے پتھروں کو کاٹ دے۔ اور اسی کے مطابق میں نے سلیمان نے آسمان کے خدا اور زمین کے بنانے والے کی تمجید کی۔ اور اس نے اورنیاس کو اپنی تقدیر کے ساتھ آنے کا کہا، تمہارے ساتھ دور ہو " :اور اسے مہر دیتے ہوئے کہا جاؤ، اور مجھے تمام شیاطین کے شہزادے کو یہاں لے "آؤ۔

13. چنانچہ اورنیاس انگلی کی انگوٹھی لے کر بعل زبول کے پاس چلا گیا جس کی بادشاہی بدروحوں پر یہاں! سلیمان تمہیں " :ہے۔ اس نے اس سے کہا لیکن بعل زبول نے سُن کر اُس سے کہا "پکارتے ہیں۔ کہ مجھے بتاؤ یہ سلیمان کون ہے جس کے بارے میں تم مجھ سے بات کر رہے ہو؟ پھر اورنیاس نے :انگوٹھی بعل زبول کے سینے پر پھینک کر کہا لیکن بعل زبول نے "سلیمان بادشاہ تمہیں پکارتا ہے۔" زوردار آواز سے پکارا، اور آگ کا ایک بڑا شعلہ نکالا۔ اور وہ اُٹھ کر اورنیاس کے پیچھے ہو کر سلیمان کے پاس آیا۔

14. اور جب میں نے شیاطین کے شہزادے کو دیکھا تو میں نے آسمان اور زمین کے بنانے والے خُداوند اے خُداوند خُدا قادرِ " :خُدا کی تمجید کی اور کہا مطلق، تُو مُبارک ہے جس نے اپنے بندے سلیمان کو حکمت عطا کی، جو عقلمندوں کا تعین کرنے والا ہے۔ اور شیطانوں کی ساری طاقت کو میرے تابع کر دیا "ہے۔

15. تو کون " :اور میں نے اس سے پوچھا، اور کہا میں بیلزبب ہوں، " :بدروح نے جواب دیا "ہے؟ بدروحوں کا۔ اور تمام بدروحوں کی اپنی اہم نشستیں میرے قریب ہیں۔ اور میں ہی وہ ہوں جو ہر ایک اور اُس نے مجھ سے تمام "بدروح کو ظاہر کرتا ہوں۔ ناپاک روحوں کو قید میں لانے کا وعدہ کیا۔ اور میں نے پھر آسمان اور زمین کے خدا کی تمجید کی، جیسا کہ میں ہمیشہ اس کا شکر ادا کرتا ہوں۔

16. پھر میں نے شیطان سے پوچھا کہ کیا ان میں عورتیں ہیں؟ اور جب اس نے مجھے بتایا کہ وہاں موجود ہیں تو میں نے کہا کہ میں ان سے ملنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ بیلزبول تیز رفتاری سے چلا، اور میرے لایا، جس کی شکل بہت خوبصورت Onoskelis پاس تھی، اور ایک خوبصورت عورت کی جلد تھی۔ اور .اس نے اپنا سر پھینک دیا

17. اور جب وہ آئی تو میں نے اس سے کہا: بتاؤ تو مجھے" :کون ہے؟ لیکن اس نے مجھ سے کہا

کہا جاتا ہے، ایک روح جو ایک جسم میں Onoskelis
بنی ہوئی ہے، زمین پر چھپی ہوئی ہے۔ وہاں ایک
سنہری غار ہے جہاں میں لیٹی ہوں۔ لیکن میرے پاس
ایک ایسی جگہ ہے جو ہمیشہ بدل جاتی ہے۔ ایک وقت
میں میرا گلا گھونٹتی ہے۔ ایک دوسرے پر، میں رینگتا
ہوں اور ان کو ان کی حقیقی فطرت سے روکتا ہوں،
لیکن میری اکثر رہائش گاہیں، غاریں اور گھاٹیاں ہیں۔
تاہم، اکثر میں، ایک عورت کی شکل میں مردوں کے
جلد کے لوگوں ساتھ، اور سب سے بڑھ کر ایک سیاہ
کے ساتھ، کیونکہ وہ میرے ستارے کو میرے ساتھ
شریک کرتے ہیں، یہ جانے بغیر کہ وہ میرے ستارے
کی پوجا کرتے ہیں۔ اپنے آپ کو نقصان پہنچاتے ہیں،
لیکن میری بھوک مزید فساد کی وجہ سے وہ مجھے
یاد کرکے پیسہ فراہم کرنا چاہتے ہیں، لیکن میں ان
لوگوں کو تھوڑا سا فراہم کرتا ہوں جو میری عبادت
"کرتے ہیں۔

18. اور میں نے سلیمان سے اس کی ولادت کے
میں ایک " :بارے میں سوال کیا، تو اس نے جواب دیا
آواز سے پیدا ہوا تھا، جو کہ ایک آدمی کے حوصلے
"کی نام نہاد گونج لکڑی میں گرا تھا۔

19. تم کس ستارے کے " :اور میں نے اس سے کہا
:اور اس نے مجھے جواب دیا "نیچے سے گزرتی ہو؟
پورے چاند کے ستارے کے نیچے، اس وجہ سے کہ "
پھر میں نے "چاند زیادہ تر چیزوں پر سفر کرتا ہے۔
اور کون سا فرشتہ ہے جو تمہیں " :اس سے کہا
وہ جو " :اور اس نے مجھ سے کہا "مایوس کرتا ہے؟
اور میں نے سوچا کہ "تجھ میں حکومت کر رہا ہے۔
اس نے میرا مذاق اڑایا ہے، اور ایک فوجی کو اسے
مارنے کا کہا ہے۔ لیکن اس نے بلند آواز سے پکارا،
اے بادشاہ، میں آپ کو خدا کی حکمت اور " :اور کہا
".فرشتہ جوئیل کی طرف سے آپ کے تابع ہوں

20. اس لیے میں نے اسے حکم دیا کہ خدا کے گھر
کی تعمیر میں استعمال ہونے والی رسیوں کے لیے
بھنگ کاتے۔ اور اس کے مطابق، جب میں نے اس پر
مہر لگا دی اور اسے باندھ دیا، تو وہ اس قدر مغلوب
اور ناکارہ ہو گئی کہ رات دن کھڑی بھنگ کاتتی رہی۔

21. اور میں نے فوراً ایک اور بدروح کو اپنے پاس
لے جانے کو کہا۔ اور فوراً ہی میرے قریب آسموڈیس
تم ’’ :شیطان بندھا ہوا آیا، اور میں نے اس سے پوچھا

لیکن اس نے مجھ پر غصے اور غصے کی ’’کون ہو؟
اور میں ’’اور تم کون ہو؟‘‘ :ایک نظر ڈالی، اور کہا
نے اس سے کہا۔ اس طرح تم نے مجھے جواب نہیں
لیکن میں تمہیں " :دیا، لیکن اس نے غصے سے کہا
تُو آدمی کا بیٹا ہے۔ جب کہ میں "کیا جواب دوں؟
فرشتہ کی نسل سے انسان کی بیٹی سے پیدا ہوا تھا،
تاکہ ہماری آسمانی قسم کا کوئی کلام جو زمین پر پیدا
ہونے والے کو مخاطب کیا گیا ہو غالب نہ آسکے۔ اس
لیے میرا ستارہ بھی آسمان پر روشن ہے، اور لوگ
اسے کہتے ہیں، کچھ وین کہتے ہیں اور کچھ ڈریگن کا
بچہ۔ میں اس ستارے کے قریب رہتا ہوں۔ تو مجھ سے
بہت سی باتیں نہ پوچھو۔ کیونکہ تیری بادشاہی بھی
تھوڑے ہی عرصے کے بعد تباہ ہونے والی ہے اور
تیرا جلال صرف ایک وقت کے لیے ہے۔ اور ہم پر
تیرا ظلم کم رہے گا۔ اور پھر ہم دوبارہ بنی نوع انسان
پر آزادانہ دائرہ اختیار کریں گے، تاکہ وہ ہماری تعظیم
کریں گویا ہم دیوتا ہیں، یہ نہیں جانتے کہ وہ انسان
"ہیں، فرشتوں کے نام ہم پر مقرر ہیں۔

22. اور میں نے سلیمان نے یہ سن کر اسے زیادہ
احتیاط سے باندھا اور حکم دیا کہ اسے بیلوں کی کھال
کے چھلکے سے کوڑے مارے جائیں اور مجھے
عاجزی کے ساتھ بتائے کہ اس کا نام اور کاروبار کیا
میں " :ہے۔ اور اس نے مجھے اس طرح جواب دیا
انسانوں میں اسموڈیوس کہلاتا ہوں، اور میرا کام یہ ہے
کہ نئی شادی شدہ کے خلاف سازشیں کریں، تاکہ وہ
ایک دوسرے کو نہ جان سکیں۔ اور میں انہیں بہت سی
آفات سے بالکل الگ کر دیتا ہوں، اور میں ان کی
خوبصورتی کو ضائع کر دیتا ہوں۔ کنواری عورتیں،
"اور ان کے دلوں کو الگ کر دیتی ہیں۔

23. کیا یہ صرف تمہارا " :اور میں نے اس سے کہا
میں مردوں " :اور اس نے مجھے جواب دیا "کام ہے؟
کو پاگل پن اور خواہشات کی طرف لے جاتا ہوں، جب
ان کی اپنی بیویاں ہوں، تاکہ وہ ان کو چھوڑ دیں، اور
رات دن دوسرے مردوں کے پاس چلے جائیں، نتیجہ یہ
"ہے کہ وہ گناہ کریں، اور قاتلانہ کاموں میں پڑ جائیں۔

24. :اور میں نے رب سباؤتھ کا نام لے کر اسے کہا
، اور مجھے بتاؤ کہ تم Asmodeusخدا سے ڈرو، "
لیکن اس نے "کس فرشتے سے مایوس ہو رہے ہو۔
رافیل کی قسم، خدا کے تخت کے سامنے کھڑا " :کہا
فرشتہ۔ لیکن مچھلی کے جگر اور پت نے مجھے اڑا

میں نے "دیا، جب تماریسک کی راکھ پر دھواں پڑا۔
مجھ سے کچھ نہ چھپاؤ، " :پھر اس سے پوچھا اور کہا
کیونکہ میں سلیمان بن داؤد، اسرائیل کا بادشاہ ہوں،
مجھے اس مچھلی کا نام بتاؤ جس کی تم تعظیم کرتے
یہ گلانوس نام کا ہے، " :اور اس نے جواب دیا "ہو۔
اور اسور کے دریاؤں میں پایا جاتا ہے؛ اس لیے میں
"ان حصوں میں گھومتا پھرتا ہوں۔

کیا تمھارے بارے " :اور میں نے اس سے کہا 25.
اور اس نے "؟Asmodeusمیں اور کچھ نہیں ہے،
خدا کی طاقت جانتا ہے، جس نے مجھے " :جواب دیا
اپنے اوپر کی مہر کے اٹل بندھنوں سے باندھ رکھا
ہے، کہ جو کچھ میں نے آپ کو بتایا ہے وہ سچ ہے۔
میں آپ سے دعا کرتا ہوں کہ بادشاہ سلیمان، مجھے
لیکن مَیں نے مسکرا "پانی میں نہ جانے کی سزا دیں۔
میرے باپ دادا کے خُداوند کی " کر اُس سے کہا،
حیات کی قَسم، مَیں تجھ پر پہننے کے لیے لوہا چڑھا
دوں گا۔ لیکن تُو ہیکل کی تمام تعمیر کے لیے مٹّی بھی
" بنائے گا، اور اُسے اپنے پیروں سے روند دے گا۔
اور مَیں نے اُنہیں حکم دیا کہ اُسے پانی لے جانے کے
لیے پانی کے دس گھڑے دیں۔ اور یہ میں نے کیا،
مستقبل کو بھی Asmodeus کیونکہ وہ شدید شیطان
جانتا تھا۔ اور میں سلیمان نے خدا کی تمجید کی جس
نے مجھے اپنے خادم سلیمان کو حکمت بخشی۔ اور
مچھلی کا جگر اور اس کے پتے کو میں نے سرکنڈے
کی چوٹی پر لٹکا دیا، اور اسموڈیس کے اس قدر
مضبوط ہونے کی وجہ سے اسے جلا دیا، اور اس کی
ناقابل برداشت بدنیتی اس طرح مایوس ہو گئی۔

اور میں نے ایک بار پھر بعل زبول کو اپنے 26.
سامنے کھڑا کرنے کے لیے بلایا، جو بدروحوں کا
شہزادہ تھا، اور میں نے اسے ایک اونچی کرسی پر
شیاطین کے شہزادے، تم " :بٹھایا، اور اس سے کہا
کیونکہ " :اور اس نے مجھ سے کہا "اکیلے کیوں ہو؟
میں آسمان کے فرشتوں میں سے اکیلا رہ گیا ہوں جو
نیچے آئے ہیں۔ کیونکہ میں پہلے آسمان پر پہلا فرشتہ
تھا جس کا نام بعل زبول تھا۔ اور اب میں ان تمام
لوگوں کو کنٹرول کرتا ہوں جو تارتارس میں بندھے
ہوئے ہیں۔ لیکن میرے پاس بھی ہے۔ ایک بچہ، اور وہ
بحیرہ احمر کو گھیرتا ہے اور کسی بھی مناسب موقع
پر وہ میرے پاس آتا ہے، اور مجھ پر ظاہر کرتا ہے کہ
اس نے کیا کیا ہے، اور جب وہ تیار ہوتا ہے۔ فتح میں
.آئے گا

بیلزبول، تیرا کام کیا " :میں نے سلیمان سے کہا 27.
میں بادشاہوں کو " :اور اس نے مجھے جواب دیا "ہے؟
تباہ کرتا ہوں، میں ظالموں کے ذریعے تباہی لاتا ہوں۔
اور میں اپنے شیطانوں کو انسانوں کے پاس بھیجتا ہوں
تاکہ ان کی پرستش کی جائے، تاکہ بعد والے ان پر
ایمان لائیں اور ضائع ہو جائیں۔ اور خدا کے چنے
ہوئے بندے , پادریوں اور وفادار آدمیوں، میں برے
گناہوں، بدعتوں، اور لاقانونیت کے کاموں کی
خواہشات پر اکساتا ہوں اور وہ میری اطاعت کرتے
ہیں، اور میں ان کو برداشت کرتا ہوں۔ اور میں لوگوں
کو حسد اور قتل و غارت، اور دیگر برے کاموں کے
"لیے تحریک دیتا ہوں، اور میں دنیا کو تباہ کر دوں گا۔

اپنے بچے کو میرے " :پس میں نے اس سے کہا 28.
پاس لاؤ، جو آپ کے کہنے کے مطابق بحیرہ احمر
میں اُسے " :لیکن اُس نے مجھ سے کہا "میں ہے۔
تیرے پاس نہیں لاؤں گا۔ لیکن ایک اور بدروح میرے
پاس آئے گا جس کا نام اِفپاس ہے۔ میں اُسے باندھوں
گا، اور وہ اُسے گہرائیوں سے میرے پاس لے آئے
تمہارا بیٹا سمندر کی " :اور میں نے اس سے کہا "گا۔
اور "گہرائی میں کیسے آیا، اور اس کا نام کیا ہے؟
مجھ سے مت پوچھ، " :اس نے مجھے جواب دیا
کیونکہ تم مجھ سے سیکھ نہیں سکتے، تاہم، وہ آئے گا۔
آپ کو کسی بھی حکم سے، اور آپ کو کھلم کھلا بتاؤں
تو میں نے اس سے کہا: مجھے بتاؤ کہ تم کس ".گا
ستارے میں رہتے ہو؟ جس پر اس نے جواب دیا،
"جسے مردوں نے شام کا ستارہ کہا۔"

مجھے بتاؤ کہ تم کس " :میں نے اس سے کہا 29.
:اور اس نے جواب دیا "فرشتے سے مایوس ہو؟
خدائے قادر مطلق کے مقدس اور قیمتی نام کی قسم، "
جسے عبرانیوں نے نمبروں کی ایک قطار سے پکارا،
جس کا مجموعہ 644 ہے، اور یونانیوں میں یہ
عمانویل ہے۔ اور اگر رومیوں میں سے کوئی مجھ سے
، میں ایک دم Eleéth قسم کھائے۔ طاقت کا عظیم نام
"غائب ہو جاتا ہوں۔

یہ سن کر میں سلیمان حیران رہ گیا۔ اور میں 30.
نے اسے تھیبن ماربلز کو دیکھنے کا حکم دیا۔ اور جب
وہ سنگ مرمروں کو دیکھنے لگا تو دوسرے شیاطین
نے اونچی آواز میں چیخ ماری، اپنے بادشاہ بعل زبول

کی وجہ سے چیخنا بھی اُس طاقت کے تابع تھا جو
مجھے حق تعالیٰ نے اُس پر دیا تھا۔

لیکن میں نے سلیمان علیہ السلام سے سوال کیا .31
کہ اگر آپ کو مہلت ملے تو آسمان کی چیزوں کے
:بارے میں مجھ سے بات کر۔ اور بعل زبول نے کہا
اے بادشاہ، سنو، اگر تو گوند، بخور اور سمندر کے "
بلب کو نارد اور زعفران سے جلائے اور زلزلے میں
سات چراغ جلائے، تو اپنے گھر کو مضبوطی سے
ٹھیک کر لے گا۔ آپ انہیں صبح کے وقت سورج کی
روشنی میں روشن کریں گے، پھر آپ آسمانی ڈریگنوں
کو دیکھیں گے کہ وہ اپنے آپ کو کیسے سمیٹتے ہیں
"اور سورج کے رتھ کو گھسیٹ لو۔

:اور میں سلیمان نے یہ سن کر اسے ڈانٹا اور کہا .32
اس وقت خاموش رہو، اور سنگ مرمروں کو "
اور "دیکھتے رہو جیسا کہ میں نے تمہیں حکم دیا تھا۔
میں سلیمان نے خدا کی تعریف کی، اور ایک اور
بدروح کو حکم دیا کہ وہ اپنے آپ کو میرے سامنے
پیش کرے۔ اور ایک میرے سامنے آیا جس نے اپنا
چہرہ ہوا میں بلند کیا، لیکن باقی روح گھونگھے کی
طرح گھوم گئی۔ اور اس نے چند سپاہیوں کو توڑا اور
زمین پر ایک خوفناک خاک بھی اٹھائی اور اسے اوپر
لے گئی۔ اور پھر ہمیں خوفزدہ کرنے کے لیے اسے
دوبارہ پھینک دیا، اور پوچھا کہ میں اصول کے طور
پر کون سے سوالات پوچھ سکتا ہوں۔ اور میں کھڑا
ہوا، اور اس جگہ زمین پر تھوکا، اور بدروح پر خدا
کی انگوٹھی سے مہر لگا دی۔ اور فوراً گردوغبار رک
اے ہوا، تو کون " :گیا۔ پھر میں نے اس سے پوچھا
پھر اس نے ایک بار پھر مٹی جھاڑی، اور "ہے؟
"شاہ سلیمان، آپ کے پاس کیا ہوگا؟" :مجھے جواب دیا
مجھے بتائیں کہ آپ کو کیا " :میں نے اسے جواب دیا
کہا جاتا ہے، اور میں آپ سے ایک سوال پوچھوں گا،
لیکن اب تک میں خدا کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے
مجھے آپ کی شیطانی چالوں کا جواب دینے کے لئے
"عقلمند بنایا ہے۔

میں راکھ " :لیکن [شیطان] نے مجھے جواب دیا .33
اور میں نے اس سے کہا: "(ٹیفراس) کی روح ہوں۔
میں لوگوں پر " :تیرا تعاقب کیا ہے؟ اور اس نے کہا
اندھیرا لاتا ہوں، کھیتوں کو آگ لگا دیتا ہوں؛ اور میں
گھروں کو برباد کر دیتا ہوں، لیکن میں گرمیوں میں
سب سے زیادہ مصروف رہتا ہوں، لیکن جب مجھے
موقع ملتا ہے، میں رات کو دیوار کے کونوں میں گھس
جاتا ہوں۔ اور دن کیونکہ میں عظیم کی اولاد ہوں، اور
چنانچہ میں نے اس سے کہا: تم "کچھ بھی کم نہیں۔
کس ستارے کے نیچے جھوٹ بولتے ہو؟ اور اس نے
چاند کے سینگ کے بالکل سرے پر، جب " :جواب دیا
وہ جنوب میں پایا جاتا ہے، وہاں میرا ستارہ ہے،
کیونکہ مجھے ہیمیٹیرین بخار کے آکشیپ کو روکنے
کے لئے کہا گیا ہے؛ اور اسی وجہ سے بہت سے لوگ
بخار، ان تین ناموں کا hemitertian دعا کرتے ہیں۔
استعمال کرتے ہوئے: بلٹالہ، تھلال، میلچل اور میں ان
اور میں نے اس سے کہا: میں "کو ٹھیک کرتا ہوں۔
سلیمان ہوں، اس لیے جب تم نقصان پہنچانا چاہتے ہو
تو کس کی مدد سے کرتے ہو؟ لیکن اس نے مجھ سے
فرشتہ کی قسم، جس سے تیسرے دن کا بخار " :کہا
تو میں نے اس سے سوال کیا، اور "بھی اُتر جاتا ہے۔
:اور اس نے جواب دیا "اور کس نام سے؟" :کہا
اور مَیں نے فرشتہ عزائیل "مہاراج فرشتہ عزائیل کا۔"
کو بُلا کر بدروح پر مہر لگائی اور اُسے حکم دیا کہ
بڑے بڑے پتھر پکڑ کر ہیکل کے اُونچے حصوں پر
کام کرنے والوں کے سامنے پھینک دے۔ اور، مجبور
ہو کر، شیطان نے وہی کرنا شروع کر دیا جس کا اسے
حکم دیا گیا تھا۔

اور میں نے نئے سرے سے خدا کی تمجید کی .34
جس نے مجھے یہ اختیار دیا، اور ایک اور بدروح کو
میرے سامنے آنے کا حکم دیا۔ اور وہاں سات روحیں
آئیں، عورتیں، جکڑی ہوئی اور بنی ہوئی، شکل و
صورت میں خوبصورت اور خوبصورت۔ اور میں
سلیمان نے ان کو دیکھ کر ان سے سوال کیا اور کہا کہ
تم کون ہو؟ لیکن انہوں نے یک زبان ہو کر ایک آواز
ہم تاریکی کے کائناتی حکمران کے تینتیس " :میں کہا
اور پہلے نے کہا: میں فریب "عناصر میں سے ہیں۔
میں " :ہوں۔ دوسرے نے کہا: میں جھگڑالو ہوں۔ تیسرا
میں حسد کرتا " :چوتھا "کلوتھود ہوں، جو جنگ ہے۔
میں غلطی " :چھٹا "میں طاقت ہوں۔" :پانچواں "ہوں۔
میں سب سے برا ہوں، اور ہمارے " :ساتواں "ہوں۔
ستارے آسمان پر ہیں۔ سات ستارے چمکدار ہیں، اور
سب ایک ساتھ ہیں۔ اور ہمیں دیوی کے طور پر کہا
جاتا ہے۔ کبھی لیڈیا میں، کبھی اولمپس میں، کبھی ایک
"عظیم پہاڑ میں۔

چنانچہ میں نے سلیمان سے ایک ایک کر کے .35
پہلے سے شروع کر کے ساتویں تک جا کر سوال کیا۔

میں فریب ہوں، میں ادھر ادھر دھوکہ " :پہلے نے کہا
دیتا ہوں اور پھندے بُنتا ہوں۔ میں بدعتوں کو بھڑکاتا
اور اکساتا ہوں۔ لیکن میرے پاس ایک فرشتہ ہے جو
"مجھے مایوس کرتا ہے، لمے چلال۔

میں جھگڑا " :اسی طرح دوسرے نے بھی کہا 36.
ہوں، جھگڑوں کا۔ میں لکڑیاں، پتھر، ہینگر، اپنے
ہتھیار موقع پر لاتا ہوں۔ لیکن میرے پاس ایک فرشتہ
"ہے جو مجھے مایوس کرتا ہے، باروکیاچل۔

مجھے کلوتھود " :اسی طرح تیسرے نے بھی کہا 37.
کہا جاتا ہے، جو جنگ ہے، اور میں کنویں کو بکھیرتا
ہوں اور ایک دوسرے کو خراب کرتا ہوں، اور میں اتنا
کیوں کہتا ہوں؟ میرے پاس ایک فرشتہ ہے جو مجھے
"مارمراتھ" :مایوس کرتا ہے

میں مردوں کو " :اسی طرح چوتھے نے بھی کہا 38.
ان کی نرمی اور اعتدال کو بھلا دیتا ہوں، میں ان کو
الگ کرتا ہوں اور پارٹیوں میں تقسیم کرتا ہوں، کیونکہ
جھگڑا ہاتھ سے میرے پیچھے آتا ہے۔ ماں باپ اور
بہنوں سے بھائی لیکن اس کے باوجود میرے پاس ایک
فرشتہ ہے جو عظیم بلتھیال ہے۔

میں طاقت " :اسی طرح پانچویں نے بھی کہا 39.
ہوں، طاقت سے میں ظالموں کو کھڑا کرتا ہوں اور
بادشاہوں کو نیست و نابود کرتا ہوں۔ تمام باغیوں کو
میں طاقت دیتا ہوں۔ میرے پاس ایک فرشتہ ہے جو
-"Asteraôthمجھے مایوس کرتا ہے،

اے سلیمان " :اسی طرح چھٹے نے بھی کہا 40.
بادشاہ، میں گمراہ ہوں، اور میں آپ کو گمراہ کروں گا،
جیسا کہ میں نے آپ کو پہلے گمراہ کیا تھا، جب میں
نے آپ کو آپ کے بھائی کو قتل کرنے پر مجبور کیا
تھا، میں آپ کو گمراہ کروں گا۔ ، تاکہ قبروں کو
کھودوں اور میں ان کو سکھاتا ہوں، اور میں گمراہ
روحوں کو تمام تقویٰ سے دور کرتا ہوں، لیکن میں
میرے پاس ایک فرشتہ ہے جو مجھے مایوس کرتا
"ہے، یوریل۔

میں سب سے " :اسی طرح ساتویں نے بھی کہا 41.
برا ہوں، اور میں آپ کو آپ سے بدتر بناؤں گا؛ کیونکہ
میں آرٹیمس کے بندھنوں کو مسلط کروں گا؛ لیکن ٹڈی
مجھے آزاد کر دے گی، کیونکہ اس کے ذریعہ یہ
قسمت ہے کہ آپ میری خواہش کو پورا کرے گا
کیونکہ اگر کوئی عقلمند ہوتا تو وہ میری طرف اپنے
قدم نہ پھیرتا۔

پس مَیں نے سُلیمان نے سُن کر حیران ہو کر اُن 42.
پر اپنی انگوٹھی پر مہر کر دی۔ اور چونکہ وہ بہت
قابل تھے، میں نے ان سے کہا کہ خدا کے ہیکل کی
بنیادیں کھودیں۔ اس کی لمبائی 250 ہاتھ تھی۔ اور میں
نے انہیں محنتی ہونے کا حکم دیا، اور مشترکہ احتجاج
کی ایک آواز کے ساتھ وہ فرض کردہ کام انجام دینے
لگے۔

لیکن میں نے سلیمان نے خداوند کی تمجید کی 43.
اور ایک اور بدروح کو اپنے سامنے آنے کو کہا۔ اور
میرے پاس ایک بدروح لایا گیا جس کے تمام اعضاء
آدمی کے تھے مگر سر کے بغیر۔ اور میں نے اسے
دیکھ کر اس سے کہا: بتاؤ تم کون ہو؟ اور اس نے
تو میں نے اس "میں ایک بدروح ہوں۔" :جواب دیا
میں " :سے کہا: کون سا؟ اور اس نے مجھے جواب دیا
حسد کہلاتا ہوں۔ کیونکہ میں اپنے لیے ایک سر محفوظ
رکھنے کی خواہش میں سر کھا کر خوش ہوں؛ لیکن
میں پیٹ بھر کر نہیں کھاتا، بلکہ تیرے جیسا سر
"رکھنے کے لیے بے چین ہوں۔

میں سلیمان نے یہ سن کر اس پر مہر لگا دی، 44.
اور اس کے سینے پر ہاتھ بڑھایا۔ جس پر بدروح اچھل
پڑا، اور اپنے آپ کو نیچے پھینک دیا، اور کراہتے
افسوس ہے میں! میں کہاں پہنچ گیا ہوں؟ " :ہوئے کہا
تو میں نے "!اے غدار اورنیاس، میں دیکھ نہیں سکتا
اس سے کہا: میں سلیمان ہوں، پھر بتاؤ کہ تم کیسے
میرے " :دیکھ سکتے ہو؟ اور اس نے مجھے جواب دیا
پھر میں نے سلیمان کی آواز "احساسات کے ذریعے۔
سن کر مجھ سے پوچھا کہ وہ کیسے بول سکتا ہے؟
میں، اے بادشاہ " :اور اس نے مجھے جواب دیا
سلیمان، پوری آواز ہوں، کیونکہ مجھے بہت سے
آدمیوں کی آوازیں وراثت میں ملی ہیں۔ کیونکہ تمام
آدمیوں کے معاملے میں جو گونگے کہلاتے ہیں، میں
وہ ہوں جس نے ان کے سر توڑ دیے تھے، جب وہ
بچے تھے۔ اور ان کے آٹھویں دن تک پہنچ گیا تھا، پھر
جب ایک بچہ رات کو روتا ہے، میں ایک روح بن جاتا
ہوں، اور اس کی آواز کے ذریعے بھی بہت سی
خدمات انجام دیتا ہوں تصادم نقصان سے بھرا ہوا ہے،
کیونکہ میں نے اپنے ہاتھوں سے، ایک تلوار کے

ساتھ، اسے کاٹ دیا، اور اس طرح، آگ کے ذریعہ
مجھ میں، یہ میری گردن کے ذریعے نگل جاتا ہے،
میں ہی وہ ہوں جو مردوں کے پاؤں پر لاعلاج زخم
"بھیجتا ہے۔

:اور میں سلیمان نے یہ سن کر اس سے کہا .45
مجھے بتاؤ کہ تم آگ کو کیسے نکالتے ہو؟ تم اسے "
اور روح نے مجھ "کن ذرائع سے خارج کرتے ہو؟
دن کے ستارے سے۔ کیونکہ یہاں ابھی تک " :سے کہا
وہ ایلبریون نہیں ملا، جس کے لیے لوگ دعائیں کرتے
ہیں اور روشنیاں جلاتے ہیں۔ اور اس کا نام مجھ سے
پہلے سات بدروحوں نے پکارا ہے۔ اور وہ ان کی
" پرورش کرتا ہے۔

لیکن میں نے اس سے کہا: مجھے اس کا نام .46
میں آپ کو نہیں بتا " :بتاؤ۔ لیکن اس نے جواب دیا
سکتا۔ کیونکہ اگر میں اس کا نام بتاؤں تو میں اپنے آپ
کو لاعلاج بناؤں گا۔ لیکن وہ اپنے نام کے جواب میں
اور یہ سن کر میں نے سلیمان علیہ السلام "آئے گا۔
سے کہا: پھر بتاؤ تو کس فرشتے سے مایوس ہوا؟ اور
اور "بجلی کی تیز چمک سے۔" :اس نے جواب دیا
مَیں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے حضُور جھک کر
اُس سے کہا کہ اُس وقت تک بعل زبول کی حفاظت
میں رہو جب تک فرشتہ یاکس نہ آجائے۔

تب میں نے ایک اور بدروح کو اپنے سامنے .47
آنے کا حکم دیا اور میرے سامنے ایک شکاری جانور
آیا جس کی شکل بہت بڑی تھی اور وہ بڑی آواز سے
بولا اور کہا اے خداوند سلیمان بادشاہ! اور میں سلیمان
حیران رہ گیا۔ میں نے اس سے کہا: اے شکاری، تم
میں واقعی میں آپ " :اور اس نے جواب دیا "کون ہو؟
کو شکاری لگتا ہوں، لیکن اے سلیمان بادشاہ، آپ سے
پہلے میں ایک ایسا آدمی تھا جس نے زمین پر بہت
سے ناپاک کام کیے تھے۔ میں خطوط میں بہت زیادہ
سیکھا تھا، اور اتنا طاقتور تھا کہ میں آسمان کے
ستاروں کو روک سکتا تھا۔ اور بہت سے الٰہی کام میں
نے تیار کئے۔ کیونکہ میں ان لوگوں کو نقصان پہنچاتا
ہوں جو ہمارے ستارے کی پیروی کرتے ہیں، اور
انہیں تبدیل کر دیتے ہیں۔ اور میں جنونی آدمیوں کو
سے پکڑتا ہوں، اور اس طرح انہیں تباہ کر larynx
"دیتا ہوں۔

"تیرا نام کیا ہے؟" :اور میں نے سلیمان سے کہا .48
(ربدوس)۔ اور میں "اسٹاف" :اور اس نے جواب دیا
تمہارا روزگار کیا ہے؟ اور تم کیا " :نے اس سے کہا
:اور اُس نے جواب دیا "نتائج حاصل کر سکتے ہو؟
مجھے اپنا خادم دے دو، اور میں اُسے ایک پہاڑی "
مقام پر لے جاؤں گا، اور اُسے ایک سبز پتھر دکھاؤں
گا جو اِدھر اُدھر پھینکا جائے گا، جس سے تُو خُداوند
"خُدا کی ہیکل کو آراستہ کر سکتا ہے۔

اور میں نے سلیمان نے یہ سن کر اپنے خادم کو .49
حکم دیا کہ وہ اس کے ساتھ روانہ ہو جائے اور اس
انگلی کی انگوٹھی کو جس پر خدا کی مہر تھی اپنے
جو کوئی " :ساتھ لے جاؤں۔ اور میں نے اس سے کہا
تمہیں سبز پتھر دکھائے، اس پر انگلی کی انگوٹھی
سے مہر لگا دو۔ اور اس جگہ کو احتیاط سے نشان زد
اور بدروح نے "کرو، اور بدروح کو یہاں لے آؤ۔
اسے سبز پتھر دکھایا، اور اس نے اس پر مہر لگا دی،
اور بدروح کو میرے پاس لے آیا۔ اور میں سلیمان نے
اپنے دائیں ہاتھ پر اپنی مہر کے ساتھ ان دونوں کو قید
کرنے کا فیصلہ کیا، سر کے بغیر شیطان، اسی طرح
شکاری، جو بہت بڑا تھا۔ اسے بھی پابند کیا جانا
چاہئے. اور میں نے شکاری کو ہدایت کی کہ آگ کی
روح کو محفوظ رکھیں تاکہ چراغ جیسا کہ وہ دن اور
رات میں کام کرنے والے کاریگروں پر اپنی ماؤ سے
روشنی ڈالیں۔

اور مَیں سلیمان نے اُس پتھر کی کان سے 200 .50
مثقال بخور کی میز کے سہارے لیے جو کہ شکل سے
ملتی جلتی تھی۔ اور میں سلیمان نے خداوند خدا کی
تمجید کی اور پھر اس پتھر کے خزانے کو بند کر دیا۔
اور میں نے شیاطین کو نئے سرے سے حکم دیا کہ
خدا کے گھر کی تعمیر کے لیے سنگ مرمر کاٹیں۔ اور
میں سلیمان نے خداوند سے دعا کی، اور شکاری سے
اور "تم کس فرشتے سے مایوس ہو رہے ہو؟" پوچھا،
"عظیم بریئس کی قسم۔" :شیطان نے جواب دیا

اور میں نے آسمان اور زمین کے خُداوند خُدا .51
کی حمد کی اور ایک اور بدروح کو اپنے پاس آنے کو
کہا۔ اور ایک دھاڑتے شیر کی شکل میں میرے سامنے
اے " :آیا۔ اور اس نے کھڑے ہو کر مجھے جواب دیا
بادشاہ، جو شکل میرے پاس ہے، میں ایک ایسی روح
ہوں جو مجھے سمجھنے سے قاصر ہے، میں ان تمام
لوگوں پر جو بیماری کے ساتھ سجدہ ریز ہوتے ہیں،

چھلانگ لگاتا ہوں، چپکے سے ساتھ آتا ہوں؛ اور میں اس آدمی کو کمزور بنا دیتا ہوں۔ ، تاکہ اس کے جسم کی عادت ختم ہو جائے ، لیکن میرے پاس ایک اور شان ہے ، میں نے بدروحوں کو نکالا ہے ، اور میرے کنٹرول میں ہے۔ میں اپنے رہائش گاہوں میں استقبال کرنے کے قابل ہوں، میرے نیچے موجود لشکروں لیکن "سے تعلق رکھنے والے تمام شیطانوں کے ساتھ میں سلیمان علیہ السلام نے یہ سن کر پوچھا: تمہارا نام شیر بردار، قسم میں " :کیا ہے؟ لیکن اس نے جواب دیا تم اپنے لشکروں " :اور میں نے اس سے کہا "رتھ کے ساتھ کیسے مایوس ہو رہے ہو؟ کون سا فرشتہ ہے :اور اس نے جواب دیا "جو تمہیں مایوس کر رہا ہے؟ اگر میں آپ کو نام بتاؤں تو میں اپنے آپ کو اکیلا " نہیں بلکہ بدروحوں کے لشکر کو بھی اپنے نیچے "باندھوں گا۔

میں تمہیں خدا سبعوت " :تو میں نے اس سے کہا 52. کے نام پر قسم دیتا ہوں کہ مجھے بتاؤ کہ تم اپنے اور روح "میزبان کے ساتھ کس نام سے مایوس ہو؟ ابن آدم، جو انسانوں کے " :نے مجھے جواب دیا ہاتھوں بہت سی مصیبتیں اٹھانے والا ہے، جس کا نام 644 ہے، جو عمانوئیل ہے؛ وہی ہے جس نے ہمیں باندھا ہے، اور جو پھر آئے گا۔ اور ہمیں پانی کے نیچے سے چھلانگ لگا دو تین حروف میں جو اسے "نیچے لاتے ہیں۔

اور میں سلیمان نے یہ سن کر خُدا کی تمجید کی 53. اور اُس کے لشکر کو جھاڑیوں سے لکڑیاں اُٹھانے کی مذمت کی۔ اور میں نے خود شیر کی شکل والے کو قصوروار ٹھہرایا کہ وہ اپنے دانتوں سے لکڑی کو چھوٹا دیکھتا ہے، کیونکہ خدا کے ہیکل کے لیے نہ بجھنے والی بھٹی میں جل رہا ہے۔

اور میں نے اسرائیل کے خداوند خدا کی پرستش 54. کی اور ایک اور بدروح کو آگے آنے کو کہا۔ اور میرے سامنے ایک ڈریگن آیا، تین سروں والا، خوفناک رنگت کا۔ اور میں نے اس سے پوچھا: تم کون ہو؟ اور میں کیلٹراپ جیسی روح " :اس نے مجھے جواب دیا ہوں، جس کی سرگرمی تین جھوٹ میں ہوتی ہے۔ لیکن میں عورتوں کے پیٹ میں بچوں کو اندھا کر دیتا ہوں، اور ان کے کان گھما دیتا ہوں۔ اور میں انہیں بہرا اور ہوں۔ جسم میں پھسلنے کا ذریعہ اور میں گونگا بنا دیتا جسم کے بے اعضاء حصے میں مردوں کو مارتا ہوں، اور انہیں جھاگ دیتا ہوں، اور ان کے دانت پیستا ہوں۔ مایوس ہونے کا میرا اپنا طریقہ ہے، یروشلم کو اس جگہ کی طرف اشارہ کیا جا رہا ہے جسے سر کا نام دیا جاتا ہے۔ کیونکہ عظیم مشورے کا فرشتہ پہلے سے مقرر کیا گیا ہے، اور اب وہ کھلے عام صلیب پر سکونت کرے گا۔ وہ مجھے مایوس کرتا ہے، اور میں "اس کا تابع ہوں۔

لیکن اس جگہ جہاں آپ بیٹھے ہیں، اے بادشاہ " 55. سلیمان، ہوا میں جامنی رنگ کا ایک ستون کھڑا ہے... اَے سُلیمان بادشاہ! بہت سونا پڑا ہے، جسے آپ کھود اور میں نے سلیمان نے اپنے نوکر "کر لے جاتے ہیں۔ کو بھیجا، اور یہ ویسا ہی پایا جیسا کہ بدروح نے مجھے بتایا تھا۔ اور میں نے اسے اپنی انگوٹھی سے "بند کر دیا اور خداوند خدا کی تمجید کی۔

تمہیں کیا کہا جاتا " :تو میں نے اس سے کہا 56. "میں ڈریگن کی چوٹی ہوں۔" :اور شیطان نے کہا "ہے؟ اور مَیں نے اُسے ہیکل میں اینٹیں بنانے کو کہا۔ اس کے پاس انسانی ہاتھ تھے۔

اور میں نے اسرائیل کے خُداوند خُدا کی پرستش 57. کی، اور ایک اور بدروح کو اپنے آپ کو پیش کرنے کو کہا۔ اور میرے سامنے عورت کی شکل میں ایک رُوح آئی جس کا سر بے اعضاء تھا اور اس کے بال بکھرے ہوئے تھے۔ اور میں نے اس سے کہا: تم کون نہیں، آپ کون ہیں؟ اور " :ہو؟ لیکن اس نے جواب دیا آپ میرے بارے میں کیوں سننا چاہتے ہیں؟ لیکن، جیسا کہ آپ سیکھیں گے، یہاں میں آپ کے سامنے بندھی ہوئی ہوں، پھر اپنے شاہی گوداموں میں جاؤ اور اپنے ہاتھ دھو لو، پھر بیٹھو۔ اپنے عدالت کے سامنے نئے سرے سے حاضر ہوں اور مجھ سے سوال پوچھیں اور "آپ جان لیں گے کہ میں کون ہوں۔

اور میں نے سلیمان نے جیسا کہ مجھے حکم دیا 58. تھا ویسا ہی کیا اور میرے اندر رہنے والی حکمت کے باعث اپنے آپ کو روک لیا۔ تاکہ میں اس کے کاموں کے بارے میں سنوں، اور ان کی مذمت کروں، اور انہیں مردوں پر ظاہر کروں۔ اور میں بیٹھ گیا، اور مجھے " :اور اس نے کہا "تم کیا ہو؟" :شیطان سے کہا مردوں میں اوبیزوتھ کہا جاتا ہے (یہ للتھ ہے جو اپنے بہت سے ناموں میں سے ایک سے خود کو پہچانتی ہے۔)؛ اور رات کو میں نہیں سوتی، بلکہ پوری دنیا

میں گھومتی ہوں، اور ولادت کے وقت عورتوں سے ملنے جاتی ہوں۔ میں اپنا موقف اختیار کرتا ہوں، اور اگر میں خوش قسمت ہوں، تو میں کسی اور جگہ ریٹائر ہو جاتا ہوں کیونکہ میں ایک ہی رات کے لیے ریٹائر نہیں ہو سکتا بے شمار ناموں اور بہت سی شکلوں کا اور اب میں وہاں گھومتا ہوں لیکن اب جیسا کہ تم نے مجھے خدا کی انگوٹھی سے بند کر دیا ہے۔ میں آپ کے سامنے کھڑا نہیں ہوں، اور آپ مجھے حکم نہیں دے سکتے ہیں کیونکہ میرے پاس بچوں کی تباہی اور ان کے کان بنانے کے علاوہ کوئی کام نہیں ہے۔ بہرے ہونا، اور ان کی آنکھوں میں برائی کا کام کرنا، اور ان کے منہ کو بندھن سے باندھنا، اور ان کے دماغوں کی بربادی، اور ان کے جسموں کو تکلیف دینا۔"

59 ۔ سلیمان نے یہ سُن کر اُس کی شکل دیکھ کر تعجب کیا کیونکہ میں نے اُس کا سارا بدن تاریکی میں دیکھا۔ لیکن اس کی نظر مکمل طور پر چمکدار اور سبز تھی، اور اس کے بال ڈریگن کی طرح جنگلی طور پر اچھال رہے تھے۔ اور اس کے پورے اعضاء پوشیدہ تھے۔ اور اس کی آواز بالکل صاف تھی جیسے یہ مجھ تک پہنچی تھی۔ اور میں نے چالاکی سے کہا: "بتاؤ تم کس فرشتے سے مایوس ہو، اے بد روح؟" اس نے مجھے جواب دیا: "خدا کے فرشتے کی قسم Afarôt جس کا نام ہے، جس کی تعبیر رافیل ہے، جس کے ذریعے میں اب اور ہمیشہ کے لیے مایوس ہوں، اس کا نام، اگر کسی مرد کو معلوم ہو، اور ولادت کے وقت عورت پر بھی یہی لکھا جائے، تو میں اس کا نام درج نہیں کر سکوں گا، اس کا نمبر 640 ہے۔ اور مَیں سلیمان نے یہ سُن کر خُداوند کی تمجید کی اور حکم دیا کہ اُس کے بال باندھے جائیں اور اُسے خُدا کی ہیکل کے سامنے لٹکا دیا جائے۔ تاکہ تمام بنی اسرائیل، جب وہ گزرے، اُسے دیکھ سکیں، اور اسرائیل کے خُداوند کی تمجید کریں، جس نے اِس نشان کے ذریعے مجھے یہ اختیار، حکمت اور قدرت کے ساتھ خدا کی طرف سے دیا ہے۔

60. اور میں نے پھر ایک اور بدروح کو اپنے سامنے آنے کا حکم دیا۔ اور وہ اپنے آپ کو لڑھکتا ہوا آیا، ایک اژدہا جیسا، لیکن چہرہ اور ہاتھ آدمی کا تھا۔ اور پاؤں کے علاوہ اس کے تمام اعضاء اژدہا کے تھے۔ اور اس کی پشت پر پنکھ تھے۔ اور جب میں نے اسے دیکھا تو میں حیران رہ گیا، اور کہا: "تم کون ہو، بدروح، اور تمہیں کیا کہتے ہیں؟ اور کہاں سے آئے ہو؟ مجھے بتاؤ۔"

61. اور روح نے جواب دیا: "اے سلیمان بادشاہ، یہ پہلی بار آپ کے سامنے کھڑا ہوا ہے، میں ایک روح ہوں جو انسانوں میں دیوتا بنایا گیا ہے، لیکن اب آپ کو دی گئی انگوٹھی اور حکمت سے ناکارہ ہو گیا ہوں۔ خدا اب میں نام نہاد پروں والا ڈریگن ہوں، اور میں بہت سی عورتوں کے ساتھ نہیں، بلکہ صرف چند کے ساتھ، جن کا نام Touxylou ہے۔ اور میں ان کے ساتھ ایک روح کی شکل میں جوڑتا ہوں، اور وہ جس پر میں نے چھلانگ لگائی ہے، اور جو اس سے پیدا ہوتا ہے وہ شہوت سے بھر جاتا ہے۔ مردوں کی طرف سے نہیں لے جایا جا سکتا، سوال میں عورت اس طرح کا میرا کردار ہے کہ میں مطمئن ہوں، اور باقی تمام شیطانوں سے چھیڑ چھاڑ ہوتی ہے۔ تم پورا سچ بولو گے لیکن جو لوگ آگ سے بنے ہیں وہ ان لکڑیوں کے سامان کو آگ سے جلا دیں گے جو وہ مندر کی عمارت کے لیے جمع کرتے ہیں۔

62. اور جب بدروح نے یہ کہا تو مَیں نے روح کو اُس کے منہ سے نکلتے دیکھا اور اُس نے لوبان کے درخت کی لکڑی کو کھا ڈالا اور اُن تمام لکڑیوں کو جلا دیا جو ہم نے خدا کی ہیکل میں رکھی تھیں۔ اور میں نے سلیمان کو دیکھا کہ روح نے کیا کیا اور میں حیران رہ گیا۔

63. اور، خدا کی تسبیح کرتے ہوئے، میں نے ڈریگن کی شکل والے شیطان سے پوچھا، اور کہا: "مجھے بتاؤ، تم کس فرشتے سے مایوس ہو گئے ہو؟" اور اُس نے جواب دیا: اُس عظیم فرشتے کی قسم جو دوسرے آسمان پر بیٹھا ہے جسے عبرانی میں بزازت کہتے ہیں۔ اور میں سلیمان نے یہ سُن کر اور اپنے فرشتے کو پکار کر اُسے مجرم ٹھہرایا کہ اُس کی عمارت کے لیے سنگِ مرمر دیکھے۔ خدا کا مندر؛ اور میں نے خدا کی تعریف کی، اور ایک اور شیطان کو میرے سامنے آنے کا حکم دیا۔

64. اور میرے چہرے کے سامنے ایک اور روح آئی، جیسا کہ اس کی شکل میں عورت تھی۔ لیکن اس کے کندھوں پر ہاتھ کے ساتھ دو اور سر تھے۔ اور میں نے اس سے پوچھا، اور کہا: "مجھے بتاؤ، تم کون ہو؟" اور اس نے مجھ سے کہا: "میں Enêpsigos

اور میں نے "ہوں، جس کے بے شمار نام بھی ہیں۔
"تم کس فرشتے سے مایوس ہو رہے ہو؟" :اس سے کہا
کیا مانگتے ہو، کیا " :لیکن اس نے مجھ سے کہا
مانگتے ہو؟ میں اس دیوی کی طرح تبدیلیوں سے
گزرتی ہوں، جیسے مجھے کہا جاتا ہے۔ اور میں پھر
سے بدل جاتا ہوں، اور دوسری شکل اختیار کر لیتا
ہوں۔ لیکن چونکہ آپ میرے سامنے ہیں، تو سنو، میرا
ٹھکانہ چاند میں ہے، اور اس وجہ سے میں کبھی کبھی
جادوئی ہوتا ہوں۔ دوسرے اوقات میں، جو مجھے نیچے
لاتے ہیں، ان کے ساتھ مل کر، عنصر کا پیمانہ ناقابل
بیان اور ناقابل بیان ہوتا ہے۔ یہ تینوں شکلیں، نیچے
آئیں اور ایسے بن جائیں جیسے آپ مجھے دیکھ رہے
ہیں، لیکن میں تیسرے آسمان پر بیٹھنے والے فرشتے
سے مایوس ہو گیا ہوں۔ تیرا مندر مجھے نہیں رکھ
"سکتا۔

اس لیے میں نے سلیمان نے اپنے خدا سے دعا .65
کی، اور میں نے اس فرشتے کو پکارا جس کے بارے
نے مجھ سے بات کی، اور اپنی مہر Enépsigos میں
استعمال کی۔ اور میں نے اسے ایک تین زنجیر سے بند
کر دیا، اور اس کے نیچے زنجیر کو باندھ دیا۔ میں نے
خدا کی مہر کا استعمال کیا، اور روح نے مجھ سے
بادشاہ سلیمان، یہ وہی ہے جو تو ہم " پیشن گوئی کی،
سے کرتا ہے؛ لیکن ایک وقت کے بعد آپ کی بادشاہی
ٹوٹ جائے گی، اور موسم میں یہ ہیکل دوبارہ ٹوٹ
جائے گا؛ اور تمام یروشلم کو فارسیوں اور مادیوں اور
کسدیوں کے بادشاہوں کے ذریعے ختم کر دیا جائے گا
اور اس ہیکل کے برتن جو تو بنائے گا، ہو جائیں گے۔
دیوتاؤں کی خدمت میں لگائیں، اور ان کے ساتھ وہ
تمام برتن، جن میں آپ ہمیں بند کر دیں گے، انسانوں
کے ہاتھوں توڑ دیے جائیں گے، اور پھر ہم اِدھر اُدھر
جائیں گے، اور سب کو پھیلا دیا جائے گا۔ اور ہم ایک
طویل عرصے تک آباد دنیا کو گمراہ کریں گے، جب
تک کہ خدا کا بیٹا صلیب پر نہیں لٹا جائے گا کیونکہ
اس جیسا بادشاہ پہلے کبھی نہیں آیا۔ ہم سب کو مایوس
کرنے والا، جس کی ماں کا انسان سے واسطہ نہیں
ہوگا، سوائے اس کے، جسے پہلا شیطان آزمائے گا،
لیکن اس کے نام کی تعداد 644 ہے۔ ایمانوئل ہے اِس
لیے اے سلیمان بادشاہ، تیرا وقت بُرا ہے اور تیرے
سال چھوٹے اور بُرے ہیں، اور تیرے خادم کو بادشاہی
"دی جائے گی۔

اور میں سلیمان نے یہ سن کر خدا کی تمجید .66
کی۔ اور اگرچہ میں نے بدروح کی پیشین گوئی پر
تعجب کیا، لیکن جب تک یہ سچ نہ ہو میں نے اس کا
سہرا نہیں لیا۔ اور میں نے ان کی باتوں پر یقین نہیں
کیا۔ لیکن جب وہ سمجھ گئے تو میں سمجھ گیا اور اپنی
موت کے وقت میں نے یہ عہد نامہ بنی اسرائیل کے
نام لکھا اور انہیں دیا تاکہ وہ شیاطین کی طاقتوں اور
ان کی شکلوں اور ان کے فرشتوں کے ناموں کو جان
سکیں۔ جس سے یہ فرشتے مایوس ہوتے ہیں۔ اور میں
نے خداوند اسرائیل کے خدا کی تمجید کی، اور روحوں
کو حکم دیا کہ وہ ناقابل تحلیل بندھنوں میں بندھے
رہیں۔

اور خدا کی تمجید کر کے میں نے ایک اور .67
روح کو حکم دیا کہ میرے سامنے آئے۔ اور میرے
سامنے ایک اور بدروح آیا، جس کے آگے گھوڑے کی
شکل تھی، لیکن مچھلی کے پیچھے۔ اور اس نے ایک
اے سلیمان " :زبردست آواز دی اور مجھ سے کہا
بادشاہ، میں سمندر کی ایک شدید روح ہوں، اور مجھے
سونے اور چاندی کا لالچی ہے۔ سمندر کا پانی، اور
میں ان لوگوں کو جو اس پر سفر کرتا ہوں، اپنے آپ
کو ایک لہر میں تبدیل کرتا ہوں، اور پھر اپنے آپ کو
جہازوں پر پھینک دیتا ہوں، اور یہ میرا کاروبار ہے
پیسے اور آدمیوں کو پکڑنے کا طریقہ کیونکہ میں
مردوں کو اپنے ساتھ گھومتا ہوں، اور مردوں کو
سمندر سے باہر پھینک دیتا ہوں، کیونکہ میں مردوں
کے جسموں کا لالچ نہیں ہوں، لیکن انہیں سمندر سے
باہر پھینک دیتا ہوں۔ لیکن چونکہ بعل زبول جو کہ ہوا
کی روحوں کا اور زمین کے نیچے والوں کا حاکم اور
زمین والوں کا مالک ہے، ہم میں سے ہر ایک کے
اعمال کے سلسلے میں ہمارے ساتھ مشترکہ بادشاہی
رکھتا ہے۔ سمندر سے اوپر چلا گیا، اس کی کمپنی میں
.ایک خاص نقطہ نظر حاصل کرنے کے لئے

لیکن میرا ایک اور کردار اور کردار بھی ہے۔ " -68
میں اپنے آپ کو لہروں میں تبدیل کرتا ہوں، اور سمندر
سے اوپر آتا ہوں۔ اور میں اپنے آپ کو مردوں کے
سامنے دکھاتا ہوں، تاکہ زمین پر رہنے والے مجھے
کہتے ہیں، کیونکہ میں انسانی شکل Cynospaston
اختیار کرتا ہوں۔ نام ایک سچا ہے کیونکہ میں نے ایک
خاص متلی بھیجی جس کے بعد میں شہزادہ بیلزبول
سے مشورہ کرنے آیا تھا اور اس نے مجھے بچایا اور
میں اس مہر کی وجہ سے تمہارے سامنے ہوں، اور

اب تم مجھے اذیت دیتے ہو، دو یا تین دنوں میں وہ
روح جو تم سے بات کرتی ہے ناکام ہو جائے گی،
کیونکہ میرے پاس پانی نہیں ہوگا۔

مجھے بتاؤ کہ تم " :اور میں نے اس سے کہا .69
:اور اس نے جواب دیا "کس فرشتے سے مایوس ہو؟
اور میں نے خدا کی تمجید کی۔ "کی قسم۔ Iameth"
میں نے روح کو حکم دیا کہ ایک فیال میں دو دو پیمانہ
سمندر کے پانی کے دس پیالوں کے ساتھ ڈالا جائے۔
اور میں نے انہیں سنگ مرمر کے اوپر گول کر دیا
اور برتن کے منہ میں اسفالٹ اور پچ۔ اور اپنی
انگوٹھی سے اس پر مہر لگا کر میں نے اسے خدا کے
گھر میں جمع کرنے کا حکم دیا۔ اور میں نے ایک اور
روح کو اپنے سامنے آنے کا حکم دیا۔

اور میرے چہرے کے سامنے ایک اور غلام .70
روح آئی، جس کی شکل ایک آدمی کی تھی، چمکتی
ہوئی آنکھوں کے ساتھ، اور اس کے ہاتھ میں ایک بلیڈ
تھا۔ اور میں نے پوچھا: تم کون ہو؟ لیکن اس نے
میں ایک شہوت انگیز روح ہوں، ایک دیو " :جواب دیا
آدمی سے پیدا ہوا جو جنات کے زمانے میں قتل عام
مجھے بتاؤ کہ " :میں نے اس سے کہا "میں مر گیا تھا۔
تم زمین پر کیا کام کرتے ہو، اور تمہارا ٹھکانہ کہاں
"ہے؟

اور فرمایا: میرا ٹھکانہ پھل دار جگہوں پر ہے .71
لیکن میرا

حنوک کے بیرونی حوالہ جات

پیدائش 4:17 اور قابیل اپنی بیوی کو جانتا تھا۔ اور وہ حاملہ ہوئی اور حنوک کو جنم دیا اور اس نے ایک شہر بنایا اور اس شہر کا نام اپنے بیٹے حنوک کے نام پر رکھا۔

پیدائش 4:18 اور حنوک سے اراد پیدا ہوا اور اراد سے مہوجیایل پیدا ہوا اور مہوجیل سے متوسایل پیدا ہوا اور متوسایل سے لمک پیدا ہوا۔

پیدائش 5:18 اور یارد ایک سو باسٹھ برس جیتا رہا اور اس سے حنوک پیدا ہوا۔

پیدائش 5:19 اور حنوک کی پیدائش کے بعد یارد آٹھ سو سال زندہ رہا اور اس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

پیدائش 5:21 اور حنوک پینسٹھ برس زندہ رہا اور متوسلح پیدا ہوا۔

پیدائش 5:22 اور حنوک متوسلح کی پیدائش کے تین سو سال بعد خدا کے ساتھ چلتا رہا اور اس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

پیدائش 5:23 اور حنوک کی تمام عمر تین سو پینسٹھ برس کی تھی۔

پیدائش 5:24 اور حنوک خُدا کے ساتھ چلتا تھا اور .وہ نہیں تھا۔ کیونکہ خدا نے اسے لے لیا

لوقا 3:37 جو متوسلہ کا بیٹا تھا، وہ حنوک کا بیٹا تھا، جو یارد کا بیٹا تھا، جو مالیل کا بیٹا تھا، جو قینان کا بیٹا تھا۔

عبرانیوں 11:5 ایمان سے حنوک کا ترجمہ ہوا کہ وہ موت کو نہ دیکھے۔ اور نہ ملا، کیونکہ خدا نے اس کا ترجمہ کیا تھا۔

یہوداہ 1:14 اور حنوک نے بھی جو آدم میں سے ساتویں نے ان کے بارے میں پیشینگوئی کی اور کہا کہ دیکھو خداوند اپنے دس ہزار مقدسوں کے ساتھ آتا ہے۔

ان 4 آیات کا موازنہ کریں۔

عبرانیوں 11:5 ایمان سے حنوک کا ترجمہ ہوا کہ وہ موت کو نہ دیکھے۔ اور نہ ملا، کیونکہ خدا نے اس کا ترجمہ کیا تھا۔

عبرانیوں 11:6 لیکن اِیمان کے بغیر اُسے خوش کرنا ناممکن ہے کیونکہ جو خُدا کے پاس آتا ہے اُسے اِیمان لانا چاہئے کہ وہ ہے اور وہ اُن کا اجر ہے جو اُس کے طالب ہیں۔

حنوک 4:5 اور اس کے بعد ایسا ہوا کہ میری روح کا ترجمہ ہوا اور وہ آسمان پر چڑھ گئی اور میں نے کے مقدس بیٹوں کو دیکھا۔ خدا

حنوک 4:10 اور اُس نے میری روح کو آسمانوں کے آسمان میں ترجمہ کیا اور میں نے وہاں دیکھا کہ وہ کرسٹل سے بنا ہوا ڈھانچہ ہے اور ان کرسٹل کے درمیان زندہ آگ کی زبانیں ہیں۔

جوبلیوں کی کتاب

جوبلیوں 1:15 اور مالیل کی دسویں جوبلی کے دوسرے ہفتے میں دینہ سے جو اُس کے بھائی کے بھائی کی بیٹی برقیل کی بیٹی تھی شادی کر لی اور چھٹے سال اُس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام یارد رکھا ۔ اُس کے دنوں میں خُداوند کے فرشتے زمین پر اُترے، جن کا نام واچرز رکھا گیا۔ - (یہ آیت حنوک کی زندگی اور اوقات کی پیش گوئی کرتی ہے کہ جیرڈ کو اس کا زمینی باپ سمجھا جاتا ہے۔)

Jubiles 1:22 اور اُس نے نگہبانوں کو گواہی دی جنہوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کے ساتھ گناہ کیا تھا۔ کیونکہ اِن لوگوں نے اپنے آپ کو متحد کرنا شروع کر دیا تھا، تاکہ ناپاک ہو جائیں، آدمیوں کی بیٹیوں کے ساتھ، اور حنوک نے اُن سب کے خلاف گواہی دی۔

جوبلیوں 10:17 اور زمین پر اپنی زندگی میں اُس نے بنی آدم پر فضیلت دی سوائے حنوک کے راستبازی کی وجہ سے جس میں وہ کامل تھا۔ کیونکہ حنوک کا عہدہ دُنیا کی نسلوں کے لیے گواہی کے لیے

مقرر کیا گیا تھا تاکہ وہ قیامت تک نسل در نسل کے سب کاموں کو بیان کرے۔

جوبلیوں 19:24 اور اُس کی نسل میں میرا نام مبارک ہو گا اور میرے باپ دادا، سم، نوآب، حنوک، محلل ایل، اینوس، سیت اور آدم کا نام ۔

جوبلیوں 19:25 اور یہ آسمان کی بنیادیں رکھنے اور زمین کو مضبوط کرنے اور آسمان میں موجود تمام نورانیوں کی تجدید کے کام آئیں گے۔

جوبلیوں 19:27 یعقوب، میرا پیارا بیٹا، جس سے میری جان پیار کرتی ہے، یہوواہ آسمان کے اوپر سے تمہیں برکت دے، اور وہ تمہیں وہ تمام نعمتیں دے جس سے اس نے آدم، حنوک، نوح اور شیم کو برکت دی تھی۔ اور وہ سب چیزیں جن کے بارے میں اس نے مجھے بتایا، اور وہ تمام چیزیں جو اس نے مجھے دینے کا وعدہ کیا ہے، وہ زمین کے اوپر آسمان کے دنوں کے مطابق، آپ سے اور آپ کی نسل سے ہمیشہ کے لیے جڑے رہیں۔

جوبلیوں 21:10 اور اُس دن اور دوسرے دن اُس کا گوشت کھاؤ اور دوسرے دن کا سورج اُس پر غروب نہ ہو جب تک کہ اُسے کھا نہ لیا جائے اور تیسرے دن کچھ باقی نہ رہے۔ کیونکہ یہ قابلِ قبول نہیں ہے اور اسے مزید نہ کھایا جائے، اور جو بھی اسے کھائیں گے وہ اپنے اوپر گناہ کا باعث بنیں گے۔ کیونکہ میں نے اسے اپنے باپ دادا کی کتابوں اور حنوک اور نوح کے کلام میں لکھا ہوا پایا ہے۔

جوبلیوں 38:8 اور روبن کا بیٹا شمعون اور بنیمین اور حنوک بُرج کے مغرب کی طرف نکلے اور اُن کے ساتھ پچاس آدمی تھے اور اُنہوں نے ادوم اور حوریوں کے چار سَو آدمیوں کو جو زبردست جنگجو تھے قتل کیا۔ اور چھ سَو بھاگے اور عیساؤ کے بیٹوں میں سے چار اُن کے ساتھ بھاگے اور اُن کے باپ کو اُس پہاڑی پر جو اَدُورم میں گرا تھا اُسے مارا پڑا چھوڑ دیا۔
یہ صحیفہ ایلیاہ کے ایک اور راست باز آدمی کی) روحانی علامت ہے جسے خدا نے اٹھا لیا جو پوری دنیا کے لئے گواہ ہو گا مکاشفات 11۔ اس میں اضافہ اور جو چیز اس روحانی بصیرت کو اپنی طرف کھینچتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ آیت اسی حنوک کے بارے میں بات نہیں کر رہی ہے جو انوک کی کتاب لکھی بلکہ روبن کے بیٹے نے لکھی ہے اگر آپ اسی نام کا استعمال کرتے ہیں تو آپ کو ایلیاہ اور الیشا کے تضاد پر غور کرتے وقت یہ اہم معلوم ہو سکتا ہے۔

حنوک اور ایلیاہ انکشافات میں

اگرچہ حنوک کا نام براہ راست ذکر نہیں کیا گیا ہے اور نہ ہی ایلیاہ، یہ صرف دو بائبل کے کردار ہیں جو کبھی نہیں مرے۔ بائبل لوگوں کے مرنے کے ریکارڈ کے حوالے سے بہت مخصوص ہے۔ یہ اس بات کا تذکرہ کرتا ہے کہ جب یہ بائبل کے سرپرست بار بار مرتے ہیں۔ ان کو ریکارڈ کرنے کے لئے اپنے راستے سے ہٹنا اور ابھی تک بائبل کے علم کے پورے جسم میں کہیں بھی حنوک یا ایلیاہ کے مرنے کا کوئی ریکارڈ نہیں ہے۔ تو، پھر ہمارے پاس بائبل کی آخری کتاب ہے، باب 11 میں مکاشفہ میں دو نبیوں کا بوری والا کپڑا پہنے ہوئے ہونا۔ بائبل کے اسکالرز اور میں شامل ہیں ان دو آدمیوں کو حنوک اور ایلیاہ کے علاوہ کوئی اور نہیں مانتے ہیں۔ وہ جو کچھ مکاشفہ میں کرتے ہیں وہ ان زندگیوں کے ساتھ فٹ بیٹھتا ہے جو وہ پوری طرح سے گزارتے تھے۔ خود ہی دیکھیں اور یہ معلوم کرنے کے لیے صحیفوں کی جانچ کریں کہ آیا یہ حنوک اور ایلیاہ ہیں... ذیل میں زیرِ بحث باب .ہے۔ ذہن میں رکھیں، یہ مستقبل میں ہوتا ہے

(KJV) مکاشفہ 11 - کنگ جیمز ورژن

1. اور مجھے چھڑی کے برابر ایک سرکنڈہ دیا گیا اُٹھ اور خدا کے ” اور فرشتہ کھڑا ہو کر کہنے لگا، ہیکل اور قربان گاہ کو اور اُن کی عبادت کرنے والوں کی پیمائش کر۔

2. لیکن جو صحن ہیکل کے بغیر ہے اسے چھوڑ دو اور اس کی پیمائش نہ کرو۔ کیونکہ یہ غیر قوموں کو دیا گیا ہے: اور وہ مقدس شہر کو بیالیس مہینے تک پاؤں تلے روندیں گے۔

3. اور میں اپنے دو گواہوں کو اختیار دوں گا اور وہ ٹاٹ اوڑھ کر ایک ہزار دو سو ساٹھ دن نبوت کریں گے۔

یہ زیتون کے دو درخت ہیں اور وہ دو شمعدان .4
ہیں جو زمین کے خدا کے سامنے کھڑے ہیں۔

اور اگر کوئی اُن کو نقصان پہنچاتا ہے تو اُن کے .5
منہ سے آگ نکلتی ہے اور اُن کے دشمنوں کو کھا جاتی ہے اور اگر کوئی اُن کو نقصان پہنچاتا ہے تو اُسے اِسی طرح مارا جانا چاہیے۔

یہ آسمان کو بند کرنے کا اختیار رکھتے ہیں، کہ .6
ان کی پیشین گوئی کے دنوں میں بارش نہ ہو: اور پانیوں پر اختیار رکھتے ہیں کہ انہیں خون میں بدل دیں، اور جتنی بار چاہیں زمین کو تمام آفتوں سے ماریں۔

اور جب وہ اپنی گواہی سے فارغ ہو جائیں گے تو .7
وہ حیوان جو اتھاہ گڑھے سے باہر نکلتا ہے اُن سے جنگ کرے گا اور اُن پر غالب آئے گا اور اُن کو مار ڈالے گا۔

اور اُن کی لاشیں اُس عظیم شہر کی گلی میں پڑی .8
ہوں گی، جسے روحانی طور پر سدوم اور مصر کہا جاتا ہے، جہاں ہمارے خُداوند کو بھی مصلوب کیا گیا تھا۔

اور لوگوں اور خاندانوں اور زبانوں اور قوموں .9
میں سے وہ اپنی لاشیں ساڑھے تین دن دیکھیں گے اور ان کی لاشوں کو قبروں میں نہیں ڈالیں گے۔

اور زمین پر رہنے والے ان پر خوشی منائیں .10
گے، خوشی منائیں گے، اور ایک دوسرے کو تحفے بھیجیں گے۔ کیونکہ ان دونوں نبیوں نے زمین پر رہنے والوں کو عذاب دیا تھا۔

اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے .11
زندگی کی روح ان میں داخل ہوئی اور وہ اپنے قدموں پر کھڑے ہو گئے۔ اور ان کو دیکھنے والوں پر بڑا خوف طاری ہو گیا۔

اور اُنہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز اُن .12
سے یہ کہتے سُنی کہ اِدھر اُوپر آؤ۔ اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے۔ اور ان کے دشمنوں نے انہیں دیکھا۔

اور اسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا اور شہر کا .13
دسواں حصہ گر گیا اور زلزلے میں سات ہزار آدمی مارے گئے اور بقیہ خوفزدہ ہو گئے اور آسمان کے خدا کی تمجید کی۔

دوسری مصیبت گزر چکی ہے۔ اور، دیکھو، .14
.تیسری مصیبت جلد آتی ہے

اور ساتویں فرشتے نے بجائی۔ اور آسمان پر .15
بڑی آوازیں سنائی دے رہی تھیں کہ اس دنیا کی بادشاہتیں ہمارے خداوند اور اس کے مسیح کی بادشاہتیں بن گئی ہیں۔ اور وہ ابد تک حکومت کرے گا۔

اور وہ چوبیس بزرگ جو اپنی نشستوں پر خُدا .16
کے سامنے بیٹھے تھے منہ کے بل گر کر خُدا کو سجدہ کرنے لگے۔

یہ کہتے ہوئے، اے رب قادرِ مطلق، ہم تیرا .17
شکر کرتے ہیں، جو فن، اور برباد، اور آنے والا فن ہے۔ کیونکہ تو نے اپنی عظیم طاقت اپنے پاس لے لی ہے، اور بادشاہی کی ہے۔

اور قومیں غضبناک ہوئیں اور تیرا غضب آ گیا .18
اور مُردوں کا وقت آیا کہ اُن کی عدالت کی جائے اور تو اپنے بندوں نبیوں اور مقدسوں اور تیرے نام سے ڈرنے والوں کو اجر دے , چھوٹے اور بڑے; اور زمین کو تباہ کرنے والوں کو تباہ کرنا چاہیے۔

اور خُدا کی ہیکل آسمان پر کھولی گئی اور اُس .19
کے ہیکل میں اُس کے عہد کا صندوق نظر آیا اور بجلی اور آوازیں اور گرجیں اور زلزلہ اور بڑے اولے تھے